قابض اسرائیلی فوج نے پانی سے محروم رکھا اور گلا گھونٹنے کی دھمکیاں دیں: سویڈش سماجی کارکن ص:02

ISSN 2977-3555

روزنامہ

صحافت

برمنگھم

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.92 , Thursday 09 October, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۹۲)، بروز جمعرات، ۹/اکتوبر، ۲۰۲۵ء، ۱۶/ربیع الثانی ۱۴۴۷، ۸ صفحات

اسرائیلی وزیر بن گویر کا پھر مسجد اقصیٰ پر دھاوا

یہودی تہواروں کو بہانہ بنا کر القدس میں کشیدگی کو بڑھاوا دینے اسرائیلی قابض انتظامیہ کی حماس نے کی مذمت

مقبوضہ بیت المقدس، (ایجنسی): اسرائیل کے وزیر برائے قومی سلامتی اِتمار بن گویر جو اسرائیل کے دائیں بازو کے نمایاں انتہا پسند رہنماؤں میں سے ایک ہیں، نے بدھ کے روز ایک بار پھر پولیس کی بھاری نفری کی موجودگی میں مسجد اقصیٰ پر دھوابول دیا۔ غزہ کی مزاحمتی تنظیم حماس نے اس واقعہ کو 'اشتعال انگیز' حربہ قرار دیا۔ فلسطینی خبر ایجنسی 'وفا' کے مطابق بن گویر کی قیادت میں درجنوں یہودی آبادکاروں نے باب المغاربہ (مراکشی دروازے) کے راستے مسجد اقصیٰ کے احاطے میں گھس کر تلمودی رسومات انجام دیں۔ یہ واقعہ یہودیوں کے مذہبی تہوار 'عید العرش' کے دوسرے دن پیش آیا۔ آبادکاروں نے مقبوضہ بیت المقدس کے پرانے شہر میں اپنی مذہبی رسومات کے حصے کے طور پر پودوں کی قربانیاں بھی اٹھا رکھی تھیں۔ وفا کے مطابق اسرائیلی قابض انتظامیہ یہودی تہواروں کو بہانہ بنا کر القدس میں کشیدگی کو بڑھاوا دیتی ہے۔ ان تہواروں کے دوران شہر کے داخلی راستے بند کر دیے جاتے ہیں، مقدس شہر کو فوجی چھاؤنی میں بدل دیا جاتا ہے، فلسطینیوں کے داخلے پر پابندیاں لگائی جاتی ہیں، نمازیوں اور مرابطین کو نشانہ بنایا جاتا ہے، جبکہ آبادکاروں کو مکمل تحفظ فراہم کر کے انہیں مسجد کے اندر تلمودی رسومات ادا کرنے کی اجازت دی جاتی ہے تاکہ وہ اپنا وجود مسلط کر سکیں۔ اسرائیلی فورسز نے مسجد اقصیٰ کے اردگرد سخت سکیورٹی اقدامات نافذ کیے اور بڑی تعداد میں پولیس اور فوجی تعینات کیے تاکہ آبادکاروں کی دراندازی کو تحفظ دیا جا سکے۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں ہوئی ہے جب اسرائیل اور حماس کے درمیان مصر کے شہر شرم الشیخ میں بالواسطہ مذاکرات جاری ہیں، جن میں امریکی تجویز کے تحت جنگ بندی اور یرغمالیوں کی رہائی پر اتفاق کی کوشش کی جا رہی ہے۔ خیال رہے کہ بن گویر ماضی میں بھی متعدد بار کبھی تنہا اور کبھی آبادکاروں کے ساتھ مسجد اقصیٰ میں داخل ہو چکے ہیں۔ ان کے یہ اقدامات فلسطینیوں اور متعدد عرب ممالک کی جانب سے شدید مذمت کا باعث بنتے رہے ہیں، کیونکہ وہ اپنے انتہاپسندانہ مؤقف اور اشتعال انگیز حرکات کے ذریعے مسلمانوں کے مقدس مقام، مسجد اقصیٰ، کی حرمت پامال کرتے ہیں۔

'جنگ بند کرو' اور 'یرغمالیوں کو واپس لاؤ'

اسرائیل میں نیتن یاہو حکومت کے خلاف عوامی احتجاج میں شدت

تل ابیب، (ایجنسیاں): اسرائیل میں وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کی حکومت کے خلاف عوامی احتجاج میں شدت آ گئی ہے۔ راجدھانی تل ابیب میں ایک بار پھر ہزاروں شہری سڑکوں پر نکل آئے اور حکومت سے یرغمالیوں کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق مظاہرین نے 'ہاسٹیجز اسکوائر' پر جمع ہو کر نعرے بازی کی اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر 'جنگ بند کرو' اور 'یرغمالیوں کو واپس لاؤ' جیسے نعرے درج تھے۔ احتجاج میں شریک مظاہرین نے نیتن یاہو حکومت پر الزام عائد کیا کہ وہ دو سال سے غزہ جنگ کے خاتمے اور یرغمالیوں کی رہائی کے لیے کوئی سنجیدہ قدم نہیں اٹھا رہی۔ شرکاء کا کہنا تھا کہ حکومت کو فوری طور پر امن مذاکرات بحال کرنے چاہییں تاکہ نہ صرف جنگ کا خاتمہ ہو بلکہ یرغمالیوں کی واپسی بھی ممکن بنائی جا سکے۔ تل ابیب سمیت اسرائیل کے مختلف شہروں میں کئی ہفتوں سے یہ مظاہرے جاری ہیں اور عوام حکومت سے جنگی پالیسیوں میں تبدیلی کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

برطانوی شہروں میں مظلوموں کے حق میں آوازیں بلند، "انتفاضہ زندہ باد" کے نعروں کی گونج

لندن: برطانیہ کے مختلف شہروں میں فلسطینی عوام سے یکجہتی کے لیے نکالی گئی ریلیوں میں "انتفاضہ زندہ باد"، "آزادی فلسطین" اور "ظلم کیخلاف آواز بلند کرو" جیسے نعرے گونجتے رہے۔ آپریشن طوفان الاقصیٰ کی دوسری سالگرہ کے موقع پر ہزاروں برطانوی طلباء نے تعلیمی اور سیاسی اداروں کے انتباہات کو نظر انداز کرتے ہوئے لندن، ایڈنبرا اور گلاسگو سمیت مختلف شہروں میں مظاہرے کیے اور انتفاضہ زندہ باد کے نعرے کے ساتھ فلسطینی عوام سے یکجہتی کا اظہار کیا۔ ہولو کاسٹ سے بچ جانے والے ایک شخص کے بیٹے مارک اوڈکائنڈ نے بھی لندن میں احتجاجی ریلی میں شرکت کی۔ انہوں نے اپنے ہاتھ میں ایسا پلے کارڈ اٹھا رکھا تھا جس پر درج تھا کہ 'ہولو کاسٹ سے بچ جانے والے کا بیٹا کہتا ہے: غزہ میں نسل کشی بند کرو'۔ صحافیوں کیساتھ بات چیت میں انہوں نے زور دے کر کہا کہ برطانوی ساختہ ہتھیار آج غزہ میں بچوں کا قتل عام کر رہے ہیں، یہ سلسلہ بند ہونا چاہیے۔ یہ احتجاجی مظاہرے ایسے وقت ہوئے جب برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے اس سے قبل ان مظاہروں کو 'غیر برطانوی' قرار دیا تھا۔

امریکہ میں حکومتی شٹ ڈاؤن دوسرے ہفتے میں داخل

بحران کے خاتمے کی کوئی واضح صورت نظر نہیں آ رہی ہے، ایوانِ نمائندگان بند ہے اور بار بار نا کام ووٹنگ میں الجھا ہوا ہے سینیٹ

واشنگٹن، (ایجنسی): امریکی حکومت کے وفاقی اخراجات کیلئے فنڈنگ رکنے کے باعث ہونے والا شٹ ڈاؤن بدھ کو دوسرے ہفتے میں داخل ہو گیا ہے، جب کہ کانگریس میں تعطل کی فضا قائم ہے۔ ایوانِ نمائندگان بند ہے اور سینیٹ بار بار نا کام ووٹنگ میں الجھا ہوا ہے تاکہ حکومت کو دوبارہ کھولنے کا کوئی فارمولا طے کیا جا سکے۔ صدر ٹرمپ نے خبردار کیا ہے کہ اگر بحران جلد ختم نہ ہوا تو وہ وفاقی ملازمین کی بڑے پیمانے پر برطرفیاں کر سکتے ہیں اور باقیوں کو واجب الادا تنخواہیں ادا نہ کرنیکا فیصلہ کر سکتے ہیں۔ فی الحال حکومت کے دوبارہ کھلنے کی کوئی واضح صورت نظر نہیں آ رہی ہے۔ سینیٹر برنی سینڈرز نے سینیٹ میں کہا کہ تنازع حل کرنے کا واحد راستہ مذاکرات ہیں تاہم حکومت اور ڈیموکریٹس کے درمیان کوئی با ضابطہ بات چیت نہیں ہو رہی۔ کانگریس میں اکثریت رکھنے والے ریپبلکنز سمجھتے ہیں کہ سیاسی طور پر ان کا پلڑا بھاری ہے کیونکہ وہ ڈیموکریٹس کے اُس مطالبے کو روک رہے ہیں جسکے تحت حکومت کھولنے کی کسی بھی ڈیل میں صحت کے قومی بیمے کیلئے فوری فنڈنگ شامل کی جائے۔ دوسری جانب ڈیموکریٹس اپنے موقف پر ڈٹے ہیں کہ عوام ان کے ساتھ ہیں تاکہ متوقع اضافے سے صحت کی لاگت کو بچایا جا سکے اور وہ اس شٹ ڈاؤن کا ذمہ دار صدر ٹرمپ کو ٹھہرا رہے ہیں۔ سینیٹ کے ریپبلکن اور ڈیموکریٹ اراکین نے صحت بیمے کے مسئلے کے حل پر تبادلہ خیال کیا۔ ریپبلکن ارکان مارجوری ٹیلر گرین اور جوش ہاؤلی نے قیمتوں میں اضافے کو روکنے کیلئے فوری اقدام کا مطالبہ کیا، جبکہ ٹرمپ نے بھی مذاکرات پر آمادگی ظاہر کی۔ تاہم بعد میں انھوں نے موقف بدل کر کہا کہ پہلے حکومت کھولنا ضروری ہے۔ وائٹ ہاؤس نے خبردار کیا کہ شٹ ڈاؤن کے دوران وفاقی ملازمین کو بقایا تنخواہیں ادا کرنے کی ضمانت نہیں دی جا سکتی۔ یہ پالیسی اُس قانون سے مختلف ہے جس پر 2019 میں دستخط کیے گئے تھے اور جسکے تحت شٹ ڈاؤن کے بعد تمام ملازمین کو تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ نئے اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ کانگریس کو اگر واجبات دینا ہیں تو انھیں فنڈنگ بل میں شامل کرنا ہوگا۔ یہ اقدام بظاہر کانگریس پر دباؤ ڈالنے کا ذریعہ ہے تاکہ وہ شٹ ڈاؤن ختم کرے۔

غزہ میں نسل کشی میں معاونت، اٹلی کے خلاف عالمی فوجداری عدالت میں درخواست دائر

غزہ، (یو این آئی) غزہ میں نسل کشی میں معاونت کرنے پر اٹلی کے خلاف عالمی فوجداری عدالت میں درخواست دائر کر دی گئی۔ بین الاقوامی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق درخواست میں اٹلی کی وزیر اعظم جارجیا میلونی، وزرائے دفاع و خارجہ سمیت دیگر عہدیداران کو نامزد کیا گیا ہے۔ درخواست میں اسرائیل کو ہتھیار فراہم کرنے پر اٹلی کے خلاف کارروائی کی اپیل کی گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق درخواست فلسطینی حقوق کے گروپ نے یکم اکتوبر کو جمع کروائی ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ 50 سے زائد قانونی ماہرین اور عوامی شخصیات نے مشترکہ طور پر درخواست دائر کی۔ درخواست میں مؤقف اختیار کیا گیا ہے کہ اٹلی نے اسرائیل کو مہلک ہتھیار دے کر جنگی جرائم میں شمولیت اختیار کی، اٹلی کی حکومت غزہ میں جاری نسل کشی میں شراکت دار ہے۔

شرم الشیخ میں جاری غزہ مذاکرات میں نیا موڑ، قطری وزیر اعظم اور ترک انٹیلی جنس چیف براہِ راست شریک ہوں گے

دوحہ، (ایجنسیاں): قطر کے وزیر اعظم اور وزیر خارجہ شیخ محمد بن عبدالرحمٰن بن جاسم آل ثانی اور ترکیہ کے انٹیلی جنس چیف ابراہیم قالن آج مصر میں غزہ جنگ بندی مذاکرات میں شرکت کریں گے۔

قطری وزارتِ خارجہ کے ترجمان ماجد الانصاری نے الجزیرہ سے گفتگو میں بتایا کہ قطری وزیر اعظم شرم الشیخ میں دیگر ثالث ممالک کے نمائندوں سے ملاقات کریں گے، جن میں امریکی نمائندہ خصوصی اسٹیو وٹکوف اور جیرڈ کشنر بھی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس ملاقات کا مقصد غزہ میں جنگ بندی اور یرغمالیوں کی رہائی کے معاہدے کو عملی شکل دینا ہے۔ ان کے مطابق قطر کی اعلیٰ سطحی شرکت اس بات کا ثبوت ہے کہ ثالث ممالک جنگ کے خاتمے کے معاہدے تک پہنچنے کے لیے سنجیدہ اور پُرعزم ہیں۔ الجزیرہ کے مطابق ترکیے کے انٹیلی جنس چیف ابراہیم قالن بھی شرم الشیخ میں مذاکرات میں شریک ہوں گے تاکہ جنگ بندی کے فارمولے پر اتفاق رائے کی راہ ہموار کی جا سکے۔

روس نے یوکرین کے بڑے علاقے پر قبضہ کرلیا

ماسکو،(یو این آئی) روس نے اس سال یوکرین میں پانچ ہزار مربع کلومیٹر علاقہ قبضے میں لیا ہے۔روس کو میدانِ جنگ پر مکمل اسٹریٹجک برتری حاصل ہے۔غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق روسی صدر ولادیمیر پوتن کا کہنا ہے کہ یوکرین کی طرف سے روس کے اندر گہرائی تک حملے کی کوششیں کی جارہی ہیں، یوکرین کے اس اقدام سے کوئی بڑا فرق نہیں پڑے گا۔دوسری جانب اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو اور روسی صدر ولادیمیر پوتن کے درمیان ٹیلی فون پر رابطہ ہوا ہے۔روسی صدر پوتن اور نیتن یاہو نے مشرق وسطیٰ کی صورتحال اور صدر ٹرمپ کے امن منصوبے پر تفصیلی بات چیت کی۔میڈیا رپورٹس کے مطابق دونوں رہنماؤں نے ایرانی جوہری پروگرام سے متعلق مسائل کا بات چیت سے حل نکالنے میں دلچسپی کا اظہار کیا۔رپورٹس کے مطابق اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو اور روسی صدر ولادیمیر پیوٹن کے درمیان شام میں مزید استحکام پر بھی بات چیت ہوئی۔

اسرائیل ہماری دفاعی صلاحیتوں سے متعلق ایک خیالی خطرہ گھڑ رہا ہے: ایرانی وزیر خارجہ

تہران،(یو این آئی) ایران کے وزیر خارجہ عراقچی کا کہنا ہے کہ اسرائیل ہماری دفاعی صلاحیتوں سے متعلق ایک خیالی خطرہ گھڑ رہا ہے۔ایران کے وزیر خارجہ عراقچی نے منگل کو کہا کہ اسرائیلی وزیراعظم بینجمن نیتن یاہو نے تہران کے عزائم کے بارے میں جھوٹ بولا کہ وہ اپنے میزائلوں کی رینج کو امریکہ تک بڑھانا چاہتا ہے تاکہ امریکہ کو نئے حملے کیلئے ورغلایا جائے۔گزشتہ دنوں اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے پوڈ کاسٹر بین شاپیرو کیساتھ ایک انٹرویو میں کہا تھا کہ ایران 8,000 کلومیٹر کی رینج والے بین البراعظمی بیلسٹک میزائل تیار کر رہا ہے، نیتن یاہو نے خبردار کرتے ہوئے کہ تہران کا بڑھتا ہوا ہتھیاروں کا پروگرام امریکہ کے بڑے شہروں جیسے نیویارک، بوسٹن، واشنگٹن یا میامی کو خطرے میں ڈال سکتا ہے۔ایرانی وزیر خارجہ نے اسرائیلی وزیراعظم کے بیان کے ایکس پر جواب دیتے ہوئے کہا کہ پہلے بھی اسرائیل نے امریکہ کو ایرانی عوام پر حملہ کرنے کیلئے دھوکہ دیا تھا، اس کارروائی کی ناکامی کے بعد اسرائیل اب ہماری دفاعی صلاحیتوں سے ایک بار پھر خیالی خطرہ بنانے کی کوشش کر رہا ہے۔

مستقل جنگ بندی اور غزہ سے اسرائیل کے مکمل انخلا کی ضمانت دیں'

حماس نے مصر میں جاری امن مذاکرات میں اپنے مطالبات پیش کردیے

قاہرہ،(ایجنسیاں): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے پیش کردہ غزہ امن منصوبے پر مصر میں جاری مذاکرات میں حماس نے مستقل جنگ بندی اور اسرائیلی افواج کے مکمل انخلا سمیت دیگر مطالبات پیش کر دیے۔قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق حماس نے مصر میں جاری جنگ بندی مذاکرات کے دوران اپنی بنیادی شرائط و مطالبات کی تفصیلات جاری کر دیں۔حماس کے ترجمان فوزی برہوم نے کہا کہ اس کا وفد ایک ایسے معاہدے تک پہنچنے کے لیے' تمام رکاوٹوں کو دور کرنے کی کوشش کر رہا ہے،' جو غزہ کے عوام کی امنگوں' پر پورا اترے۔فوزی برہوم نے اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو پر الزام عائد کیا کہ وہ موجودہ مذاکرات کے مرحلے کو ناکام بنانے اور سبوتاژ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، جیسا کہ وہ تمام پچھلے مراحل کو بھی جان بوجھ کر ناکام بنا چکے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ وحشیانہ فوجی طاقت، لامحدود حمایت اور غزہ میں نسل کشی کی جنگ میں مکمل امریکی شراکت داری کے باوجود وہ ایک جھوٹی فتح کی تصویر پیش کرنے میں کامیاب نہیں ہوئے اور نہ ہی ہوں گے۔'الجزیرہ' کی رپورٹ کے مطابق حماس کے ایک سینئر عہدیدار نے غزہ مذاکرات کی حساسیت کے باعث شناخت ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ مصر میں ثالثوں اور حماس کے وفد کے درمیان بات چیت کا دوسرا دن اختتام پذیر ہوا۔حماس کے عہدیدار نے مزید بتایا کہ شرم الشیخ میں ہونے والے مذاکرات کے دوسرے دن توجہ اسرائیلی افواج کے انخلا کے نقشوں اور اسرائیلی قیدیوں کی رہائی کے شیڈول پر مرکوز تھی۔حماس کے وفد نے مطالبہ کیا کہ اسرائیلی قیدیوں کی رہائی کے مراحل کو اسرائیلی فوج کے انخلا کے مراحل سے منسلک کیا جائے۔وفد نے اس بات پر زور دیا کہ آخری اسرائیلی قیدی کی رہائی اس وقت ہی ہونی چاہیے جب قابض افواج کا مکمل انخلا عمل میں آجائے۔وفد نے مطالبہ کیا کہ جامع جنگ بندی کی بین الاقوامی ضمانتیں فراہم کی جائیں، جن میں اسرائیلی فوجیوں کے مکمل انخلا کو شامل کیا جائے۔واضح رہے کہ گزشتہ روز مصر کے ساحلی شہر شرم الشیخ میں غزہ میں تقریباً دو سال سے جاری جنگ کے خاتمے کیلئے حماس اور اسرائیل کے وفود کے درمیان بالواسطہ مذاکرات کا آغاز ہو گیا تھا۔المونیٹر نے مصری ذرائع ابلاغ کے حوالے سے رپورٹ کیا تھا کہ ریاستی انٹیلی جنس سے منسلک القاہرہ نیوز کے مطابق وفود 'زیرِ حراست افراد اور قیدیوں کی رہائی کیلئے زمینی حالات کی تیاری' پر بات چیت کر رہے تھے، جو کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے پیش کی گئی جنگ بندی کی تجویز کے مطابق ہے۔رپورٹ میں کہا گیا تھا کہ 'مصری اور قطری ثالث دونوں فریقوں کیساتھ مل کر ایک طریقہ کار قائم کرنے پر کام کر رہے ہیں' تاکہ غزہ میں زیرِ حراست یرغمالیوں کے بدلے اسرائیلی جیلوں میں موجود فلسطینی قیدیوں کا تبادلہ کیا جا سکے۔انتہائی سخت سیکیورٹی میں بند کمروں کے اندر مذاکرات ہو رہے ہیں، جہاں ثالث دونوں فریقوں کے درمیان پیغامات پہنچا رہے ہیں، یہ مذاکرات قطر میں اسرائیل کی جانب سے حماس کے اہم مذاکرات کاروں کو نشانہ بنانے کی کوشش کے صرف چند ہفتے بعد ہو رہے ہیں۔

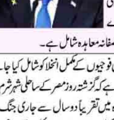

فوزی برہوم کے مطابق حماس کے اہم مطالبات میں مستقل اور جامع جنگ بندی، اسرائیلی افواج کا غزہ کے تمام علاقوں سے مکمل انخلا، انسانی و امدادی سامان کی بلا روک ٹوک فراہمی، بے گھر افراد کی اپنے گھروں کو واپسی، غزہ کی مکمل تعمیر نو کا فوری آغاز، جو ایک فلسطینی قومی ٹیکنوکریٹس کے ادارے کی نگرانی میں ہو اور قیدیوں کے تبادلے کا ایک منصفانہ معاہدہ شامل ہے۔

ٹک ٹاکر کو انجکشن لگانے کا مذاق کرنا مہنگا پڑ گیا

پیرس،(یو این آئی) فرانس میں عوام کو مزاحیہ انداز میں خوفزدہ کرنے والے ایک ٹک ٹاکر کو اس کے کیے کی سزا مل گئی، لوگوں کو انجکشن لگانے کا مذاق مہنگا پڑ گیا۔مذکورہ ٹک ٹاکر سوشل میڈیا پر 'دی میڈ پریکر' کے نام سے جانا جاتا ہے، جس کو عوام میں خوف وہراس پھیلانے کے جرم میں گرفتار کر کے جیل بھیج دیا گیا۔فرانس کا رہائشی 27 سالہ ایلان ایم جو آن لائن نام امین موجیتو سے ویڈیوز بناتا ہے، نے ٹک ٹاک پر ایسی ویڈیوز اپ لوڈ کیں جن میں وہ سڑک پر چلتے اجنبیوں کے قریب جا کر سرنج سے انجکشن لگانے کا ڈرامہ کرتا تھا جس سے لوگ اچانک خوفزدہ ہو جاتے تھے۔یہ ویڈیوز اُس وقت وائرل ہوئیں جب فرانس میں مشہور میوزک فیسٹیول کے دوران درجنوں لوگوں پر سرنج سے حملوں کی خبریں سامنے آئیں جسکے بعد پولیس نے فوری کارروائی کر کے اسے حراست میں لے لیا۔

جرمنی میں نومنتخب میئر چاقو حملے میں شدید زخمی، تشویشناک حالت میں اسپتال منتقل

برلن،(ایجنسیاں): جرمنی کے شہر ہیرڈ کے کی نومنتخب میئر آئرس اشٹالزر چاقو حملے میں شدید زخمی ہو گئیں اور انہیں تشویشناک حالت میں اسپتال منتقل کر دیا گیا۔جرمن میڈیا کے مطابق 57 سالہ آئرس اشٹالزر پر منگل کے روز ان کے گھر کے باہر چاقو سے متعدد وار کیے گئے۔رپورٹس کے مطابق وہ زخمی حالت میں خود کو گھسیٹتے ہوئے گھر کے اندر لائیں جہاں سے انہیں فوری طور پر طبی امداد کیلئے منتقل کیا گیا۔پولیس اور پراسیکیوٹرز نے مشترکہ بیان میں کہا کہ حملے کی تفتیش تمام پہلوؤں سے جاری ہے، اور کسی قریبی شخص کے ملوث ہونے کے امکان کو رد نہیں کیا جا سکتا۔جرمن خبر رساں ایجنسی ڈی پی اے کے مطابق آئرس اشٹالزر کے 15 اور 17 سالہ بیٹے اور بیٹی کو پوچھ گچھ کیلئے حراست میں لیا گیا ہے۔حکام کے مطابق میئر کو ہیلی کاپٹر کے ذریعے اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں وہ تاحال آئی سی یو میں زیرِ علاج ہیں۔بلڈ اخبار نے تفتیشی ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ میئر کے بیٹے نے پولیس کو بتایا کہ اس کی والدہ پر متعدد افراد نے حملہ کیا۔یہ واقعہ نارتھ رائن ویسٹ فیلیا کے حالیہ بلدیاتی انتخابات کے فوراً بعد پیش آیا، جسکے بارے میں سیاست دانوں کا کہنا ہے کہ انتخابی مہم کے دوران غیر معمولی تلخی اور شدت دیکھنے میں آئی تھی۔

اماراتی خاتون ڈاکٹر اسرائیلی فورسز کو چکمہ دیکر امدادی کشتی پر غزہ کے قریب پہنچ گئیں

شارجہ،(ایجنسیاں) متحدہ عرب امارات کی ڈاکٹر ظہیرہ سومر نے اطلاع دی ہے کی چند امدادی کشتیاں اسرائیلی بحریہ کے شکنجے کو توڑتے ہوئے غزہ کے قریب پہنچ چکی ہیں۔عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق غزہ جانے والی 40 سے زائد امدادی کشتیوں کو یرغمال بنالیا گیا تھا تاہم چند کشتیاں اب بھی غزہ کی جانب رواں دواں ہیں۔ایسی ہی ایک کشتی میں سوار متحدہ عرب امارات کی خاتون شہری نے خلیج ٹائمز کو بتایا کہ ہم نہ صرف محفوظ ہیں بلکہ تیزی سے غزہ کی جانب بڑھ رہے ہیں۔خاتون نے مزید بتایا کہ اب بھی کچھ کشتیاں اسرائیلی قبضے سے محفوظ ہیں اور امید ہے کہ کم از کم چند جہاز غزہ تک پہنچ کر امداد فراہم کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ڈاکٹر ظہیرہ نے بدھ کی صبح تقریباً 4 بجے اپنی ایک پوسٹ میں بتایا تھا کہ ایک اسرائیلی جنگی جہاز ان کی کشتی کے قریب آیا تھا۔خاتون کے بقول ہمیں لگا کہ شاید فون سمندر میں پھینکنے پڑیں لیکن ہم اسرائیلی بحریہ کی کشتی کو کسی طرح چکمہ دینے میں کامیاب ہو گئے۔ادھر فلوٹیلا کے آفیشل اکاؤنٹ کے مطابق اب تک کم از کم 13 امدادی جہاز اسرائیلی فوج نے روک لیے ہیں، جن میں الما، ادرا، اسپیکٹر، اوروا، دیر یاسین، ہوگا اور یولارا شامل ہیں۔سوشل میڈیا پر جاری ویڈیوز میں اسرائیلی فوجیوں کو کشتیوں پر دھاوا بولتے اور پانی کی توپوں (واٹر کینن) سے کارکنوں کو نشانہ بناتے دیکھا جا سکتا ہے۔

یاد رہے کہ ڈاکٹر ظہیرہ تین بچوں کی ماں ہیں۔انھوں نے غزہ روانگی سے قبل بتایا تھا کہ وہ اس مشن کو ایک 'ذمہ داری اور دل کی پکار' سمجھ کر شامل ہوئی اور وصیت بھی لکھ کر نکلی ہوں۔یاد رہے کہ گلوبل صمود فلوٹیلا 45 جہازوں اور 497 رضا کاروں پر مشتمل ہے، جن میں 46 ممالک کے کارکن شامل ہیں۔

2010 میں اسرائیلی افواج نے ایک فلوٹیلا پر دھاوا بولتے ہوئے 10 کارکنوں کو ہلاک کر دیا تھا۔اس واقعے کے بعد سے آج تک کوئی فلوٹیلا غزہ تک نہیں پہنچ سکا ہے۔

غزہ کیلئے امدادی قافلے 'گلوبل صمود فلوٹیلا' کے کارکنوں پر انسانیت سوز اسرائیلی مظالم

مسلمان یا عرب کارکنوں کے ساتھ خاص طور پر بہت بُرا سلوک کیا گیا، خواتین کے حجاب پھاڑ دیئے گئے ان کی دوائیں بھی چھین لی گئیں: اطالوی ایم پی

انقرہ،(ایجنسی): غزہ کے مظلوم فلسطینیوں کی امداد کیلئے جانے والے قافلے 'گلوبل صمود فلوٹیلا' کے کارکنوں پر غاصب اسرائیلی فوجیوں کے انسانیت سوز مظالم کی خبریں سامنے آئی ہیں۔میڈیا رپورٹوں کے مطابق اسرائیل کی حراست سے واپس آنے والے 'گلوبل صمود فلوٹیلا' کے کارکنوں اور اطالوی ایم ای پی (ممبر آف دی یورپین پارلیمنٹ) بینیڈیٹا اسکیوڈری نے غزہ کیلئے جانے والے اس بحری قافلے پر قبضے کے بعد اسرائیلی فورسز پر قیدیوں کیساتھ سنگین بدسلوکی کا الزام لگایا اور یورپ سے اپنی خاموشی توڑنے کی اپیل کی ہے۔'گلوبل صمود فلوٹیلا' کے کارکنوں نے بتایا کہ صمود فلوٹیلا سے حراست میں لئے گئے رضا کاروں پر تشدد کیا گیا، خاتون رضا کاروں کے حجاب کو پھاڑا گیا اور انہیں کھانے پینے سے بھی محروم رکھا گیا۔رپورٹوں کے مطابق حال ہی میں غاصب اسرائیلی فورسز نے بین الاقوامی سمندر میں 'گلوبل صمود فلوٹیلا' قافلے میں شامل تمام جہازوں پر قبضہ کر لیا تھا جن پر 500 کے قریب رضا کار سوار تھے۔غاصب اسرائیلی فوجیوں کی اس جارحانہ کارروائی کے بعد قافلے میں شامل ڈچ کارکنوں اور یورپی قانون سازوں نے اسرائیلی حراست میں ہونے والی بدسلوکی کے دردناک واقعات بیان کئے ہیں۔ڈچ کارکن روز یکیمہ نے بتایا کہ انہیں دھوپ میں چھوڑ دیا گیا، کھانا، پانی اور دوائیں نہیں دی گئیں اور کچھ لوگوں کو مارا پیٹا بھی گیا۔ایک اور رضا کار محمد ابو ناصر کا کہنا تھا کہ ابتدائی دو دن پانی تک سے محروم رکھا گیا، انسولین جیسی ضروری دوائیں نہیں دی گئیں اور وکیلوں یا اپنے اپنے سفارت خانوں سے رابطے کی اجازت بھی نہیں دی گئی تھی۔انہوں نے نسل پرستانہ اسرائیلی بدسلوکی کی شکایت کرتے ہوئے کہا کہ مسلمان یا عرب کارکنوں کیساتھ خاص طور پر بہت بُرا سلوک کیا گیا۔اطالوی ایم ای پی بینیڈیٹا اسکیوڈری نے یورپی پارلیمنٹ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ انہیں اور دیگر 400 رضا کاروں کو حراست کے دوران کھانا، پانی اور دواؤں جیسی بنیادی ضروریات سے محروم رکھا گیا اور بعض کے ساتھ جسمانی تشدد بھی کیا گیا۔ان کا کہنا تھا کہ اسرائیلی فورسز نے رضا کاروں کو سونے بھی نہیں دیا۔بینیڈیٹا اسکیوڈری نے یورپی یونین پر بین الاقوامی قانون اور انسانی وقار کے دفاع میں ناکامی کا الزام لگایا۔اس بحری قافلے میں شامل برطانوی رضا کار نے بتایا کہ خواتین کے حجاب پھاڑ دیئے گئے ان کی دوائیں بھی چھین لی گئیں۔ادھر اسرائیلی وزارت خارجہ نے مکمل بے شرمی کیساتھ بدسلوکی کے تمام الزامات کو جھوٹ قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ تمام قیدیوں کے قانونی حقوق کا مکمل خیال رکھا گیا۔واضح رہے 50 سے زیادہ ممالک کے 470 سے زیادہ کارکنوں پر مشتمل یہ بحری بیڑہ 50 چھوٹی بڑی کشتیوں کیساتھ غزہ پر اسرائیلی ناکہ بندی کو توڑنے اور وہاں کے باشندوں تک انسانی امداد پہنچانے کیلئے روانہ ہوا تھا جسے غاصب اسرائیلی فورسز نے حراست میں لے لیا تھا اور قافلے میں شامل رضا کاروں پر انسانیت سوز مظالم روا رکھے تھے۔

اردن میں اخوان المسلمون کے 9 ارکان کو سزا سنادی گئی

عمان(یو این آئی) اردن میں اخوان المسلمون کے 9 ارکان کو مبینہ سازش کے الزام میں سزائیں سنادی گئیں۔بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق اردن کی فوجی عدالت نے ملزمان کو 3 سے 15 سال تک قید کی سزائیں سنائی گئی ہیں۔کیس کے مطابق ملزمان نے ریاست اردن کو غیر مستحکم کرنے کی سازش کی تھی اور اردنی حکام کے مطابق ملزمان حساس مقامات پر حملوں کی تیاری کر رہے تھے۔اردن کی حکومت بھی مصر کی طرح اخوان المسلمون کو غیر قانونی تنظیم قرار دے چکی ہے۔عدالت نے کہا کہ ملزمان گزشتہ اپریل میں گرفتار کیے گئے اخوان کے ایک درجن سے زائد ارکان میں شامل تھے، جن پر لبنان میں راکٹ اور ڈرون کے ذریعے اردن کے اندر حملے کرنے کے لیے تربیت اور مالی اعانت حاصل کرنے کا الزام تھا۔

مذاکرات کا محور جنگ کا خاتمہ، قابض فوج کا انخلا اور اسیران کا تبادلہ ہے: طاہر النونو

دوحہ: اسلامی تحریک مزاحمت (حماس) کے سیاسی دفتر کے سربراہ کے میڈیا مشیر طاہر النونو نے کہا ہے کہ حماس کے وفد نے مصر میں جاری مذاکرات میں مثبت اور ذمہ دارانہ کردار ادا کیا ہے تاکہ غزہ پر مسلط کی گئی اس ظالمانہ جنگ کے خاتمے اور جنگ بندی کے معاہدے تک پہنچا جا سکے۔طاہر النونو نے بدھ کے روز شرم الشیخ سے جاری اپنے بیان میں کہا کہ ثالث ممالک اس وقت بھرپور کوششیں کر رہے ہیں کہ جنگ بندی کے نفاذ کی راہ میں حائل تمام رکاوٹوں کو دور کیا جا سکے۔انہوں نے کہا کہ مذاکرات کے ماحول میں امید اور احتیاط پر مبنی مثبت فضا قائم ہے۔

انہوں نے واضح کیا کہ موجودہ مذاکرات کا محور تین بنیادی امور پر مرکوز ہے: جنگ کے اختتام کے طریقہ کار کا تعین، قابض اسرائیلی فوج کا مکمل انخلا، اور فلسطینی و اسرائیلی اسیران کا تبادلہ۔انہوں نے بتایا کہ بدھ کے روز دونوں فریقوں کے درمیان ان اسیران کی

فہرستوں کا تبادلہ بھی کیا گیا جن کی رہائی پر اتفاق ہو چکا ہے اور جن کے معیار اور تعداد طے کر لی گئی ہے۔طاہر النونو نے کہا کہ مذاکرات بالواسطہ انداز میں تمام فریقوں اور ثالث ممالک کی شمولیت کے ساتھ مسلسل جاری ہیں۔ادھر صہیونی چینل 12 نے اطلاع دی ہے کہ امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دو خصوصی ایلچی، اسٹیو ویٹکوف اور جیرڈ کشنر، بدھ کے روز مصر کے شہر شرم الشیخ پہنچ گئے ہیں تاکہ غزہ کے حوالے سے جاری مذاکرات میں شریک ہو سکیں۔امریکی ویب سائٹ "ایکس یوس" کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے اعلیٰ قومی سلامتی مشیروں کے ساتھ ایک اجلاس منعقد کیا جس میں غزہ کے حوالے سے مذاکرات کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔رپورٹ میں کہا گیا کہ شرم الشیخ میں ویٹکوف اور کشنر کی آمد کے بعد ہی یہ مذاکرات فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہوں گے۔منگل کے روز قطر کی وزارتِ خارجہ کے ترجمان ماجد الانصاری نے کہا کہ ٹرمپ کی مجوزہ منصوبہ بندی کے تحت غزہ کی جنگ کے خاتمے کے لیے مذاکرات شرم الشیخ میں دوسرے دن بھی جاری رہے۔

انہوں نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ امریکی منصوبے کے کئی نکات پر اب بھی اتفاقِ رائے کی ضرورت ہے۔ان کے مطابق سوموار کو ہونے والے مذاکرات چار گھنٹے تک جاری رہے جن میں باریک تفصیلات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔الانصاری نے کہا کہ دوحہ جنگ کے خاتمے، قابض اسرائیلی قبضے کے خاتمے اور انسانی امداد کے مستقل بہاؤ کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی۔انہوں نے امریکہ کی کوششوں کو سراہتے ہوئے انہیں جنگ کے خاتمے کی سمت ایک مثبت پیش رفت قرار دیا۔

ادھر مصر کے وزیر خارجہ بدر عبدالعاطی نے گزشتہ روز سلووینیا کی نائب وزیراعظم اور وزیرِ خارجہ تانیا فایون کے ہمراہ ایک مشترکہ پریس کانفرنس میں تصدیق کی کہ شرم الشیخ میں فلسطینی اور قابض اسرائیلی فریقوں کے درمیان بالواسطہ مذاکرات جاری ہیں۔انہوں نے کہا کہ جنگ کے خاتمے کی سمت "نمایاں پیش رفت" حاصل ہو چکی ہے۔

القسام بریگیڈز کا خان یونس میں دو صہیونی فوجی گاڑیوں پر حملہ، کئی فوجی ہلاک اور زخمی

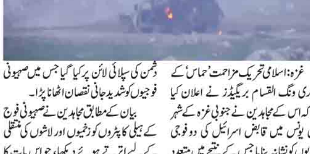

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز نے اعلان کیا ہے کہ اس کے مجاہدین نے جنوبی غزہ کے شہر خان یونس میں قابض اسرائیل کی دو فوجی گاڑیوں کو نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں متعدد صہیونی فوجی ہلاک اور زخمی ہو گئے۔

القسام بریگیڈز نے اپنے فوجی بیان میں بتایا کہ بدھ کی صبح مجاہدین نے دشمن کی دو فوجی ہموی گاڑیوں کو "یاسین 105" اینٹی ٹینک راکٹوں سے نشانہ بنایا۔یہ حملہ خان یونس کے جنوبی علاقے جورۃ اللّوت کلینک کے قریب دشمن کی سپلائی لائن پر کیا گیا جس میں صہیونی فوجیوں کو شدید جانی نقصان اٹھانا پڑا۔

بیان کے مطابق مجاہدین نے صہیونی فوج کے ہیلی کاپٹروں کو زخمیوں اور لاشوں کی منتقلی کے لیے اترتے ہوئے دیکھا، جو اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ قابض افواج کو بھاری نقصان پہنچا ہے۔القسام بریگیڈز نے اس بات پر زور دیا کہ مزاحمتی فورسز پوری قوت اور ایمان کے ساتھ قابض اسرائیل کی دراندازیوں اور اس کی جارحانہ کارروائیوں کے خلاف مزاحمت جاری رکھے ہوئے ہیں۔فلسطینی مزاحمتی دھڑوں کی قیادت میں القسام بریگیڈز مسلسل قابض افواج کی پیش قدمی کو پسپا کر رہی ہیں۔یہ کارروائیاں "طوفان الاقصیٰ" معرکے کا تسلسل ہیں جو سنہ 2023ء سے جاری قابض اسرائیل کی نسل کشی اور تباہ کن جنگ کے جواب میں لڑی جا رہی ہے۔

غزہ: تازہ حملوں میں مزید 10 فلسطینی شہید، 61 زخمی

غزہ: فلسطینی وزارت صحت نے اعلان کیا ہے کہ گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران قابض اسرائیلی افواج کی وحشیانہ بمباری کے نتیجے میں مزید 10 فلسطینی شہید ہو گئے ہیں جن میں دو لاشیں ملبے سے نکالی گئیں، جبکہ 61 افراد زخمی حالت میں غزہ کے ہسپتالوں میں منتقل کیے گئے۔وزارتِ صحت کی روزانہ کی رپورٹ کے مطابق ان تازہ حملوں کے بعد امداد کے متلاشی فلسطینیوں میں مارے جانے والوں کی مجموعی تعداد بڑھ کر 2 ہزار 613 شہداء تک جا پہنچی ہے جبکہ 19 ہزار 164 افراد زخمی ہو چکے ہیں۔وزارت کے مطابق 18 مارچ سنہ 2025ء سے اب تک قابض اسرائیل کی مسلسل جارحیت کے نتیجے میں مجموعی طور پر 13 ہزار 588 فلسطینی شہید اور 57 ہزار 800 زخمی ہوئے ہیں۔غزہ پر جاری جارحیت کی مجموعی شہادتوں کی تعداد اب سنہ 2023ء کے 7 اکتوبر سے لے کر آج تک بڑھ کر 67 ہزار 183 تک پہنچ گئی ہے جبکہ زخمیوں کی تعداد 1 لاکھ 69 ہزار 841 سے تجاوز کر چکی ہے۔وزارتِ صحت نے خبردار کیا کہ متعدد شہداء اور زخمی اب بھی ملبے کے نیچے دبے ہوئے ہیں اور غزہ کے مختلف علاقوں کی سڑکوں پر لاشیں بکھری پڑی ہیں۔امدادی عملہ اور سول ڈیفنس کی ٹیمیں قابض اسرائیل کی بمباری اور محاصرے کے باعث اب تک ان تک رسائی حاصل نہیں کر سکیں۔

ٹرمپ کے جنگ بندی روکنے کے مطالبے کے باوجود قابض اسرائیل کی غزہ پر وحشیانہ بمباری جاری

غزہ: غزہ میں شہری دفاع کی جنرل ڈائریکٹوریٹ نے انکشاف کیا ہے کہ قابض اسرائیلی افواج امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے بمباری روکنے کی اپیل کے باوجود مسلسل رہائشی علاقوں کو نشانہ بنا رہی ہیں۔صہیونی فوج بھاری مقدار میں دھماکہ خیز مواد سے بھری ہوئی خودکش فوجی گاڑیاں استعمال کر کے پورے کے پورے محلے مٹا رہی ہے۔

بدھ کے روز جاری بیان میں شہری دفاع نے بتایا کہ قابض اسرائیل روزانہ تقریباً دس خودکش گاڑیاں استعمال کر رہا ہے جنہیں شہری آبادی والے علاقوں میں دھماکے سے اڑا دیا جاتا ہے۔یہ حملے زیادہ تر النصر، الشیخ رضوان اور الدرج محلوں میں کیے جا رہے ہیں جبکہ تل الہوا اور الصبرہ کے علاقوں میں بھی انہی طریقوں سے بڑے پیمانے پر تباہی مچائی جا رہی ہے۔

بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ ہر دھماکے سے کم از کم تین سو میٹر کے دائرے میں عمارتیں زمین بوس ہو جاتی ہیں اور تباہی کا اثر پانچ سو میٹر سے بھی آگے تک پھیل جاتا ہے۔ان گاڑیوں کے ٹکڑے ایک کلومیٹر سے زیادہ فاصلے تک جا پہنچتے ہیں جس کے نتیجے میں درجنوں عام شہری، بشمول ہسپتالوں میں موجود مریض اور بے گھر پناہ گزین، شدید زخمی یا شہید ہو جاتے ہیں۔

شہری دفاع کے مطابق قابض اسرائیل نے ان تباہ کن کارروائیوں کو اب غزہ شہر کے وسط تک پھیلا دیا ہے اور اس کے دھماکے شارعِ ثلاثینی جیسے اہم اور گنجان علاقوں سے محض دو سو میٹر کے فاصلے پر ہو رہے ہیں۔یہ حملے واضح طور پر شہری تنصیبات، رہائشی علاقوں اور بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانے کے لیے کیے جا رہے ہیں، جن کا واحد مقصد زیادہ سے زیادہ فلسطینی شہریوں کو ہلاک کرنا ہے۔

غزہ کے شہری دفاع نے کہا کہ قابض اسرائیل کی جانب سے اس طرز کی تباہ کن

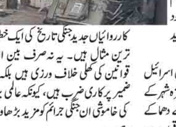

کارروائیاں جدید جنگی تاریخ کی ایک خطرناک ترین مثال ہیں۔یہ نہ صرف بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی ہیں بلکہ انسانی ضمیر پر کاری ضرب ہیں، کیونکہ عالمی برادری کی خاموشی ان جنگی جرائم کو مزید بڑھاوا دے رہی ہے۔

ادارے نے عالمی امدادی تنظیموں، انسانی حقوق کے اداروں اور ذرائع ابلاغ سے مطالبہ کیا کہ وہ ان جرائم کو فوری طور پر دستاویزی شکل دیں، متاثرہ شہریوں کے تحفظ کے لیے مؤثر اقدامات کریں اور امدادی وطبی ٹیموں کو محفوظ راستے فراہم کیے جائیں تاکہ وہ ملبے تلے دبے زخمیوں تک بروقت پہنچ سکیں۔

قابض اسرائیلی فوج نے پانی سے محروم رکھا اور گلا گھونٹنے کی دھمکیاں دیں: سویڈش سماجی کارکن

اسٹاک ہوم: سویڈن کی معروف ماحولیاتی کارکن گریٹا تھنبرگ نے لرزہ خیز انکشاف کیا ہے کہ قابض اسرائیلی فوج نے انہیں اور دیگر عالمی رضا کاروں کو اذیتیں دیں، انہیں صاف پانی سے محروم رکھا اور یہاں تک کہ گلا گھونٹنے کی دھمکیاں دیں۔یہ تمام مظالم انہیں اُس وقت سہنے پڑے جب وہ "گلوبل صمود فلوٹیلا" کے ساتھ غزہ کے محاصرے کو توڑنے کے لیے جا رہی تھیں۔تھنبرگ نے یہ انکشاف منگل کی شام اسٹاک ہوم میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس کے دوران کیا، جس میں ان کے ساتھ دیگر 9 سویڈش کارکنان بھی شامل تھے جنہیں قابض اسرائیل نے غیر قانونی طور پر حراست میں لینے کے بعد رہا کیا۔

انہوں نے بتایا کہ صہیونی فوج نے ان کے جہاز کو بین الاقوامی پانیوں میں روکا، سب کو گرفتار کیا اور پھر غزہ جانے سے روکنے کے لیے انہیں ایک جیل میں قید کر دیا۔اس دوران انہیں صاف پانی تک رسائی نہیں دی گئی۔

تھنبرگ کے مطابق قابض فوجی جان بوجھ کر پانی کی بوتلیں ان کے سامنے کوڑے دان میں پھینکتے اور ان کا مذاق اڑاتے کہ وہ صاف پانی مانگ رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ جیل میں دیا جانے والا پانی آلودہ تھا جس سے کئی کارکن بیمار ہو گئے۔تھنبرگ نے بتایا کہ جب سویڈن کی قونصل خانے کے عہدیداران سے ملاقات کے لیے آئے تو انہوں نے ان سے کہا کہ قابض اسرائیلی فوجی انہیں مارنے کی دھمکیاں دے رہے ہیں کیونکہ کوئی ان کی نگرانی نہیں کرتا۔مگر افسوس کہ وہ اہلکار جلد ہی واپس چلے گئے۔

انہوں نے مزید بتایا کہ انہیں نفسیاتی اذیتیں دی گئیں اور گلا گھونٹنے کے لیے زہریلی گیس کے استعمال کی دھمکیاں دی گئیں۔ان کے بقول، "جب ہم نے ڈاکٹر اور دوائیں مانگیں تو صہیونی فوجیوں نے کہا کہ ہم تمہیں ساٹھ افراد کے ساتھ ایک تنگ سی کوٹھڑی میں بند کر دیں گے اور تمہیں گیس سے مار ڈالیں گے۔"

تھنبرگ نے مغربی حکومتوں کے دوغلے پن پر مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ "ہمیں مغرب سے انصاف کی امید تھی مگر وہ قابض اسرائیل کے خلاف کوئی سخت اقدام کرنے کو تیار نہیں۔ان کی خاموشی فلسطینیوں کے خلاف جاری نسل کشی کو ہوا دے رہی ہے۔"

قابل ذکر ہے کہ قابض اسرائیلی بحریہ نے گذشتہ دنوں بین الاقوامی پانیوں میں غزہ کے قریب "اسطول الصمود العالمی" کی درجنوں امدادی کشتیوں پر حملہ کیا، انسانی امداد ضبط کر لی اور دنیا کے مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والے پانچ سو سے زائد شہری رضا کاروں کو غیر قانونی طور پر قید کر لیا، جن میں سے کچھ کو ملک بدر کر دیا گیا۔

قابض اسرائیل نے 2 مارچ سے غزہ کی تمام سرحدی گزرگاہیں بند کر رکھی ہیں، جس کے باعث کوئی خوراک یا انسانی امداد داخل نہیں ہو رہی۔اس مکمل ناکہ بندی نے پورے غزہ کو قحط میں دھکیل دیا ہے جبکہ سرحد پر امدادی ٹرکوں کی لمبی قطاریں موجود ہیں مگر انہیں داخلے کی اجازت نہیں دی جا رہی۔

امریکہ کی کھلی پشت پناہی سے قابض اسرائیل سنہ 2023ء سے غزہ میں نسل کشی کی جنگ جاری رکھے ہوئے ہے۔اب تک 67 ہزار 173 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، 1 لاکھ 69 ہزار 780 زخمی ہیں جن میں اکثریت بچوں اور خواتین کی ہے۔قحط کے باعث اب تک 460 فلسطینی جاں بحق ہو چکے ہیں جن میں 154 معصوم بچے شامل ہیں۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

اسرائیل حماس جنگ کے دو سال اور امن کا پلان

ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

اسرائیل اور غزہ کے درمیان جاری جنگ کو دو سال ہو چکے ہیں۔ یہ دو ملکوں، دو قوموں یا حاکم اور محکوم کے مابین کی کشمکش نہیں بلکہ مالک اور غاصب کے بیچ کی جدوجہد ہے۔ اسرائیل عالمی طاقتوں کی مدد سے فلسطینیوں کو بے دخل کر کے قبضہ کرتا جا رہا ہے۔ وہیں فلسطینی اپنے ملک کی بقا، آزادی اور خودمختاری کے لئے کوشش کرتے رہے ہیں۔ یہ سلسلہ 1948 اسرائیل کے وجود میں آنے کے بعد سے ہی جاری ہے۔ دنیا کے بہت سے ممالک فلسطین کے حق کو تو تسلیم کرتے ہیں۔ مگر وہ اسرائیل اور اس کے ہمنواؤں کو توسیع پسندی سے نہیں روک پائے۔ اسرائیل کا رویہ شروع سے جارحانہ اور ظالمانہ رہا۔ اس نے فلسطینیوں کا بے دریغ خون بہایا، اس نے فلسطینی لیڈران اور عوام کا بہیمانہ قتل کیا۔ انہیں دھکیل کر محدود حصوں تک محصور کر دیا۔ فوجی کاروائی کے ذریعہ ایک علاقہ سے دوسرے علاقہ میں منتقل ہونے کا مسلسل دباؤ بنایا گیا۔

یہ صورتحال دو سال قبل 7 اکتوبر 2023 کو شروع ہوئی جنگ کی وجہ بنی۔ اس جنگ نے ایک طرف مسئلہ فلسطین کو اجاگر کر کے انسانی ضمیر کو جھنجھوڑنے کی کوشش کی دوسری طرف اسرائیل اور اس کے حامیوں کے ظالمانہ وحشی چہرے کو بے نقاب کیا۔ اس میں انسانی حقوق کے لئے کام کرنے والی تنظیموں، عالمی ادارہ صحت اور اقوام متحدہ کی بے بسی بھی کھل کر سامنے آئی۔ جنگ میں غزہ کے 23 لاکھ لوگوں میں سے 90 فیصد بے گھر ہو گئے۔ جو بغیر بجلی پانی کے خیموں میں رہ رہے ہیں۔ ان میں آدھے سے زیادہ بھکمری کے شکار ہیں۔ 80 فیصد علاقہ ملٹری زون بن چکا ہے۔ اقوام متحدہ کی رپورٹ کے مطابق غزہ میں جمع 510 ملبے کو ہٹانے میں دس سال اور 1.2 ٹریلین ڈالر خرچ ہو سکتے ہیں۔ حملے کی وجہ سے 98 فیصد زمین بنجر ہو چکی ہے۔ اب صرف 232 ہیکٹیر زمین ایسی بچی ہے جس پر زراعت ہو سکتی ہے۔ 80 فیصد عمارتیں جنگ میں تباہ ہو چکی ہیں، جس سے تقریباً 45 ٹریلین ڈالر کے نقصان کا اندازہ ہے۔

حماس نے اوپن جیل توڑ کر 7 اکتوبر 2023 کو اسرائیل کے 251 لوگوں کو قید کر لیا تھا۔ حماس نے یہ غلط فہمی دور کر دی کہ کوئی اسرائیل کی سرحد میں داخل نہیں ہو سکتا لیکن فلسطین خاص طور پر غزہ کے لوگوں کو اس کی بڑی قیمت چکانی پڑی۔ اسرائیل نے باضابطہ جنگ کا اعلان کر حماس پر حملے شروع کر دیئے۔ ان حملوں میں ہندی روزنامہ بھاسکر کی رپورٹ کے مطابق 66158 فلسطینی مارے گئے جن میں قریب بیس ہزار بچے شامل ہیں۔ اوسطاً ہر ماہ 540 بچوں کی موت ہوئی ہے۔ یونیسیف کی رپورٹ کے مطابق غزہ میں 39384 بچے ایسے ہیں جن کے ماں یا باپ میں سے کوئی ایک مارا گیا ہے۔ وہیں 17000 بچے اپنے ماں باپ دونوں کو کھو چکے ہیں 43000 بچے عدم غذائیت کا شکار ہیں۔ شمالی و جنوبی غزہ سے بھگائے گئے تقریباً 19 لاکھ لوگ خیموں میں رہ رہے ہیں۔ راحت ایجنسیوں کا کہنا ہے کہ یہ اب شہر نہیں بلکہ زندہ بچے لوگوں کا محض کیمپ ہے۔

راحت کا سامان غزہ لے جانے والا انسانی ہمدردی بیڑا بھی اسرائیلی جارحیت سے محفوظ نہیں رہ سکا۔ طبی سامان، صحافیوں اور بین الاقوامی امن کارکنوں کو لے جا رہی کشتیوں پر اسرائیلی حملے نے یہ ثابت کر دیا کہ وہ بین الاقوامی سمندری قانون اور انسانی ہمدردی کے اصولوں کو نہیں مانتا۔ اسرائیل غزہ جنگ میں 250 صحافی اور 1500 ہیلتھ کارکن اپنی جان گنواں چکے ہیں۔ پوری دینا میں اس کی مذمت ہو رہی ہے جماعت اسلامی ہند نے بھی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے۔ اقوام متحدہ کی رپورٹ کے مطابق غزہ میں تباہ ہوئی 80 فیصد عمارتوں میں سے آدھی سے زیادہ پوری طرح گر گئی ہیں۔ اسرائیل نے ہسپتالوں، اسکولوں اور پناہ گزیں کیمپوں کو منظم طریقہ سے بمباری کا نشانہ بنایا ہے۔ پہلے محاصرہ کیا گیا اور اب نسل کشی کی جا رہی ہے۔ فلوٹیلا پر حملہ نہ صرف اسرائیل کے ظلم و بربریت کو بے نقاب کرتا ہے بلکہ بین الاقوامی برداری کی ناکامی کو بھی آشکار کرتا ہے۔ غزہ کے 80 فیصد سے زیادہ پر اسرائیلی فوج کا قبضہ ہے۔ عام غزہ شہریوں کی آواجاہی صرف بیس فیصد حصہ میں محدود ہے۔ اسرائیل نے ایک کلومیٹر گہرا بفرزون اور چار فوجی کاریڈور بنائے ہیں۔ ان میں سب سے بڑا موراگ کاریڈور ہے۔

اسرائیلی جارحیت، معصوموں کے قتل عام اور راحت نہ پہنچانے دینے کے خلاف پوری دنیا میں احتجاج ہو رہا ہے۔ بہت سے ممالک اسرائیل سے دوری اختیار رہے ہیں۔ اسلحے کے تجارتی معاہدے کو معطل، خود اسرائیل کے حامی برطانیہ، آسٹریلیا وغیرہ نے بھی فلسطین کو تسلیم کر لیا ہے۔ عوام غزہ پر اسرائیلی قبضے خاتمے، نسل کشی کے غیر انسانی اقدامات روکنے کا اپنی حکومتوں پر دباؤ بنا رہے ہیں۔ یہاں تک کہ یہ مطالبہ امریکہ میں بھی زور پکڑ رہا ہے۔ وہاں جنگی سامان اسرائیل لے جانے والے جہاز کے پائلٹوں نے بھی اڑان بھرنے سے انکار کر دیا تھا۔ اسرائیل اب دن بہ دن تنہا ہوتا جا رہا ہے۔ وہ حماس کو جھکانے میں ناکام ہوا ہے۔ حماس کے خلاف اس کے جھوٹے پروپیگنڈے کی دینا میں ہوا نکل گئی ہے۔ قطر پر اس کے حملے نے عرب دنیا کو بیدار کر دیا ہے۔

غزہ میں تعلیم اور صحت دونوں بربادی کے نشان بن چکے ہیں۔ جنگ سے پہلے یہاں 850 اسکول تھے، آج 90 فیصد اسکول تباہ ہو چکے ہیں۔ 10 یونیورسٹیوں کی 51 عمارتوں میں سے ایک بھی سالم نہیں ہے۔ 30 ہزار کروڑ روپے کا ایجوکیشن انفرااسٹکچر برباد ہو گیا۔ غزہ میں دو سال قبل 36 اسپتالوں میں 3412 بیڈ تھے۔ 94 فیصد ہسپتالوں کو نقصان پہنچا ہے، بچے ہوئے آدھے ہسپتال بند ہیں۔ حال میں غزہ کے ہسپتالوں کا دورہ کرنے والے عالمی ادارہ صحت کے نمائندے ڈاکٹر رکھ پیپر کارن کا کہنا ہے کہ اسکوں کی جگہ اب ٹینٹ ہیں اور اسپتالوں کی جگہ خاموشی۔ یہاں بچوں کے پاس کتاب نہیں، مریضوں کے پاس ڈاکٹر دوائی نہیں۔ غزہ کے ناصر اسپتال پر اسرائیلی افواج نے 22 اپریل 2024 کو حملہ کیا تھا جس میں 200 لوگوں کی موت ہوئی تھی۔

اسرائیلی جارحیت، معصوموں کے قتل عام اور راحت نہ پہنچانے دینے کے خلاف پوری دنیا میں احتجاج ہو رہا ہے۔ بہت سے ممالک اسرائیل سے دوری اختیار رہے ہیں۔ اسلحے کے تجارتی معاہدے کو معطل، خود اسرائیل کے حامی برطانیہ، آسٹریلیا وغیرہ نے بھی فلسطین کو تسلیم کر لیا ہے۔ عوام غزہ پر اسرائیلی قبضے خاتمے، نسل کشی کے غیر انسانی اقدامات روکنے کا اپنی حکومتوں پر دباؤ بنا رہے ہیں۔ یہاں تک کہ یہ مطالبہ امریکہ میں بھی زور پکڑ رہا ہے۔ وہاں جنگی سامان اسرائیل لے جانے والے جہاز کے پائلٹوں نے بھی اڑان بھرنے سے انکار کر دیا تھا۔ اسرائیل اب دن بہ دن تنہا ہوتا جا رہا ہے۔ وہ حماس کو جھکانے میں ناکام ہوا ہے۔ حماس کے خلاف اس کے جھوٹے پروپیگنڈے کی دینا میں ہوا نکل گئی ہے۔ قطر پر اس کے حملے نے عرب دنیا کو بیدار کر دیا ہے۔ دوسری طرف اس جنگ کی وجہ سے بڑے پیانے پر اسرائیلی شہری ملک چھوڑ رہے ہیں 2024 میں ایران اسرائیل جنگ کے وقت بھی اسرائیل سے نقل مکانی ہوئی تھی۔

انہیں تمام حالات کو دیکھتے ہوئے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے بیس نکاتی امن پلان پیش کیا ہے۔ اس پر اسرائیل اور حماس کے درمیان مصر میں گفتگو شروع ہوئی ہے۔ اس کے مطابق اسرائیل مرحلہ وار فلسطین سے اپنی فوجیں ہٹائے گا۔ اس پلان کے مطابق 20 اسرائیلی قیدیوں کے بدلے 1950 فلسطینیوں کی رہائی ہوگی۔ اس سے پہلے بھی حماس اسرائیل کے درمیان سیز فائر ہوا تھا۔ قیدیوں کی ادلا بدلی بھی ہوئی تھی لیکن اسے اسرائیل نے توڑ دیا تھا۔ اس مرتبہ ڈونالڈ ٹرمپ نے نتین یاہو کو پھٹکار لگاتے ہوئے کہا کہ 'تم اتنے منفی کیوں ہو، یہ ایک جیت ہے اسے قبول کرو'۔ خبر کے مطابق اسرائیل نے ٹرمپ کے غزہ سے واپسی کے پلان کو مان لیا ہے۔ ٹرمپ نے اس کا ایک نقشہ بھی جاری کیا ہے جس میں پیلی لائن کے ذریعہ دکھایا گیا ہے کہ پہلے مرحلہ میں اسرائیلی افواج کہاں تک پیچھے ہٹیں گی۔ پلان کے مطابق غزہ میں عالمی افواج جس میں عرب فوج بھی شامل ہوگی کو تعینات کیا جائے گا۔ مسلم ممالک نے پلان پر اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ سیز فائر کے لئے جو نکات ڈونالڈ ٹرمپ نے ان کو دکھائے تھے وہ بدل دیئے گئے ہیں۔ لیکن پھر بھی اس سے امن قائم ہونے کی امید ظاہر کی ہے۔ حماس نے غزہ کا نظم ونسق، انتظام کسی بھی فلسطینی گروپ کو سونپنے کو کہا ہے۔ اس نے پلان پر اپنی رضامندی ظاہر کرتے ہوئے ہتھیار چھوڑنے سے انکار کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ہم اپنے ہتھیار مستقبل کی فلسطینی ریاست کو سونپ دیں گے۔ جس کے ہاتھ میں بھی غزہ کی گورننس ہوگی اس کے ہاتھ میں ہمارے ہتھیار ہوں گے۔ بہرحال بات چیت کا دور ابھی جاری ہے، امریکی صدر کی کوشش سے مشرق وسطیٰ میں امن کی امید بندھی ہے۔ دیکھنا یہ ہے کہ اسرائیل اس پر کتنی دیر قائم رہتا ہے۔ حالانکہ اسرائیل کی اپوزیشن پارٹی یائر لاپڈ نے حکومت کا ساتھ دینے کی پیش کش کی ہے تا کہ امن قائم کرنے کی کاروائی آگے بڑھ سکے۔

جذبہ خودنمائی کے تعمیری پہلو اور گل کاریاں

اشرف عثمانی دیوبندی

انسان جذبات واحساسات کا مجموعہ ہے، جس پر انسان کے فکر وعمل کا مدار ہے، کوئی جذبہ کسی وقت غیر معتدل ہو جائے تو فرد اور معاشرہ کے لئے مسئلہ بن جاتا ہے، قدرت نے ہر انسان میں بہت سے جذبات اور جبلتیں ودیعت کی ہیں، مکمل انسانی معاشرہ کا ارتقائی عمل ان پر انحصار کرتا ہے، انسان میں اگر جذبہ محبت ہے تو جذبہ نفرت بھی لاشعور موجود ہے، اسی قسم کے بیشمار مثبت اور منفی جذبات انسانی لاشعور میں اپنا کام کرتے رہتے ہیں، اگر یہ جذبات نہ ہوں تو انسانی ارتقاء کا عمل باقی نہیں رہ سکتا، حرص وطمع، غصہ انتقام، خوف، خودنمائی اور جنسی اشتہا وغیرہ جیسے بے شمار جذبات جن کا نام تک سماج میں نا پسندیدہ ہے وہ سب انسانی شخصیت کی تشکیل کا لازمی حصہ ہیں، انسان کے لاشعور میں اپنا عمل جاری رکھتے ہیں، نفسیات کا مطالعہ کرتے وقت زندگی کے ایسے بہت سے رازعیاں ہوتے ہیں جو عموی فہم وادراک سے دور ہوتے ہیں، انسانی لاشعور میں موجود متعدد ناپسندیدہ عنوانات سے تعبیر جذبات زندگی کے لئے ضروری معلوم ہوتے ہیں، جیسے جنسی اشتہاء، افزائش نسل اور بقاء حیات کے لئے ایک لازم شے ہے البتہ مہذب معاشرہ ایک فرد کو اس جنسی اشتہاء کی تعدیل (Sublimation) کی ترغیب دیتا ہے، ایسے ہی بہت سے جذبات ہیں جن کی تعدیل سے ایک خوبصورت دنیا اور صحت مند معاشرہ کی تشکیل وتعمیر ہوتی ہے، انسان کے تراشے ہوئے حسین وجمیل پیکر کے پس پردہ ایسا ہی ایک بدنام جذبہ اپنی تمام تر قوتوں کے ساتھ متواتر کارفرماں رہتا ہے، اس بدنام زمانہ جذبہ کو ''جذبہ خودنمائی'' کہا جاتا ہے۔

ماہرین نفسیات نے اس موضوع پر بڑا تحقیقی کام کیا ہے کہ ہر انسان کا اندرون ایک مظہر بھی بننا چاہتا ہے، وہ دادودہش کا طالب ہوتا ہے، انسان اپنے باطنی مناظر کے لئے ناظر کی تلاش میں سرگرداں رہتا ہے، یہ جذبہ خودنمائی لاشعوری طور پر شخصیت سازی میں اہم کردار ادا کرتا ہے، اسی جذبہ خودنمائی کی منہ زوری سے فن کار اور تخلیق کار کسی نہ کسی صورت اپنی موجودگی ظاہر کرتا اور وجود کو تسلیم کراتا آیا ہے، ایک فن کار کبھی شاعر کے قالب میں ڈھل کر غزل میں اپنا آپ ظاہر کرتا ہے، کبھی کینوس اور دیواروں پر رنگوں کی جادوگری سے اپنے باطن کو ظاہر کرتا ہے، اور کہہ سکتے ہیں کہ ''بھڑاس'' نکالتا ہے، کبھی موسیقی اور دھنوں کے ذریعہ اندر کا شور بصورت نغمگی دوسروں تک پہنچاتا ہے۔

یہ سوال ہمیشہ موضوع بحث رہا ہے کہ آخر ایک انسان کے تخلیق کار یا فن کار بننے کے پس پردہ اصل محرک اور طاقت کیا ہے، کیا یہ صرف سکون قلب کے لئے ہے؟ یا شہرت کی طلب یہ جادو جگاتی ہے، اس سلسلہ میں ماہر نفسیات نے انسان کے لاشعور کو بہت کنگھالا ہے، اکثر ماہرین نفسیات اور فلاسفہ اس بات پر ایک رائے ہیں کہ انسان کے دماغی نہاں خانوں میں موجود جذبہ خودنمائی اس کا اصل محرک ہے، قدیم یونان میں ارسطو نے ''کاتھارسس'' (Catharsis) کا تصور دیا، اس کے مطابق ہر فن کار اپنے جذبات اپنے فن کے ذریعہ باہر نکالتا ہے اور ناظر وسامع ان بے لباس ہوتے جذبات سے ایک کیفیت کا احساس کرتا ہے۔ ہر دور میں اس کے مظاہر مختلف النوع رہے ہیں۔ اسلامی تہذیب وثقافت میں فن صرف اظہار نہیں بلکہ عبادت اور روحانیت کا ذریعہ بنا، صوفی شعراء نے اپنی ذات کے کرب اور وجدانی کیفیت کو اپنے کلام میں ڈھالا، مولانا رومی کے اشعار ہوں یا امیر خسرو کا کلام، ایک ماہر نفسیات کی نظر سے دیکھا جائے تو سب میں روحانی سفر کے ساتھ جذبہ خودنمائی بھی جھلکتا ہے۔

برصغیر میں ماضی کے میر، غالب، اقبال، فیض، فراق، جگر یا عامر ہوں یا عہد حاضر کے جون ایلیا، جالب، بشیر بدر، راحت اور نواز دیوبندی ہوں، جیسے شعراء ہوں یا عالمی شہرتوں کے حامل ابن مقلہ (خطاط) پابلو پکاسو، کلاڈ موئے، ایم ایف حسین اور صادقین جیسے مصور اور آرٹسٹ رہے ہوں، سب نے ذاتی تجربے، احساسات، تجربات اور مشاہدات، دکھ درد، محبت وعداوت کی کیفیات اپنی ذات کے تہہ خانے سے باہر کر کے اور جمالیاتی حس کے سہارے ان کو زمانے کے لئے ایک مظہر بنایا ہے، ایسی بے شمار امثالیں ثابت کرتی ہیں کہ ایک فن کار ہمیشہ سے اپنی ذات کو دوسروں تک پہنچانے کا خواہاں بلکہ بیقرار رہا ہے، اسی سبب بیشمار حسین وجمیل شاہکار اس دنیائے آب وگل کا سرمایہ ہیں۔

فن کے بارے میں یہ بحث بھی نہایت قدیم ہے کہ فن اظہار ذات کی حدوں تک محدود ہے یا اس کے کچھ دوسرے عوامل بھی ہو سکتے ہیں، اس ضمن میں فن کار کی تخلیق کو دو سطحوں پر دیکھا جا سکتا ہے:

(۱) ذاتی سطح: جہاں وہ اپنے دکھ سکھ، خواہشات، مطالبات اور تنہائی کو بیان کرتا ہے۔

(۲) سماجی سطح: جہاں ایک فن کار اپنے گرد و نواح اور معاشرے کی محرومیوں، ناانصافیوں، امید وبیم اور مسائل کو اجاگر کرتا ہے، جیسے میر کی غزلوں میں ایک فرد کی محرومی اور ساتھ ہی جذبہ عشق بھی، فیض کی شاعری فرد کے کرب سے نکل کر عوامی احتجاج کی صورت اختیار کر لیتی ہے، نواز دیوبندی کی شاعری جذبات کی تعدیل اور نیک و صالح معاشرح کا عکس جمیل ہے، جون ایلیا کی شاعری میں ذات کا بکھراؤ اور نامرادی صاف جھلکتی ہے، افسانہ نگار سعادت حسن منٹو کے افسانے اس کے داخلی کرب وبلا، بھڑکتے جذبات کے ساتھ ساتھ سماجی منافقت کی آئینہ داربھی ہے، منٹو کی جنسی کشمکش ان کی ہر تحریر سے عیاں ہوتی ہے۔

اس ''جذبہ خودنمائی'' کے موضوع پر چند ماہرین نفسیات کے نظریات وافکار پر بھی نظر ڈالی جا سکتی ہے۔

سگمنڈ فرائڈ: نے فن کو لاشعور کی آواز کہا ہے، فرائڈ یہ بھی کہتا ہے کہ فن کار اپنی دلی خواہشات کو فن کے ذریعہ باہر لاتا ہے، ایسی بہت سی خواہشات جو براہ راست زبان یا عمل کے ذریعہ سامنے نہیں لائی جا سکتیں فن کار ان کو تخلیقی روپ دیتا ہے۔

یونگ: کارلئی یونگ کے مطابق فن کار صرف اپنی نہیں بلکہ پوری انسانیت کی کہانی سناتا ہے، وہ ''ازلی ماڈلز'' "Archelypes" (لاشعور میں موجود بنیادی وازلی تصورات یا کردار) کو زندہ کرتا ہے، جیسے ماں کا تصور، ہیرو کا تصور، موت کا خوف وغیرہ یہی وجہ ہے کہ مختلف تہذیبوں کے فن میں ایک یکسانیت سی دکھائی دیتی ہے۔

ایرک فورم: فن اور ادب کو انفرادیت کی تلاش وجستجو قرار دیتا ہے، فورم کہتا ہے کہ تخلیق انسان کو دوسرا جنم دیتی ہے، وہ مر کر بھی زندہ رہتا ہے، فن کار اپنی پہچان (دیرینہ) صرف فن کے ذریعہ ہی قائم رکھتا ہے۔

ماسلو: تکمیل ذات کے سفر سے فن کو تعبیر کرتا ہے اور کہتا ہے کہ فن کار اپنی اعلیٰ ترین نفسیاتی ضرورت پوری کرنے کے لئے تخلیقی عمل شروع کرتا ہے، فنکا Acualization Self یعنی کمال ذات تک پہنچنے کے لئے اپنے فن میں ڈوب جاتا ہے۔

ایسا قطعی نہیں کہ عام شاعر، ادیب یا فن کار ہی جذبہ خودنمائی میں مبتلا ہوتا ہے بلکہ کمیت وکیفیت کے اعتبار سے اس جذبے سے کوئی بشر محفوظ نہیں ہے، یہ جذبہ مجنون ودیوانوں کے یہاں بھی ایک الگ صورت میں اپنا کام کرتا رہتا ہے، حد یہ ہے کہ خالص معارفت کی شاعری میں بھی خودنمائی کی ایک دوسری شکل ملتی ہے، (مگر یہ ایک علاحدہ بحث ہے)

فن کار کا فن ایک آئینہ ہوتا ہے، اس میں فرد بھی جھلکتا ہے اور عہد بھی، فرائڈ نے اسے دلی خواہشات کا اظہار کہا، یونگ نے اجتماعی لاشعوری کی زبان، فروم نے انفرادیت کی تلاش اور ماسلو نے تکمیل ذات کا سفر قرار دیا لیکن سب ماہرین نفسیات اور علم النفس کے فلاسفہ اس ایک نظریہ پر متفق ہیں کہ فن کار اپنی تخلیق کے ذریعہ اپنی ذات کو ظاہر کرتا ہے، یہی جذبہ خودنمائی فن کی اصل روح ہے، فن کار کی اصل زندگی اس کی تخلیق میں ہے، وہ مٹ کر بھی زندہ رہتا ہے اور یہی تخلیق کا معجزہ ہے اور یہ معجزہ جذبہ خودنمائی کے بطن سے جنم لیتا ہے، عظیم شاعر اور فلسفی علامہ اقبال بھی کہہ گئے، کہ ہر مستور کو بخشا گیا ہے ذوق عریانی۔

علامہ اقبال! ہم نہیں سنیں گے...... مردہ ضمیر، بکا ہوا قلم

مریم تراب کے قلم سے

کس منچلے نے صبح اٹھ کر ریڈیو لگا دیا ہے۔ دور سے آواز آ رہی تھی:

کی محمدؐ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح وقلم تیرے ہیں

بھائی ہم صبح سویرے ریڈیو سننے کے عادی نہیں اور پھر وہ بھی علامہ اقبال کے اشعار کے جو میں نے صدیوں سے نہیں سنے تھے۔ مجھے اتنی صبح کیوں پریشان کرتے ہیں؟ یہ ریڈیو کس نے لگایا؟ میں نے اٹھ کر سننے کی کوشش کی مگر آواز بہت دور سے آ رہی تھی۔ بھائی ہم پاکستانی ہیں۔ ہم صبح سویرے اٹھتے ضرور ہیں مگر پھر سو جاتے ہیں۔ ہمیں سب صبح سویرے کیوں ستایا جا رہا ہے؟ اب آپ خود ہی بتائیں کہ کیا ہمارے پاس یہ سب سننے کا وقت کہاں ہے؟

ہم ہی وہ لوگ ہیں جو پورے سال میں ایک بار رمضان کے اندر کہ روزے رکھتیں ہیں اور سچے مسلمان ہونے کا دکھلاوا کرتے ہیں۔ سحری اور افطاری ہوتی ہے۔ پہلے سحری کے بعد گلیوں میں نکل کر کرکٹ کھیلتے ہیں اور پھر واپس آ کر آرام سے سو گئے۔ ہم دوپہر کو بیدار ہوئے، منہ ہاتھ دھوئے، نماز ادا کی، اور پھر بستر پر چلے گئے۔ پھر ملازم افطاری کی تیاری کرنے لگے۔ ہمیں اسلام سے کیا فرق پڑتا ہے؟ ہم تو اپنی ہی دنیا میں مگن ہیں۔ یہ کون آدمی ہے جو صبح سویرے یہ شاعری کرتا ہے؟ میں نے مزید غور سے سننے کی کوشش کی۔ یا اللہ تو نے محمدؐ کے لیے دنیا خلق کی۔ تو نے ساری دنیا کو صرف اپنے محبوب کی محبت میں بنایا، جب کہ ہم نے محبت وغیرہ کو چھوڑ دیا۔ اب ہم اپنی زندگی بس اپنی مرضی کے مطابق ہی گزارتے ہیں۔ ہم ڈرامے، فلمیں دیکھتے ہیں اور تکلفاً ماہ رمضان کا مہینہ بھی مناتے ہیں۔ ہمیں اس سے آگے کسی چیز میں دلچسپی نہیں ہے۔ علامہ اقبال کیا فرماتے ہیں؟

کی محمدؐ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح وقلم تیرے ہیں

علامہ اقبال مہربانی فرمائیں۔ کیوں صبح سویرے آ کر ہمیں پریشان کر رہے ہو؟ ہم سننا نہیں چاہتے۔ کس کو بولوں کہ بھائی ریڈیو سٹیشن بدلو یا بند کرو۔ میں سوچ رہی تھی کہ یہ کون شخص ہے جو صبح سویرے ریڈیو لگا کر ہمارے مردہ ضمیر کو جگانے کی کوشش کر رہا تھا۔ میں نے مزید غور سے سمجھنے کی کوشش کی کہ اس کا مقصد کیا ہے۔ علامہ اقبال نے سو سال پہلے کیا کہا اور چھوڑ دیا؟ علامہ اقبال نے بھی مجھے بہت پریشان کیا۔ وہ ہمیں بار بار وہی پیغامات دہراتے رہتے: اسلام، محبت، نبی مکرمؐ اور ان کی آل۔ یہ اسلام کا پیغام ہے۔

لیکن بھائی ہم نہیں سن رہے، ہم نہیں سنیں گے کیونکہ ہماری اس سب میں دلچسپی نہیں ہے۔ ہمارا اسلام سے کیا تعلق؟ ہم تو بے ضمیر، سوئے ہوئے ہیں، مردہ قوم ہیں، ہم چل پھر تو رہے ہیں لیکن زندگی اور موت میں کیا فرق ہے؟ ہاں ہم اٹھتے ہیں، کھاتے ہیں، پیتے ہیں اور سیر کے لیے بھی نکلتے ہیں۔ رات کو خاص طور پر رمضان کے مہینے میں اچھا بھائی چلو تکلفاً نکلتے ہیں۔ تراویح پڑھ کر واپس آئے پھر ڈٹ کر کھانا کھایا اسی دوران پھر ایسا لگ رہا تھا جیسے علامہ اقبال کی آواز آ رہی ہو اور کہہ رہے ہوں:

''کی محمدؐ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں''

علامہ اقبال اب آپ خود سمجھئے کہ ہمارے پاس محمدؐ یا اہل بیت کو سمجھنے کا وقت نہیں ہے۔ ہم نہیں سمجھیں گے۔ ہم بالکل نہیں سمجھ سکتے اور آپ کو بھی چاہئے، براہ مہربانی اپنی شعر وشاعری بند کریں اور کہیں اور چلے جائیں۔ اب یہ شخص جس کے پاس ریڈیو ہے، ہمیں بہت پریشان کر رہا ہے۔ یہ ہمارے سونے کا وقت ہے اور وہ ہمیں ان پر توجہ دینے کو کہہ رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے قرآن میں ن کی قسم کھاتا ہے، سیاہی کی، ''قلم'' کی، ''بال و پر'' کی، ہر وہ چیز جو لکھ سکتی ہے۔

علامہ اقبال اب ہمارے پاس وقت کہاں ہے؟ ہم نے اپنے ''قلم'' بیچ دیئے ہیں۔ ہم نے ''قلم'' اور سیاہی پھینک دی ہے۔ ہمیں کسی کی ضرورت نہیں ہے۔ پانی گندا ہو، نیلا ہو یا پیلا، ہمیں اس کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔ اور ''بال و پر'' اس سے تو ہم کب سے فارغ ہو چکے ہیں۔

علامہ اقبال یہ تمام فرسودہ چیزیں جو آپ ہمیں بار بار سمجھاتے ہیں وہ ہمارے لیے بے معنی ہیں۔ بالکل بے معنی۔

اب آپ جا کر وہاں اپنا وقت پیش کریں جہاں کوئی سننے کو تیار ہو۔ مگر علامہ اقبال پلیز میری آپ سے درخواست ہے۔ میری آپ سے گزارش ہے کہ کسی بھی امت مرحومہ میں یا کسی بھی مسلم کمیونٹی میں مت جائیں آپ کو وہاں کوئی فائدہ نہیں ملے گا۔ درحقیقت! آپ کے اپنے لوگ آپ کا استقبال نہیں کریں گے۔ ''اور آپ چلے بے ضمیر، مردہ قوم کو جھنجوڑنے'' تو خود سوچیں۔ علامہ اقبال کسی کے پاس وقت نہیں ہے کہ وہ ''قلم''، ''ن'' اور دوات کو ڈھونڈے۔ ہم آپ کی بات سننے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ ہم نے سب کچھ پانی میں پھینک دیا ہے۔ ہم نے ''قلم'' کو بہت پہلے پھینک دیا ہے بلکہ ہم نے اُسے بیچ دیا ہے۔

علامہ اقبال مملکت خداداد کا کوئی چپہ ایسا ہے، کوئی ٹکڑا ایسا ہے جو ہم نے فروخت نہ کیا ہو؟ ہمارا ذخیرہ، ہمارا ''قلم''، ہمارا دماغ، ہماری سانسیں بھی بک گئیں۔ علامہ اقبال کہیں اور چلے جائیں لیکن میں آپ کو پھر مشورہ دے رہی ہوں کہ مسلمانوں کے درمیان نہ جائیں۔

اللہ پاک قرآن مجید کی سورۃ ''قلم'' میں ''قلم'' کی قسم کھا کر اپنے محبوب سے فرما رہا ہے کہ ''اے حبیب آپ مجنو نہیں ہیں۔ آپ تو ایک خلق عظیم پر ہو۔''

اگر آپ پڑھیں تو سورۃ مریم میں بھی ہے۔ ''اور جب حضرت مریم کی پرورش کیلئے کرہ ڈالا گیا تو بہت سے لوگوں نے اپنے نام پانی میں لکھ کر پھینکے۔ حضرت زکریا نے بھی اپنا نام پانی ڈالا اور جو کرہ گیلا نہ ہوا اس کرہ میں جو نام نکلا وہ حضرت ''زکریا'' کا تھا۔ پھر انہوں نے دعا کی اور خدا نے انہیں بیٹا عطا کیا۔''

اب دیکھو اللہ کی قسم سورۃ ''قلم'' میں ''قلم'' کی قسم کھا رہا ہے۔ ہم مسلمانوں نے ''قلم'' سے کیا کیا؟ ہم نے ''قلم'' بیچ دیا۔ ہم نے ''بال و پر'' بیچے بہت پہلے بیچ دیئے، اور ہم نے غور نہیں کیا کہ ''قلم'' کتنا بڑا خزانہ ہے۔ ''قلم''، ایسی قیمتی چیز ہے؟ ''قلم''، کتنی فائدہ مند چیز ہے؟ جو اللہ تعالیٰ نے عطاء کی ہے اور فرمایا ہے کہ ''سات سمندر بھی اگر سیاہی بن جائیں تو بھی اللہ کی صفات کوئی لکھ نہیں سکے گا۔''

اور مسلمان ان کی کیا تعریف کی جا سکتی ہے؟ ہم نے ''قلم'' بیچ دیا۔ ہم نے صاف پانی کو گندا پانی بنا دیا اور پھر ہم کہتے ہیں کہ ہم مسلمان ہیں۔

□□□

ہم کتنی پستی میں آ گئے

پیر کو سپریم کورٹ کی کارروائی کے دوران ایک شخص نے چیف جسٹس بی آر پر جوتا پھینکنے کی کوشش کی۔ گاوائی صرف اس لیے کہ وہ سوشل میڈیا پر پھیلی ہوئی کسی چیز کا جنون تھا۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ پاگل ایک وکیل ہے۔ سوال یہ ہے کہ ایک شخص جس نے قانونی تعلیم حاصل کی ہو اور اس کا انتخاب کیا ہو، اپنے تعصّبات کی وجہ سے اس طرح قانون اور عدالتی عمل کی بے عزتی کیسے کر سکتا ہے؟ اس سے بڑی ستم ظریفی اور کیا ہو سکتی ہے کہ جب آئین اور قانون کی حفاظت کرنے والے اپنی مایوسیوں کے باعث تمام اصول وضوابط کو نظرانداز کر دیں۔ مزید یہ کہ اس سوال کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا کہ حکومت کے ہر سطح پر حفاظتی اقدامات کے باوجود سپریم کورٹ کے اندر ایسا کون سا سکیورٹی ڈھانچہ تھا کہ ایک وکیل اپنے عمل سے اس قدر بے خوف ہو گیا۔ ایسی صورت حال میں اگر ملزم کوئی بڑا جرم کرنا چاہتا تو کیا ہو سکتا تھا؟ اس بات کی کیا گارنٹی ہے کہ کوئی شخص اس حد تک غیر معقولیت پر قابو پا لے کہ عدالت میں چیف جسٹس کے خلاف جارحانہ ہو جائے وہ اس سے زیادہ متشدد نہ ہو جائے؟ سوشل میڈیا سے متاثر اس طرح کا بے لگام اور جارحانہ رویہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ ایسے شخص کا ضمیر معمول کے مطابق کام کرنے میں ناکام ہو رہا ہے، اور اسے قانون کی حکمرانی کے بجائے تشدد کا سہارا لینے میں کوئی عار نہیں ہے۔ شاید اسی لیے چیف جسٹس بی آر۔ گوائی نے اس کے ساتھ نرمی کا مظاہرہ کیا۔ تاہم سپریم کورٹ بار کونسل نے واقعے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے ملزم کا لائسنس معطل کر دیا ہے۔ ملک کے کئی سرکردہ رہنماؤں نے اس واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے تشویش کا اظہار کیا ہے۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ ملزم کی اپنی حرکتوں کی بیان کردہ وجہ صاف ظاہر کرتی ہے کہ ایک وکیل ہونے کے باوجود اسے قانون اور نظام انصاف کی کوئی پرواہ نہیں۔ دراصل چیف جسٹس کے ایک بیان کی من مانی تشریح کر کے سوشل میڈیا پر پھیلایا گیا اور اس سے متاثر ہونے والوں نے سوچنا یا اپنا ضمیر استعمال کرنا ضروری نہیں سمجھا۔ کیا ملزم وکیل، جس نے سناتن دھرم کی مبینہ توہین کی بات کی، سناتن دھرم کے جوہر کو سمجھتا ہے، اور کیا سناتن دھرم اسے جارحیت اور تشدد کا سہارا لینے کی اجازت دیتا ہے؟ اس سارے معاملے میں سوشل میڈیا کا کردار بھی انتہائی تشویشناک ہے۔ چیف جسٹس گوائی نے اس تنازعہ کے حوالے سے واضح طور پر کہا تھا کہ ان کے الفاظ کو توڑ مروڑ کر پیش کیا گیا ہے۔ تاہم یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ اس سے متاثر ہو کر کچھ لوگوں نے ان کے خلاف غلط رائے قائم کر لی۔ مزید برآں، سوشل میڈیا پر نظر آنے والی من مانی تشریح اور اس کے ذریعے وسیع پیمانے پر تاثر دینے کے رجحان کے خطرناک نتائج برآمد ہو رہے ہیں۔ ایک ایسا ماحول بنایا جا رہا ہے جس میں سوچنے، بحث کرنے اور عقل کے استعمال کی گنجائش کم ہوتی جا رہی ہے اور جارحیت اور تشدد کی ذہنیت کافی حد تک بڑھ رہی ہے۔

قابض اسرائیل نے یہودی تہواروں کے بہانے مسجد ابراہیمی مسلمانوں کے لیے بند کردی

الخلیل : قابض اسرائیلی فوج نے اعلان کیا ہے کہ وہ مقبوضہ مغربی کنارے کے تاریخی شہر الخلیل میں واقع مسجد ابراہیمی کو بدھ اور جمعرات کے روز مسلمانوں کے لیے مکمل طور پر بند رکھیں گی۔ صہیونی حکام نے اس جارحانہ اقدام کو یہودی تہواروں کا بہانہ بنا کر جائز قرار دینے کی کوشش کی ہے۔ قابض اسرائیل کے اس فیصلے کے تحت مسجد ابراہیمی کے تمام صحن، راہداریوں اور حصوں کو مسلمانوں کے داخلے کے لیے بند کر دیا گیا ہے اور کسی بھی فلسطینی نمازی کو عبادت کی اجازت نہیں دی جا رہی۔ نامہ نگاروں کے مطابق مسجد ابراہیمی کے خلاف قابض اسرائیل کی اشتعال انگیز اور جارحانہ کارروائیاں مسلسل بڑھ رہی ہیں۔ اس میں اذان پر پابندی عائد کرنا، داخلی دروازوں پر الیکٹرانک گیٹ لگا کر نمازیوں کو تنگ کرنا، تلاشی کے بہانے ہراسانی کرنا اور مسجد کے خادمین کو اپنے فرائض انجام دینے سے روکنا شامل ہے۔ گذشتہ ہفتے بھی قابض افواج نے مسجد ابراہیمی کو بند کر دیا تھا، جسے وہ مبینہ طور پر "عبرانی نئے سال" کے موقع پر کیے جانے والے تہوار کے نام پر درست قرار دیتے ہیں۔ یہ بندش "یوم الغفران" کی تیاری کے طور پر بھی کی گئی تھی جو یکم اکتوبر کو منایا گیا۔ مسجد ابراہیمی الخلیل کے قدیم حصے میں واقع ہے جو مکمل طور پر قابض اسرائیل کے کنٹرول میں ہے۔ اس علاقے میں تقریباً 400 صہیونی آبادکار رہائش پذیر ہیں جن کی حفاظت کے لیے قریب 1500 قابض فوجی تعینات ہیں۔ یاد رہے کہ سنہ 1994 میں ایک صہیونی آبادکار نے اسی مسجد میں فجر کے وقت وحشیانہ قتلِ عام کیا تھا جس میں 29 فلسطینی نمازی شہید ہوئے۔ اس خونی سانحے کے بعد قابض اسرائیل نے مسجد کو زبردستی تقسیم کر دیا، جس کا 63 فیصد حصہ یہودیوں اور صرف 37 فیصد مسلمانوں کے لیے مختص کر دیا گیا۔ افسوس ناک امر یہ ہے کہ اذان کی جگہ بھی اس حصے میں آتی ہے جو صہیونیوں کے قبضے میں ہے۔ قابض اسرائیل کے یک طرفہ فیصلے کے مطابق مسجد ابراہیمی مسلمانوں کے لیے سال میں دس دن مکمل طور پر بند کر دی جاتی ہے جب کہ یہودیوں کے مذہبی تہواروں کے دوران اسے صرف ان کے لیے کھول دیا جاتا ہے۔ اسی طرح دس دن ایسے بھی ہوتے ہیں جب مسجد صرف مسلمانوں کے لیے کھولی جاتی ہے۔ تاہم سنہ 2023ء میں غزہ پر شروع کی گئی نسل کشی کی جنگ کے بعد سے قابض اسرائیل نے ان اصولوں کی کھلم کھلا خلاف ورزی کرتے ہوئے مسلمانوں کو ان کے مذہبی مواقع پر بھی مسجد میں داخل ہونے سے محروم کر دیا ہے۔ فلسطینی عوام اور دینی رہنماؤں نے مسجد ابراہیمی کی مسلسل بندش کو مسلمانوں کے مذہبی حقوق پر حملہ اور صہیونی منصوبہ برائے گریٹر اسرائیل کی عملی جھلک قرار دیا ہے۔

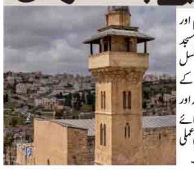

وزیراعظم مودی نے نئی ممبئی انٹرنیشنل ایئرپورٹ اور میٹرو لائن-3 کا افتتاح کیا

وزیراعظم کا عوامی جلسے سے خطاب، کہا: ممبئی کو اب اپنا دوسرا بین الاقوامی ہوائی اڈہ مل گیا ہے اور زیر زمین میٹرو بھی حاصل ہوگئی ہے، یہ ایئرپورٹ اس خطے کو ایشیا کے سب سے بڑے کنیکٹیویٹی حب کے طور پر قائم کرنے میں اہم کردار ادا کریگا اور میٹرو سے شہر میں سفر آسان ہوگا اور عوام کا وقت بھی بچے گا۔ افتتاح کے موقع پر وزیر اعلیٰ فڈنویس، نائب وزرائے اعلیٰ ایکناتھ شندے، اجیت پوار اور صنعتکار گوتم اڈانی بھی موجود تھے

ممبئی: (ایجنسی) وزیراعظم نریندر مودی نے بدھ کو نئی ممبئی انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے پہلے مرحلے کا افتتاح کیا، جس پر تقریباً 19,650 کروڑ روپے کی لاگت آئی ہے۔ اس موقع پر یونین سول ایوی ایشن وزیر رام موہن نائیڈو کنجرپو، یونین وزیر مملکت مرلی دھر موہل، مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس، گورنر آچاریہ دیوورت اور نائب وزرائے اعلیٰ ایکناتھ شندے، اجیت پوار اور صنعتکار گوتم اڈانی بھی موجود تھے۔ نئی ممبئی انٹرنیشنل ایئرپورٹ ہندوستان کا سب سے بڑا گرین فیلڈ ایئرپورٹ پروجیکٹ ہے، جو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ (PPP) کے تحت تیار کیا گیا ہے۔ یہ ممبئی میٹروپولیٹن ریجن کے لیے دوسرا بین الاقوامی ایئرپورٹ ہے اور چھترپتی شیواجی مہاراج انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے ساتھ مل کر ٹریفک کی بھیڑ کم کرنے اور ممبئی کو عالمی سطح کے ملٹی ایئرپورٹ سسٹمز میں شامل کرنے میں مدد کرے گا۔

وزیراعظم نے آج ممبئی میٹرو لائن-3 کے فیز 2B کے اس حصے کا افتتاح کیا جو آچاریہ اترے چوک سے کف پریڈ تک پھیلا ہوا ہے۔ اس کی تعمیر پر تقریباً 12,200 کروڑ روپے لاگت آئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی وہ ممبئی میٹرو لائن 3 (اکوا لائن) کو قوم کے نام وقف کریں گے، جس کی کل لاگت 37,270 کروڑ روپے سے زائد ہے جو شہر کی شہری ٹرانسپورٹ میں ایک تاریخی سنگ میل ہے۔ یہ ممبئی کی پہلی اور واحد مکمل زیر زمین میٹرو لائن ہے جو جدید، تیز اور موثر سفری سہولت فراہم کرے گی۔ 33.5 کلومیٹر طویل یہ لائن کف پریڈ سے آری جی وی ایل آر تک 27 اسٹیشنوں پر مشتمل ہے اور روزانہ تقریباً 13 لاکھ مسافروں کو سہولت فراہم کرے گی۔

وزیراعظم نریندر مودی عوامی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آج ممبئی کا طویل انتظار ختم ہوگیا ہے۔ ممبئی کو اب اپنا دوسرا بین الاقوامی ہوائی اڈہ مل گیا ہے۔ یہ ایئرپورٹ اس خطے کو ایشیا کے سب سے بڑے کنیکٹیویٹی حب کے طور پر قائم کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔

وزیراعظم مودی نے کہا کہ آج ممبئی کو مکمل طور پر زیر زمین میٹرو بھی حاصل ہوگئی ہے، جس سے شہر میں سفر آسان ہوگا اور عوام کا وقت بھی بچے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ وقت ملک کے نوجوانوں کے لیے بے شمار مواقع کا وقت ہے۔ کچھ مدت پہلے ہی ملک کی کئی آئی ٹی آئیز کو صنعت سے وابستہ کرنے کے لیے 60,000 کروڑ روپے کی 'پی ایم سیتو' یوجنا شروع کی گئی ہے۔ آج سے مہاراشٹر حکومت نے سیکڑوں آئی ٹی آئیز اور ٹیکنیکل اسکولوں میں نئے پروگراموں کی شروعات کی ہے، جن کے تحت طلباء کو ڈرون، سولر انرجی، گرین ہائیڈروجن جیسی نئی ٹیکنالوجیز کی تربیت دی جائے گی۔

مودی نے ممبئی حملے پر کانگریس کی سرزنش کی

وزیراعظم مودی نے کہا کہ حال ہی میں کانگریس کے ایک سینئر لیڈر، جو اس وقت کے مرکزی وزیر داخلہ بھی رہ چکے ہیں، نے انٹرویو میں انکشاف کیا ہے کہ 2008 کے ممبئی حملے کے بعد ہندوستانی افواج پاکستان پر حملہ کرنے کے لیے تیار تھیں۔ پورا ملک بھی یہی چاہتا تھا، لیکن کسی دوسرے ملک کے دباؤ میں آ کر کانگریس حکومت نے فوج کو حملہ کرنے سے روک دیا۔ کانگریس کو یہ بتانا چاہیے کہ وہ کون تھا جس نے غیر ملکی دباؤ میں آ کر یہ فیصلہ لیا اور ممبئی و عوام کے جذبات کو مجروح کیا۔

دہشت گردی کو منہ توڑ جواب دیا: انہوں نے مزید کہا کہ ممبئی نہ صرف ہندوستان کی اقتصادی راجدھانی ہے، بلکہ سب سے زیادہ متحرک شہروں میں سے ایک ہے، اسی لیے 2008 میں دہشت گردوں نے یہاں بڑا حملہ کیا۔ لیکن تب کی کانگریس حکومت نے کمزوری دکھائی اور دہشتگردی کے سامنے گھٹنے ٹیک دیے۔ وزیراعظم نے کہا کہ ہمارے لیے ملک اور شہریوں کی حفاظت سب سے مقدم ہے۔ آج کا بھارت دہشتگردی کا منہ توڑ جواب دیتا ہے، دشمن کو اس کے گھر میں گھس کر مارتا ہے۔ یہ سب دنیا نے 'آپریشن سندور' کے دوران بھی دیکھا۔

مسجد اقصیٰ کے دفاع کے لیے فلسطینی عوام قبلۂ اول میں ڈٹے رہیں: حماس

مقبوضہ بیت المقدس: (ایجنسی) اسلامی تحریک مزاحمت حماس نے کہا ہے کہ بیت المقدس اور مسجد الاقصیٰ امت مسلمہ کے ایمان کا مرکز اور سرخ لکیر ہیں۔ تحریک نے واضح کیا کہ قابض صہیونی دشمن طرف سے جاری دراندازیوں، اشتعال انگیزیوں اور مقدسات کی بے حرمتی سے مسجد الاقصیٰ کی خالص اسلامی شناخت میں کوئی تبدیلی نہیں لائی جا سکتی۔ فلسطینی قوم اپنے حق، اپنے دین اور اپنے مقدسات کے تحفظ کے عہد پر قائم ہے اور وہ ان کے دفاع کے لیے ہر جائز اور قانونی وسیلہ اختیار کرے گی۔

بدھ کے روز جاری اپنے بیان میں حماس نے انکشاف کیا کہ قابض اسرائیل کے انتہا پسند وزیر برائے قومی سلامتی ایتمار بن گویر نے آج متعدد صہیونی آبادکاروں کے جتھوں کی قیادت کرتے ہوئے قبلۂ اول، مسجد الاقصیٰ پر طوفانی دھاوا بولا۔ یہ اشتعال انگیز کارروائی دانستہ طور پر اس المناک دن پر کی گئی جو مسجد الاقصیٰ کی پہلی شہادت کے سانحے کی یاد دلاتا ہے۔ یہ عمل قابض حکومت کے فاشسٹ ذہن اور مسلمانوں کے مذہبی جذبات کے ساتھ کھلی دشمنی کی عکاسی کرتا ہے۔ حماس نے کہا کہ یہ تازہ دراندازی اس بات کی علامت ہے کہ قابض اسرائیل اپنا مکروہ منصوبہ جاری رکھے ہوئے ہے جو الاقصیٰ کی تقسیمِ زمانی و مکانی کے نفاذ، اور اس پر صہیونی تسلط کو حتمی شکل دینے کے لیے ہے۔ یہ گریٹر اسرائیل کے صہیونی منصوبے کا حصہ ہے جو القدس میں اسلامی و عربی وجود کو مٹانے پر تلا ہوا ہے۔ حماس نے واضح کیا کہ ایتمار بن گویر کی قیادت میں ہونے والا یہ حملہ محض ایک واقعہ نہیں بلکہ جارحانہ پیغام ہے جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ قابض اسرائیل الاقصیٰ پر مکمل کنٹرول حاصل کرنے کے درپے ہے۔ حماس نے القدس، مغربی کنارے اور فلسطین کے اندر مقیم اہل ایمان سے اپیل کی کہ وہ مسجد الاقصیٰ کے صحنوں میں جم کر موجود رہیں، اپنے موجودگی سے اس مقدس مقام کا دفاع کریں اور دشمن کے ناپاک منصوبوں کو ناکام بنائیں۔ حماس نے عرب و اسلامی ممالک اور بین الاقوامی اداروں پر زور دیا کہ وہ اپنی سیاسی، قانونی اور اخلاقی ذمہ داریاں پوری کریں اور اس بڑھتی ہوئی صہیونی درندگی کو روکنے کے لیے فوری اور موثر اقدامات اٹھائیں۔

بہار اسمبلی چناؤ کیلئے کانگریس کے 25 امیدوار فائنل

زیادہ تر موجودہ ممبران اسمبلی دوبارہ نامزد

نئی دہلی، (صحافت بیورو): کانگریس پارٹی نے بہار اسمبلی انتخابات کے لیے 25 امیدواروں کو حتمی شکل دے دی ہے اور امید ہے کہ ان امیدواروں کی فہرست کسی بھی وقت جاری کردی جائے گی۔ کانگریس ذرائع نے بتایا کہ پارٹی کی سنٹرل الیکشن کمیٹی نے بدھ کو منعقدہ میٹنگ میں ان ناموں کو حتمی شکل دی۔ ان کا کہنا تھا کہ فہرست میں وہ تمام امیدوار شامل ہیں جن کے نام اہم تنازعہ کا شکار نہیں تھے۔ پارٹی ذرائع نے بتایا کہ 25 امیدواروں کی فہرست، جن کے نام اہم تنازعہ کا شکار نہیں تھے، کو حتمی شکل دی جائے گی اور اسی رات بعد میں جاری کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ زیادہ تر موجودہ ایم ایل اے کو فہرست میں دوبارہ نامزد کیا گیا ہے۔ کانگریس سنٹرل الیکشن کمیٹی نے بدھ کی سہ پہر بہار میں انتخابات کے پہلے مرحلے کے لیے امیدواروں کے ناموں پر تبادلہ خیال کے لیے یہاں ایک ورچوئل میٹنگ کی اور 25 امیدواروں کے ناموں کو حتمی شکل دی۔ میٹنگ میں پارٹی کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال، اجے ماکن، عمران پرتاپ گرھی، بہار کانگریس کے صدر راجیش رام، ریاستی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر شکیل احمد، اور پرنیتی شنڈے سمیت کئی سرکردہ لیڈروں نے شرکت کی۔ غور طلب ہے کہ ریاستی اسمبلی کی 243 میں سے 121 نشستوں کے لیے پہلے مرحلے کی ووٹنگ 6 نومبر کو ہونے والی ہے۔ اس مرحلے کے لیے نامزدگیوں کا آغاز 13 اکتوبر سے ہوگا، کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال 21 اکتوبر کو ہوگی، اور امیدوار 23 اکتوبر تک اپنے کاغذات نامزدگی واپس لے سکیں گے۔

بہار چناؤ: بزرگوں، معذوروں کے لیے ڈاک کے ذریعے ووٹنگ کی سہولت

پٹنہ: (ایجنسی) انتخابی کمیشن نے اعلان کیا ہے کہ بہار اسمبلی انتخابات میں سینئر شہریوں، معذوروں اور سروس ووٹرز کو ڈاک کے ذریعے ووٹ دینے کی سہولت دی جائے گی۔ انتخابی کمیشن کے بدھ کو جاری کردہ بیان کے مطابق، جنرل نمائندگی ایکٹ، 1951 کی شق 60(c) کے تحت 85 سال یا اس سے زیادہ عمر کے ووٹرز اور معذور ووٹرز اپنے ووٹ ڈاک بیلٹ کے ذریعے دے سکیں گے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ایسے ووٹرز کو نوٹیفکیشن جاری ہونے کے پانچ دنوں کے اندر فارم 12 ڈی کے ذریعے اپنے بوتھ لیول افسر (BLO) کے ذریعے درخواست دینی ہوگی۔ اس کے بعد ووٹنگ ٹیم ان کے گھر جا کر ان کے ووٹ جمع کرے گی۔ انتخابی کمیشن نے بتایا کہ فائر فائٹنگ، صحت، بجلی، ٹریفک، ایمبولینس، ایوی ایشن اور طویل فاصلے کی سرکاری ٹرانسپورٹ سروسز میں کام کرنے والے اہلکار بھی اپنے ڈپارٹمنٹ کے نامزد نوڈل افسر کے ذریعے ڈاک بیلٹ کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔ مزید برآں، انتخابی کمیشن نے الیکشن ڈے پر کوریج کے لیے مجاز میڈیا اہلکاروں کو بھی "ضروری خدمات کے باعث غیر حاضر ووٹر" کی زمرے میں شامل کیا ہے، جس سے وہ بھی ڈاک بیلٹ کے ذریعے ووٹ دے سکیں گے۔ جب امیدواروں کی حتمی فہرست طے ہو جائے گی تو سروس ووٹرز کے بیلٹ 'الیکٹرانک ٹرانسمیٹڈ پوسٹل بیلٹ سسٹم' (ETPBS) کے ذریعے بھیجے جائیں گے، اور انہیں ڈاک کا خرچ برداشت نہیں کرنا پڑے گا۔ انتخابی کمیشن نے ضلع انتخابی افسران اور دیگر انتخابی حکام کو ہدایت دی ہے کہ وہ اس سہولت کے بارے میں سیاسی جماعتوں اور امیدواروں کو بھی آگاہ کریں۔

اسرائیل کا اب 'فریڈم فلوٹیلا' پر حملہ

3 امدادی جہازوں پر قبضہ، لائیو نشریات منقطع کردیں

تل ابیب، (ایجنسیاں): اسرائیلی بحریہ نے غزہ کے لیے امداد لے جانے والے فریڈم فلوٹیلا پر حملہ کرتے ہوئے 3 جہازوں پر قبضہ کرلیا ہے۔ غیر ملکی خبرایجنسیوں کے مطابق یہ حملہ اس مقام پر کیا گیا جو اسرائیلی ناکہ بندی کے زون سے تقریباً 120 ناٹیکل میل دور ہے۔

فلوٹیلا کے منتظمین نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر بتایا کہ غزہ سے تقریباً 120 ناٹیکل میل کے فاصلے پر اسرائیل نے ہمارے امدادی قافلے پر حملہ کیا، اور فی الحال کم از کم 3 جہاز اسرائیلی فورسز کے قبضے میں ہیں۔ ان کے مطابق، اسرائیلی حکام نے لائیو نشریات بھی منقطع کر دی ہیں تا کہ کارروائی کی تفصیلات منظر عام پر نہ آسکیں۔

اسرائیلی وزارتِ خارجہ کے بیان میں کہا گیا ہے کہ تمام جہازوں اور ان میں سوار افراد محفوظ ہیں، انہیں اسرائیلی بندرگاہ منتقل کیا جا رہا ہے اور جلد اپنے وطن واپس بھیج دیا جائے گا۔

یاد رہے چند روز قبل ہی اسرائیل نے گلوبل صمود فلوٹیلا پر بھی حملہ کیا تھا، جس میں 500 سے زائد امدادی کارکنوں کو حراست میں لیا گیا تھا۔ بعد ازاں زیادہ تر کو رہا کر دیا گیا، جن میں پاکستان کے سابق سینیٹر مشتاق احمد بھی شامل تھے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق اسرائیل کے یہ حملے انسانی بنیادوں پر امداد پہنچانے والی تنظیموں کے لیے خطرناک مثال ہیں اور عالمی برادری کی خاموشی پر سوالیہ نشان بن گئے ہیں۔

کانگریس صدر کھڑگے نے چیف جسٹس آف انڈیا گوئی پر حملے کی مذمت کی

بنگلورو: (ایجنسی) کانگریس کے صدر ملیکارجن کھرگے نے چیف جسٹس آف انڈیا بی آر گوئی پر کیے گئے حملے کی کوشش کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے۔ کھرگے نے کہا کہ میں ہندوستان کے چیف جسٹس کے تئیں دکھائے گئے اس بے ادبی کے عمل کی مذمت کرتا ہوں۔ اگر کوئی وکیل ایسی ذہنیت رکھتا ہے کہ وہ چیف جسٹس پر جوتا پھینکنے کی کوشش کرے، تو اسے نہ صرف روکا جانا چاہیے بلکہ وکالت سے خارج بھی کیا جانا چاہیے۔ جو لوگ ابھی تک منوسمرتی اور سناتن دھرم کے نام پر عوام کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی کر رہے ہیں، سماج میں غیر ضروری تناؤ پیدا کرنے اور امن بگاڑنے کی کوشش کر رہے ہیں، انہیں تعلیم یافتہ بنایا جانا ضروری ہے۔ کانگریس صدر نے مزید کہا کہ آزادی کے 78 سال بعد بھی اس طرح کی بیمار ذہنیت برقرار ہے۔ میں ان تمام وکلاء، عوام اور اداروں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس حملے کی مذمت کی اور بنیادی حقوق کے تحفظ کی بات کی۔ دوسری جانب، کانگریس کے رکن پارلیمان پرمود تیواری نے ایک وکیل کی جانب سے چیف جسٹس آف انڈیا پر حملے کی کوشش کے بعد حکمران جماعت ہندوستانی جنتا پارٹی (بی جے پی) پر تنقید کی۔

عصمت دری اور قتل کیس میں سزائے موت کالعدم

استغاثہ کیس کے کلیدی حالات کو ثابت کرنے میں بری طرح ناکام: سپریم کورٹ

نئی دہلی، (ایجنسیاں) سپریم کورٹ نے بدھ کو سات سالہ بچی کے ساتھ عصمت دری اور قتل کے ملزم کی موت کی سزا کو منسوخ کر دیا۔ جسٹس وکرم ناتھ، سنجے کرول اور سندیپ مہتا پر مشتمل بنچ نے ملزم دشونت کی فوری رہائی کا حکم دیتے ہوئے کہا کہ استغاثہ کیس کے کلیدی حالات کو ثابت کرنے میں بری طرح ناکام رہا ہے۔ بنچ نے 2017 میں چنئی کے موگالی وکم میں ایک سات سالہ بچی کی عصمت دری اور قتل کرنے کے ملزم دشونت کی موت کی سزا کو منسوخ کر دیا۔ بنچ نے دشونت کی اپیل کی اجازت دی اور مدراس ہائی کورٹ کے 2018 کے فیصلے کو پلٹ دیا جس نے نچلی عدالت کی موت کی سزا کو برقرار رکھا تھا۔ بنچ نے اپنے فیصلے میں کہا کہ "ہمارا خیال ہے کہ استغاثہ اہم حالات کو ثابت کرنے میں بری طرح ناکام رہا ہے، جیسے آخری بار ایک ساتھ دیکھا گیا' تھیوری، سی سی ٹی وی فوٹیج میں قید اپیل کنندہ کی مشکوک حرکات، اعترافی بیان، اور ایف ایس ایل رپورٹ، جس نے مقدمے کی پوری بنیاد بنائی۔ عدالت نے کہا کہ اپیل کنندہ کو بری کر دیا گیا ہے، اگر وہ کسی اور کیس میں مطلوب نہیں ہے تو اسے فوری طور پر حراست سے رہا کر دیا جائے گا۔ اگرچہ سپریم کورٹ نے ابتدائی طور پر 2019 میں ایک نوٹس جاری کیا تھا جو سزا کے پہلو تک محدود تھا، لیکن بعد میں اس نے سزا کی جانچ کے دائرہ کار کو بڑھا دیا۔ عدالت نے بالآخر ثبوت کو مجرم قرار دینے کے لیے ناکافی پایا۔ یہ معاملہ 5 فروری 2017 کا ہے، جب ایک سات سالہ بچی چنئی میں اپنی رہائشی عمارت سے لاپتہ ہو گئی تھی۔ وسیع تلاش کے بعد 8 فروری کو اس کی جلی ہوئی لاش ملی۔ پولیس نے اسی دن دشونت کو جرم میں ملوث ہونے کا الزام لگاتے ہوئے گرفتار کر لیا تھا۔

زیر حراست موت معاملے میں ملزم پولیس اہلکاروں کی گرفتاری میں تاخیر پر

سپریم کورٹ کی سی بی آئی کو لتاڑ

نئی دہلی، (ایجنسی) سپریم کورٹ نے پولیس کے زیر حراست ایک نوجوان کی موت کے کیس میں ملزم، مدھیہ پردیش کے دو پولیس اہلکاروں کی گرفتاری میں شدید تاخیر 'پر بدھ کے روز مرکزی تحقیقاتی بیورو (سی بی آئی) کی سخت سرزنش کی۔ جج بی وی ناگرتنا اور جج آر مہادیون کی بنچ نے متعلقہ کیس میں توہین عدالت کی عرضی کی سماعت کرتے ہوئے کہا کہ یہ گرفتاریاں عدالت کی طرف سے توہین کی کڑی وارننگ کے بعد ہی عمل میں آئیں۔

توہین عدالت کی عرضی میں عدالت کے 15 مئی، 2025 کے سابقہ حکم کی جان بوجھ کر نافرمانی کا الزام لگایا گیا تھا، جس میں سی بی آئی کو دونوں پولیس اہلکاروں کو گرفتار کرنے کی ہدایت دی گئی تھی۔ یہ معاملہ مدھیہ پردیش کے 26 سالہ دیوا پاردھی کی زیر حراست موت سے متعلق ہے۔ سپریم کورٹ نے سی بی آئی کے حلف نامے پر غور کرتے ہوئے گہری ناراضگی کا اظہار کیا۔ اس حلف نامے میں بتایا گیا تھا کہ دونوں فرار اہلکار بالآخر گرفتار کر لیے گئے۔ بینچ کی طرف سے جج ناگرتنا نے سی بی آئی کے وکیل سے کہا، "اتنے دنوں میں کیا ہوا؟ آپ ان کا پتہ کیوں نہیں لگا سکے؟ کارروائی کرنے کے لیے ہمیں تقریباً توہین عدالت کے الزامات لگانے پڑے۔

سپریم کورٹ کے حکم کی اس طرح تعمیل نہیں ہونی چاہیے۔ انہیں گرفتار کرنے کا حکم تین ججوں کی بینچ نے دیا تھا۔ جج مہادیون نے کہا کہ ان دونوں اہلکاروں کے خلاف کیا محکمہ جاتی کارروائی کی گئی ہے؟ اس عدالت کے گرفتاری کے واضح حکم کے باوجود انہوں نے پیشگی ضمانت کی درخواست بھی دے دی۔ عدالت نے ریاستی حکومت سے کہا کہ وہ دونوں ملزم اہلکاروں کے خلاف کی گئی محکمہ جاتی کارروائی کی ایک رپورٹ بھی پیش کرے۔ اس معاملے پر عدالت اب 06 نومبر کو سماعت کرے گی۔

مدھیہ پردیش: کف سیرپ سے مرنے والے بچوں کی تعداد 20 ہوگئی

جبل پور: (ایجنسی) مدھیہ پردیش میں کف سیرپ کے استعمال سے بچوں کی ہلاکتوں کا سلسلہ رکنے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران تین اور معصوم بچوں نے دم توڑ دیا جس کے بعد مرنے والے بچوں کی تعداد 20 ہوگئی ہے۔ چھندواڑا میں 17، پاندھرنا میں ایک اور بیتول میں دو بچے اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ اس وقت بھی پانچ بچے ناگپور کے اسپتالوں میں زندگی اور موت کی کشمکش لڑ رہے ہیں۔ تحقیقات میں یہ بھی سامنے آیا کہ نجی ڈاکٹروں، جن میں ڈاکٹر پروین سونی کا نام شامل ہے، نے بچوں کو "کولڈریف سیرپ" دی تھی۔ چند گھنٹوں کے اندر بچوں کے گردے متاثر ہونا شروع ہوئے اور میڈیکل رپورٹ میں تصدیق ہوئی کہ سیرپ میں زہریلے کیمیائی عناصر موجود تھے، جو گردوں کو نقصان پہنچا رہے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ کئی بچوں کی موت گردے فیل ہونے کی وجہ سے ہوئی۔ مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ اور صحت وزیر راجندر اشکلا نے واقعے پر سختی سے نوٹس لیتے ہوئے کہا کہ حکومت نے اس معاملے میں فوری کارروائی شروع کر دی ہے۔

سڑک حادثات پر سپریم کورٹ کی اہم ہدایات

نئی دہلی: (ایجنسی) سڑک کی حفاظت کے سلسلے میں سپریم کورٹ نے اہم ہدایات جاری کی ہیں۔ یہ ہدایات پیدل چلنے والوں کی سلامتی، غلط سمت میں گاڑی چلانے، ہیلمٹ کے استعمال اور ہائی بیم ہیڈلائٹ جیسے متعدد موضوعات سے متعلق ہیں۔ جسٹس جے بی پاردیوالا اور کے وی وشوناتھن پر مشتمل بنچ نے منگل (7 اکتوبر 2025) کو یہ ہدایات "آر راج سی کرن بنام حکومتِ ہند" مقدمے میں جاری کیں۔ جج صاحبان نے اپنے فیصلے میں سال 2023 کی سڑک حادثات کی رپورٹ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس سال ملک بھر میں 35 ہزار سے زائد پیدل چلنے والے افراد سڑک حادثات میں ہلاک ہوئے، جبکہ ہیلمٹ نہ پہننے کے باعث 54 ہزار سے زیادہ دو پہیہ سوار اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ عدالت نے کہا کہ یہ اعداد و شمار اس بات کی سنگین علامت ہیں کہ سڑک کی حفاظت پر فوری توجہ دینے کی اشد ضرورت ہے۔ تمام ریاستی حکومتیں اور متعلقہ سرکاری ادارے چھ ماہ کے اندر عوامی سڑکوں اور قومی شاہراہوں پر پیدل چلنے والوں اور غیر موٹر گاڑیوں (جیسے سائیکل اور ہاتھ گاڑی) کی آمدورفت کے لیے قواعد و ضوابط تیار کریں۔ پچاس بڑے شہروں میں فٹ پاتھوں کا آڈٹ کیا جائے۔

اعظم خان کے خلاف جھوٹے مقدمات بنائے گئے

ایس پی حکومت کے اقتدار میں آتے ہی تمام مقدمات منسوخ ہوں گے: اکھلیش یادو

رامپور: (ایجنسی) سماجوادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو نے رام پور میں سابق کابینی وزیر اور پارٹی کے سینئر لیڈر اعظم خان سے ملاقات کی۔ اس ملاقات کے بعد سماجوادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے تین تصاویر شیئر کی ہیں۔ تصاویر کے ساتھ انہوں نے شعر بھی لکھا۔ یوپی کے سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے سوشل سائٹ ایکس پر لکھا کہ کیا کہیں بھلا اس ملاقات کی داستاں۔ جہاں بس جذباتوں نے خاموشی سے بات کی۔

اعظم خان سے ملاقات کے بعد کہا، میں آج اعظم خان سے ملاقات کرنے کے لئے ان کے گھر آیا ہوا ہوں اور ان کی صحت اور خیریت معلوم کرنے پہنچا ہوں۔ اعظم خان ہماری پارٹی کے درخت ہیں۔ اتنی گہری جڑیں اور ان کا سایہ ہمیشہ ہم لوگوں کے ساتھ رہا ہے۔

قنوج کے رکن پارلیمنٹ اکھلیش یادو نے کہا کہ میں نے آپ سے کہا کہ پرانے لوگ، پرانے سماجوادی جو نیتاجی کے ساتھ رہے، ان کی بات ہی الگ ہوتی ہے۔ 2027 میں ہماری حکومت بننے جا رہی ہے اور پی ڈی اے کی آواز بلند ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت نے اعظم خان اور ان کی فیملی پر جھوٹے مقدمے لگائے۔ اعظم خان صاحب پر جتنے جھوٹے مقدمے لگے ہیں، سب واپس ہوں گے۔

اعظم خان نے اکھلیش یادو سے اکیلے میں ملاقات کرنے کی بات کہی تھی۔ اکھلیش یادو نے اعظم خان کی بات مانتے ہوئے بڑا فیصلہ لیا۔ دراصل، اعظم خان نے کہا تھا کہ صرف اکھلیش یادو ان کے گھر آئیں۔ دوسری جانب، ذرائع نے دعویٰ کیا تھا کہ اکھلیش یادو رام پور کے رکن پارلیمنٹ مولانا محب اللہ ندوی کے ساتھ آ رہے ہیں۔ حالانکہ اکھلیش یادو نے رکن پارلیمنٹ کو بریلی ایئرپورٹ پر ہی چھوڑ دیا اور وہ رام پور واقع اعظم خان کی رہائش گاہ پر اکیلے آئے۔ مانا جا رہا ہے کہ اکھلیش یادو نے اس ملاقات میں اعظم خان کی ناراضگی دور کی۔ اکھلیش یادو-اعظم خان کی ملاقات کو 2027 کے اسمبلی الیکشن سے بھی جوڑ کر دیکھا جا رہا ہے۔ اب دیکھنا ہوگا کہ اس ملاقات سے اعظم خان کی ناراضگی دور ہوتی ہے یا نہیں۔

واضح رہے کہ سماج وادی پارٹی کے سینئر لیڈر اعظم خان 23 ماہ بعد جیل سے رہا ہوئے ہیں۔ ایک دن پہلے منگل کو اعظم خان نے میڈیا سے کہا تھا "میں اکھلیش یادو سے ملوں گا، اور وہ صرف مجھ سے ملیں گے۔ وہ میری صحت کے بارے میں پوچھنے کے لیے آ رہے ہیں، اور یہ میرا حق ہے۔ ایک ہی معاملے میں 34 لاکھ روپے کا جرمانہ ہے۔ میں آپ کے ذریعے درخواست کر رہا ہوں کہ کوئی یہ گھر خریدے۔"

مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے 'جی میل' کو کہا الوداع، 'زوہو میل' پر ہوئے شفٹ

نئی دہلی: (ایجنسی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے بدھ (8 اکتوبر) کو اپنے آفیشیل ای میل ایڈریس بدلنے کی اطلاع دی ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کے ذریعہ کہا کہ وہ اب 'جی میل' کے بدلے 'زوہو میل' کا استعمال کر رہے ہیں۔ امت شاہ نے لکھا کہ "میں نے اپنا ای میل ایڈریس زوہو میل پر سوئچ کرلیا ہے۔ براہ کرام میرے ای میل پتہ میں ہوئی تبدیلی پر توجہ دیں۔ میرا نیا ای میل ایڈریس 'amitshah.bjp @ http://zohomail.in' ہے۔ مستقبل میں ای میل بھیجنے کے لیے براہ کرام اسی پتہ کا استعمال کریں۔" پوسٹ کے اخیر میں انہوں نے لکھا کہ "اس معاملے پر توجہ دینے کے لیے شکریہ۔" اگر 'زوہو میل' کی بات کی جائے تو یہ ایک محفوظ اور پروفیشنل ای میل خدمات ہے، جو صارفین کو بہتر ڈیٹا انتظام اور آسان میلنگ کا تجربہ فراہم کرتا ہے۔ یہ خاص طور پر کمپنیوں اور پیشہ ور افراد کے لیے بنایا گیا ہے۔ حال ہی میں وزیر ریل اشونی ویشنو نے بھی اپنا آفیشیل ای میل ایڈریس 'زوہو میل' میل پر سوئچ کیا تھا، جس کی وجہ سے اس کی مقبولیت میں مزید اضافہ ہوگیا ہے۔ زوہو میل، زوہو کارپوریشن کی جانب سے پیش کی گئی ایک آن لائن ای میل خدمت ہے، جو 'جی میل' یا 'آؤٹ لُک' کا ایک بہترین متبادل ہے۔ 'زوہو میل' میں سیکورٹی کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔ زوہو میل انکرپشن، ٹو-فیکٹر آتھینٹیکیشن اور اسپیم فلٹر جیسے فیچرز فراہم کرتا ہے، جو آپ کے ای میل کو محفوظ رکھنے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ زوہو میل میں ڈیجیٹل آرگنائزیشن کے لیے فولڈر، لیبل، اسٹریم فیچر، کیلینڈر اور ٹو-ڈو لسٹ جیسی سہولیات دستیاب ہیں۔ اس کے علاوہ زوہو میل صارفین کو اشتہارات سے پاک تجربہ فراہم کرتا ہے۔ اس کا ایک اور فائدہ یہ ہے کہ اس کے دیگر ٹولس جیسے زوہو سی آر ایم، زوہو ڈاکس اور زوہو پروجیکٹ کے ساتھ آسانی سے منسلک ہو جاتا ہے، جو آپ کے کام کو مزید بہتر بناتا ہے۔ آپ کسی بھی ڈیوائس (خواہ وہ کمپیوٹر ہو، لیپ ٹاپ ہو یا موبائل) سے زوہو میل کو ایکسیس کر سکتے ہیں، جس سے آپ کسی بھی وقت اور کسی بھی جگہ سے آسانی سے میل کر سکتے ہیں۔

جامعہ ہمدرد کا صفائی، تمباکو اور پلاسٹک سے پاک کیمپس کی جانب اہم قدم

بحیثیت ذمہ دار شہری، یہ ہماری ذمے داری ہے کہ ہم ایک صاف اور صحت مند ماحول کو برقرار رکھیں: طاہر مصطفیٰ

نئی دہلی، (صحافت بیورو): ماحولیاتی شعور اور شہری ذمے داری کو فروغ دینے کی جانب ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے جامعہ ہمدرد نے اپنے وسیع تر مشن گرین کیمپس اقدام کے تحت صفائی مہم کا آغاز کیا ہے۔ یہ مہم رجسٹرار کرنل طاہر مصطفیٰ کی قیادت میں ڈاکٹر جاوید احمد (کوآرڈینیٹر این ایس ایس)، ڈاکٹر محمد انظار عالم (ڈپٹی این ایس ایس کوآرڈینیٹر، جامعہ ہمدرد)، فیکلٹی اراکین، طلبہ اور این ایس ایس رضا کاروں کی بھرپور شرکت سے جاری ہے۔ اس مہم کا مقصد کیمپس کو تمباکو نوشی سے پاک، کوڑا کرکٹ سے پاک اور پلاسٹک سے پاک بنانا ہے تاکہ طلبہ، اساتذہ اور عملے میں مشترکہ ذمے داری کا احساس بیدار ہو اور وہ اپنی روزمرہ زندگی میں پائیدار اور ماحول دوست طریقے اپنائیں۔ اس موقع پر کرنل طاہر مصطفیٰ نے صفائی اور حفظانِ صحت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ہمیں دوسروں یا سرکاری اداروں کا انتظار نہیں کرنا چاہیے کہ وہ ہمارے گردو نواح کو صاف کریں۔ بحیثیت ذمہ دار شہری، یہ ہماری ذمے داری ہے کہ ہم ایک صاف اور صحت مند ماحول کو برقرار رکھیں۔ صفائی ایک وقتی عمل نہیں بلکہ ایک مستقل عادت ہونی چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ صحت مندی ہمیشہ سے ہمدرد کے فلسفے کا مرکزی جز رہی ہے، جو بانیِ جامعہ حکیم عبد الحمید کے وژن کا عکاس ہے۔ مہم کے دوران رضا کاروں نے کیمپس کے مختلف حصوں کی صفائی کی، کچرا اکٹھا کیا اور ماحول کے تحفظ سے متعلق آگاہی پیدا کی۔ طلبہ نے پلاسٹک کے استعمال میں کمی اور ماحول دوست متبادلات اپنانے کا عہد بھی کیا۔ یہ مہم جامعہ ہمدرد کے ایک صحت مند، سرسبز اور پائیدار کیمپس کے عزم کا مظہر ہے۔ یہ پیغام نہ صرف جامعہ کی حدود میں محدود ہے بلکہ دہلی اور پورے ملک میں عوام کو یہ تحریک دیتا ہے کہ وہ اپنے ماحول کی ذمے داری خود لیں اور مثبت تبدیلی کے سفیر بنیں۔ جامعہ ہمدرد کی یہ صفائی مہم اس بات کی روشن مثال ہے کہ تعلیمی ادارے کس طرح ایک صاف، سرسبز اور ذمے دار بھارت کی تعمیر میں پیش قدمی کر سکتے ہیں۔

اسلام نے خواتین کی تعلیم کو بے حد ضروری قرار دیا: ڈاکٹر حسنین وال جی

'یہ والدین کی ذمہ داری ہے کہ اپنے بچوں کے ساتھ ساتھ اپنی بیٹیوں کو بھی تعلیم کے زیور سے آراستہ کریں تاکہ ہمارا آنے والا معاشرہ ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکے'

نئی دہلی، (صحافت بیورو): مشہور و معروف شخصیت اور انسان دوست ڈاکٹر حسنین وال جی نے اپنے ایک خاص بیان میں خواتین کی تعلیم پر زور دے کر کہا کہ حضرت رسول خداؐ کا ارشاد گرامی ہے کہ علم کا حاصل کرنا ہر مرد اور عورت پر فرض ہے، بعض روایات سے ثابت ہے کہ آپؐ کے پاس جو بچیاں آتی تھیں، اپنے قیمتی وقت میں سے کچھ وقت انہیں پڑھانے میں صرف کرتے تھے۔ ڈاکٹر وال جی نے کہا کہ ہمارے دین کا آغاز بھی علم سے ہوا ہے، ماں کی گود بچے کی پہلی درسگاہ ہوتی ہے، اگر ماں تعلیم یافتہ ہوگی تو اپنے بچوں کو نیک اور بد کو سمجھائے گی اور بچوں کو اچھا انسان بنانے کی کوشش کرے گی۔ ڈاکٹر حسنین وال جی نے کہا کہ ایک عورت کو تعلیم دینے کا مطلب پورے خاندان کو تعلیم دینا ہے۔ اسی طرح نپولین نے بھی کہا تھا کہ تم مجھے اچھی مائیں دے دو میں تمہیں اچھی قوم دوں گا۔ انہوں نے کہا کہ اسلام سے قبل عرب میں جہالت اور بہت سی برائیاں تھیں، وہاں ایک برائی یہ بھی تھی کہ لوگ اپنی بیٹیوں کو زندہ زمین میں گاڑ دیا کرتے تھے۔ جب خدا نے نبی اکرمؐ کی ذات اقدس کو مبعوث فرمایا تو جہالت دم توڑ گئی یا نسانیت کے مایوس چہرے خوشی سے کھل اٹھے۔ آپؐ نے بچیوں کو ان کا حق دلایا، انہیں بڑھانے لکھانے اور ان کی اچھی پرورش پر زور دیا۔ ڈاکٹر حسنین وال جی نے زور دیکر کہا کہ ماں کا پڑھا لکھا ہونا بہت ضروری ہے اگر ماں علم کے زیور سے آراستہ ہوگی تو بچے ضرور ماں سے علم کے موتی حاصل کرینگے۔ تعلیم یافتہ مائیں اپنے بچوں کو پاکیزہ ماحول دیتی ہیں انہیں علم ہوتا ہے کہ آج تکلیف اٹھا کر بچوں کی تربیت کی گئی تو کل یہی ننھے منے پودے سایہ دار درخت بنیں گے اور ان درختوں کے سائے اور صبر سے پورا معاشرہ اور پورا ملک مستفید ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ سائنس اور کمپیوٹر کے دور میں خواتین کے لئے تعلیم کا حاصل کرنا بہت ضروری ہے، عورت کو خدا نے صنف نازک بنایا ہے، اسے ماں، بہن بیٹی اور بیوی کا روپ دیکر باپ بھائی بیٹا اور خاوند کے لئے محبت خلوص اور دکھ کا سہارا بنا دیا ہے۔ ہمدردی شفقت اور نرمی عورت کی فطرت کا حصہ ہے اس لیے عورت اگر ڈاکٹری کی تعلیم حاصل کرے تو مسیحائی میں مرد اس کا ہمسر نہیں ہو

گرو تیغ بہادر کی زندگی بھائی چارے کا شاندار امتزاج ہے: سرسا

نئی دہلی، (صحافت بیورو) دہلی کے وزیر ماحولیات منجندر سنگھ سرسا نے بدھ کے روز کہا کہ گرو تیغ بہادر جی کی زندگی حوصلے، ہمدردی، روحانی آزادی اور عالمی بھائی چارے کا شاندار امتزاج ہے۔

سرسا نے آج دہلی یونیورسٹی کے گرو تیغ بہادر خالصہ کالج میں منعقد دو روزہ بین الاقوامی سیمینار 'شری گرو تیغ بہادر جی: زندگی، شہادت اور میراث' میں بتایا کہ حکومت گرو تیغ بہادر خالصہ کالج میں گرو تیغ بہادر اسٹڈی سینٹر قائم کرنے کی سمت کام کر رہی ہے، تاکہ گرو صاحب کی زندگی، فلسفہ اور خدمات پر گہرا مطالعہ اور تحقیق کو فروغ دیا جا سکے۔ انہوں نے کہا، "وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کی قیادت میں دہلی حکومت نومبر میں لال قلعہ پر تین روزہ شاندار پروگرام منعقد کرے گی۔ وہی مقام جہاں گرو صاحب نے عظیم شہادت دی تھی۔ اس موقع پر نمائش، ثقافتی پیشکشیں اور لیزر شو کے ذریعے گرو صاحب کا پیغام عوام تک پہنچایا جائے گا۔ دہلی کے وزیر ماحولیات نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کی رہنمائی میں بہت جلد گروؤں کی زندگی کی تعلیمات پر مبنی ایک کافی ٹیبل بک بھی شائع کی جائے گی، جس میں مختلف زبانوں اور ثقافتوں میں گرو صاحب کے خیالات اور پیغامات کا ذکر ہوگا۔

چیف جسٹس پر حملے کے خلاف یوتھ کانگریس کا احتجاج

نئی دہلی، (صحافت بیورو) یوتھ کانگریس نے ملک بھر میں دلتوں اور پسماندہ طبقوں کے خلاف جاری مظالم کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ عدالت میں سپریم کورٹ کے چیف جسٹس پر حملہ اسی رجحان کا نتیجہ ہے اور اس کے خلاف بدھ کو یہاں 'آئی لو امبیڈکر' مارچ نکالا۔ یوتھ کانگریس کے ترجمان ورون پانڈے نے بتایا کہ یوتھ کانگریس کے صدر اودے بھانو چب کی قیادت میں تنظیم کے کارکنوں نے بابر پور ضلع کے موج پور چوک سے 'آئی لو امبیڈکر' مارچ شروع کیا کر کے ایٹا چوک پر اختتام پذیر کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ مسٹر چب نے احتجاجی نوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان میں بابا صاحب امبیڈکر کے آئین کے تحت حکومت کی جائے گی، نہ کہ بی جے پی اور آر ایس ایس کی نفرت انگیز سوچ سے، اور وہ ہر قیمت پر آئین کی حفاظت جاری رکھیں گے۔ مسٹر چب نے کہا کہ جب سے بی جے پی مرکز میں اقتدار میں آئی ہے، آئین اور انسانیت ایک بار نہیں بلکہ بار بار حملے کی زد میں رہی ہے۔ تاہم ان حملوں کو مزید برداشت نہیں کیا جائے گا۔

جمنا کی صفائی کرنا ہماری اولین ترجیح: ریکھا گپتا

ملک کی اس قدیم تاریخی ندی کو اس کی عظمت رفتہ اور خوبصورتی واپس دلانے کے لیے جامع منصوبہ پر عمل درآمد کا آغاز آج

نئی دہلی، (صحافت بیورو): دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے بدھ کے روز کہا کہ یمنا ندی کو صاف اور شفاف بنانا ہماری اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے لیے مرکزی حکومت مکمل تعاون کر رہی ہے۔ محترمہ گپتا نے کہا کہ جمعرات سے ملک کی اس قدیم تاریخی ندی کو اس کی عظمت رفتہ اور خوبصورتی واپس دلانے کے لیے ایک جامع منصوبہ پر عمل درآمد شروع ہو رہا ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ 10 اکتوبر کو دہلی کو جدید سیوریج نیٹ ورک کی شکل میں ایک اہم اور تاریخی تحفہ دینے والے ہیں۔ وہ تقریباً 1816 کروڑ روپے سے زائد کے متعدد اہم منصوبوں کا افتتاح کریں گے اور سنگ بنیاد رکھیں گے، جن میں صاف پانی کی فراہمی سے متعلق منصوبے شامل ہیں اور یمنا کو صاف و شفاف بنانے کے لیے کئی خصوصی پروجیکٹس بھی شامل ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ منصوبے دہائیوں پرانی پانی اور سیوریج کی مشکلات کو حل کرنے پر مرکوز ہیں۔

ان منصوبوں میں بنیادی طور پر سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس اور سیور لائنز کی تعمیر اور بحالی شامل ہے۔ ان میں صاف پانی کو دور دراز علاقوں تک مؤثر طریقے سے پہنچانے کیلئے بوسٹر پمپنگ اسٹیشن بھی شامل کیے گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ جمعرات کے روز اوکھلا میں ایشیا کے سب سے بڑے سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ (ایس ٹی پی) کا افتتاح کریں گے۔ یہ جدید پلانٹ دہلی کی تقریباً 40 لاکھ آبادی کے سیوریج کو صاف کرے گا، جس سے جمنا میں براہ راست جانے والی آلودگی میں نمایاں کمی آئے گی۔ اس کی صلاحیت روزانہ تقریباً 124 ملین گیلن (ایم جی ڈی) ہے اور یہ اوکھلا میں پرانے چار سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس کی جگہ لے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یمنا ندی کی بحالی اور صفائی ہماری حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ یمنا صرف ایک ندی نہیں، بلکہ ہندوستانی ثقافت اور تمدن کی لائف لائن ہے، جس کی پاکیزگی ہماری عقیدت اور ماحولیاتی عزم کی علامت ہے۔

حکومت مائیکرو اور چھوٹے کاروباری اداروں کو بااختیار بنائے گی

وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے کہا ہے کہ حکومت مائیکرو اور چھوٹے کاروباری اداروں کو بااختیار بنائے گی اور شہر کے اقتصادی ڈھانچے کو بھی مضبوط بنائے گی۔ محترمہ گپتا نے آج کہا کہ مائیکرو اور چھوٹے کاروباری اداروں کو بااختیار بنانے کیلئے دہلی حکومت اور کریڈٹ گارنٹی فنڈ ٹرسٹ فار مائیکرو اینڈ اسمال انٹرپرائزز کے درمیان تعاون کو منظوری دی گئی ہے۔ شراکت داری کا مقصد چھوٹے کاروباریوں کو بغیر ضمانت کے قرضوں تک رسائی میں مدد کرنا اور بینکوں کو ان کے خطرے کو کم کر کے مزید قرض دینے کی ترغیب دینا ہے۔ یہ شراکت داری دہلی کی اقتصادی ترقی میں ایک نئے باب کا آغاز کرے گی۔

دہلی-این سی آر میں پٹاخوں پر پابندی کے معاملے پر 10 اکتوبر کو سماعت کریگا سپریم کورٹ

نئی دہلی، (صحافت بیورو): سپریم کورٹ دہلی-این سی آر میں پٹاخوں کی فروخت اور استعمال پر پابندی سے متعلق عرضیوں پر 10 اکتوبر کو سماعت کرے گا۔ چیف جسٹس بی آر گاوائی کی سربراہی میں بنچ نے سماعت سے اتفاق کیا اور معاملہ درج کرنے کی ہدایت دی۔ بنچ کے سامنے پٹاخے بنانے والوں کی نمائندگی کرنے والے سینئر وکیل بلبیر سنگھ نے جلد سماعت کی درخواست کرتے ہوئے کہا کہ میں جمعہ کو تاریخ کی درخواست کرتا ہوں، کیونکہ اگلے ہفتے دیوالی ہے۔ انہوں نے یہ کہتے ہوئے سماعت کی درخواست کی کہ یہ مسئلہ پٹاخوں پر جاری پابندی اور این سی آر خطے میں سبز پٹاخوں کی فروخت سے متعلق الجھن سے متعلق ہے۔ پچھلی سماعت کے دوران چیف جسٹس گاوائی نے دہلی-این سی آر تک پابندی کو محدود کرنے کے پیچھے دلیل پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ اگر پٹاخوں پر پابندی لگانی ہے تو وہ ملک گیر ہونی چاہیے۔ اگر این سی آر کے لوگوں کو ہوا صاف کرنے کا حق ہے تو دوسرے شہروں کے شہریوں کو کیوں نہیں؟ ہم دہلی کے لیے ایک پالیسی اور باقی ہندوستان کے لیے دوسری پالیسی نہیں رکھ سکتے۔

شاہین باغ پولیس نے اسلحہ ایکٹ کیس میں مفرور مجرم کو گرفتار کیا

نئی دہلی، (صحافت بیورو) قومی راجدھانی کے جنوب مشرقی ضلع میں شاہین باغ پولیس نے ایک اشتہاری مجرم کو گرفتار کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے جو ایک سال سے مفرور تھا۔ پولیس نے بتایا کہ ملزم ارجن ترپاٹھی عرف ارجن (26) جو خانپور اسکول روڈ کا رہنے والا ہے، سریتا وہار تھانہ علاقہ میں درج آرمس ایکٹ کیس میں مطلوب تھا۔ ڈپٹی کمشنر ہیمنت تیواری نے بدھ کو کہا کہ ملزم کو ساکیت ڈسٹرکٹ کورٹ نے گزشتہ سال 15 جنوری کو اشتہاری مجرم قرار دیا تھا۔ شاہین باغ تھانے کی پی او ٹیم نے تکنیکی اور انسانی نگرانی کے ذریعے ملزمان کی نقل و حرکت پر نظر رکھی۔ مسلسل کوششوں کے بعد پولیس نے اسے 6 اکتوبر کو ساکیت کورٹ پارکنگ لاٹ کے قریب سے گرفتار کیا۔

گوئی واقعہ نے پوری عدلیہ کو خوفزدہ کرنے والا پیغام دیا: کیجریوال

نئی دہلی، (صحافت بیورو) عام آدمی پارٹی نے کہا ہے کہ چیف جسٹس بی آر گوئی کے ساتھ پیش آنے والے واقعے نے پوری عدلیہ کو ڈرانے والا پیغام دیا ہے۔ عام آدمی پارٹی کے قومی سربراہ اروند کیجریوال نے بدھ کے روز سوشل میڈیا (ایکس) پر جاری اپنے پیغام میں کہا کہ جوتا پھینکنے کی کوشش کرنے والے شخص کے حامیوں کی طرف سے جج گوئی کا مذاق اُڑایا جا رہا ہے اور دھمکیاں دی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ کسی منصوبہ بند اور منظم کوشش کی علامت ہے، جس کا مقصد عدلیہ کو دبانا اور اس کی آزادی کو کچلنا ہے۔ عدلیہ کو انہی شرپسندوں کے خلاف سخت کارروائی کرنی چاہیے۔ ان کے خلاف بے اعتنائی عدلیہ کی خودمختاری اور مؤثریت کو نقصان پہنچائے گی۔ کیجریوال نے کہا کہ جوتا پھینکنے کی کوشش کرنے والے شخص اور چیف جسٹس کو دھمکیاں دینے اور

ان کا مذاق اڑانے والوں کو سخت سزا دی جانی چاہیے، تاکہ مستقبل میں کوئی بھی عدلیہ کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنے کی ہمت نہ کرے۔ اے اے پی کے دہلی پردیش صدر سوربھ بھاردواج نے کہا کہ جس طرح جج گوائی کا سوشل میڈیا پر مذاق اڑایا جا رہا ہے اور انہیں دھمکیاں دی جا رہی ہیں، وہ ایک منظم اور مربوط کوشش معلوم ہوتی ہے، جس کا مقصد پوری عدلیہ کو خوفزدہ کرنا اور دباؤ میں لانا ہے۔ عدلیہ کو ان غنڈوں کے خلاف کارروائی کرنی چاہیے۔ عام آدمی پارٹی کے سینئر رہنما اور پنجاب کے انچارج منیش سسودیا نے کہا کہ اگر آج چیف جسٹس پر جوتا پھینکنے والے اور سوشل میڈیا پر انہیں دھمکیاں دینے والے بچ نکلے تو کل کوئی بھی جج محفوظ نہیں رہے گا۔ ایسے منظم حملوں پر سخت اور عبرتناک سزائیں ضروری ہیں، ورنہ عدلیہ کی عظمت اور آزادی دونوں خطرے میں پڑ جائیں گی۔

اردو صحافی حوصلہ مند صحافی کی اردو صحافت کو فروغ دیتا ہے: ڈاکٹر جی آر کنول

جی ڈی چندن کے 103 ویں یوم پیدائش کے موقع پر غالب اکیڈمی کے زیر اہتمام سیمینار کا انعقاد

نئی دہلی، (صحافت بیورو): معروف صحافی آنجہانی جی ڈی چندن کے 103 ویں یوم پیدائش کے موقع پر غالب اکیڈمی کے زیر اہتمام "اردو صحافت: امکانات اور چیلنجز" کے عنوان سے یک روزہ سیمینار منعقد کیا گیا۔ سیمینار کی صدارت ڈاکٹر جی آر کنول نے کی۔ انھوں نے صدارتی تقریر میں کہا کہ صحافی کی ملازمت غیر محفوظ ہے لیکن اسکول میں یا سرکاری ملازمت محفوظ ہوتی ہے۔ چیلنج سب سے بڑا تعلیمی پالیسی ہے جدید مضامین پڑھنے کیلئے انگریزی ہے عام بول چال میں اردو ہے۔ محبت کا نام اردو بولنا ہے، سب سے بڑا چیلنج اردو قارئین کا اردو پڑھنا ہے اخبار کیوں نہیں خریدتے۔ اردو خبریں مختصر ہوتی ہیں جریدے بے باک ہوتے ہیں اردو صحافی حوصلہ مند صحافی کی اردو صحافت کو فروغ دیتا ہے۔ اس موقع پر مہمان خصوصی شیخ منظور احمد نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ جب اردو سروس یو این آئی آیا تو کیرل میں ملیالم اور بنگال میں بنگالی اخبار پڑھنے والے زیادہ ہیں۔ اردو دوسری بڑی زبان تھی لیکن اب نہیں۔ اقتصادیات کی وجہ ہے اردو اخبارات بند ہوئے، ریڈرشپ کم ہونے کی وجہ سے اشتہار نہیں ملتے۔ پلاننگ کر کے بیٹھیں اردو کو ترقی دیں۔ اس موقع پر ڈاکٹر وسیم راشد نے اردو صحافت میں خواتین کا کردار کے عنوان سے مقالہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ اردو صحافت کا تابناک پہلو ہے خواتین کا سفر آسان نہیں رہا۔ عورتوں کی تعلیم کا خاص انتظام نہیں تھا۔ محمدی بیگم اردو کی پہلی خاتون تھیں۔ آزادی کے بعد کی اردو خواتین کے بہت سے مسائل تھے۔

اس موقع پر عبدالسلام عاصم نے اپنا مقالہ پڑھتے ہوئے کہا کہ اردو صحافت میں چندن صاحب کی کتاب 1922 میں جام جہاں نما شائع ہوئی۔ ان سے سیکھنے سمجھنے کا موقع ملا۔ اطلاع اور ایڈوائس سے منفی فائدہ اٹھانے والے بہت ہوتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر سیکولرزم مکمل تعلیمی نصاب کا حصہ نہیں بنا تو بہت حالات خراب ہوں گے۔

سہیل انجم نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ اردو اخباروں میں حب الوطنی کے گیت گائے جاتے ہیں، قومی تقاریب پر مضامین شائع ہوتے ہیں۔ 1822 سے اب تک اردو کا شاندار کارنامہ رہا ہے۔ معصوم مرادآبادی نے اپنا مقالہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ صحافت کا ترقی پسند نقطہ نظر تھا، صحافت کے تعلق سے اردو زبان کی ترقی جہاں نہیں ہو رہی وہاں اردو صحافت کی ترقی متاثر ہے۔ نیا قاری پیدا نہیں ہو رہا ہے۔

سیمینار کے آخر میں دہلی کے مختلف اخباروں کے اردو صحافیوں، نامہ نگاروں اور فوٹو گرافروں کو میمنٹوز پیش کئے گئے۔ اس موقع پر متین امروہوی، اظہار الحق، فرمان چودھری، احترام صدیقی، سرفراز احمد فراز، حشمت بھاردواج ایڈوکیٹ، خورشید حیات، پون کمار تومر، سید اقبال، عارف حسین خان، پروفیسر نفیس بانو، ڈاکٹر تبسم شاداب، شری کانت کوہلی، عبد الباری مسعود اور بڑی تعداد میں سامعین نے شرکت کی۔ ڈاکٹر یامین انصاری نے سیمینار کی نظامت کی اور ڈاکٹر عقیل احمد نے شکریہ ادا کیا۔

ذہنی صحت و خوش حالی نیز جامعیت کیساتھ سماجی شمولیت کو فروغ دینے پر زور

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں 'ذہنی صحت: کلنک مٹانا اور سماجی شمولیت کے فروغ' کے موضوع پر خصوصی ورکشاپ منعقد

نئی دہلی، (صحافت بیورو): سینٹر فار دی اسٹڈی آف سوشل انکلوژن اور دفتر، ڈین تعلیمی امور، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے عالمی ذہنی صحت اور خوش حالی سے متعلق تنظیم سی او ٹی او (ساتھ آؤ) کے اشتراک سے 'ذہنی صحت: کلنک مٹانا اور سماجی شمولیت کے فروغ' کے موضوع پر خصوصی ورکشاپ منعقد کیا۔ ذہنی صحت ہفتہ 2025 کے تحت منعقدہ ورکشاپ میں ممتاز مندوبین، افسران اور ذہنی صحت کے ماہرین نے شرکت کی۔ اس موقع پر انہوں نے ذہنی صحت و خوش حالی اور اس سے متعلق کلنک کو مٹانے نیز جامعیت کے ساتھ سماجی شمولیت کو فروغ دینے کی ضرورت اور اہمیت اجاگر کی۔ جامعہ ملیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مظہر آصف اور رجسٹرار پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی کو پیٹرون کے تعاون اور رہنمائی میں منعقدہ ورکشاپ کا مقصد سامعین کے بڑے اور وسیع حلقے میں ذہنی صحت سے متعلق بیداری عام کرنے اور روزمرہ کی زندگی میں اس کی شمولیت تھی۔ پروفیسر تنوجا، ڈین، اکیڈمک افیئرز اور سی ایس ایس آئی کے اعزازی ڈائریکٹر نے اس کا تصوراتی خاکہ ترتیب دیا اور اس کے لیے پیش قدمی کی۔ افتتاحی اجلاس کا آغاز قرآن پاک کی تلاوت سے ہوا جس کے بعد جامعہ ترانہ پیش ہوا اور ساتھ ہی تصاویر کے ذریعے سی ایس ایس آئی کی حصولیابیاں بھی اسکرین پر متحرک رہیں۔ ویانا یونیورسٹی کے ممتاز اسکالر پروفیسر مائیکل اور دیگر مندوبین کی تہنیت اور تکریم کی گئی۔ پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی نے ذہنی صحت کے موضوع پر عام طور پر اور تعلیمی اداروں میں خاص طور پر اس کی اہمیت کے سلسلے میں گفتگو کی۔ پروگرام کا کلیدی خطبہ سابق مرکزی وزیر الفونس کنا تھانم نے پیش کیا۔ پروفیسر مظہر آصف نے انسانی ذہن و دماغ کی قوت کی طرف اشارے کیے نیز انہوں نے 'حب ذات' کے تصور اور تبدیلی لانے کی ہر شخص کی اہلیت وصلاحیت اور قابلیت پر بھی روشنی ڈالی۔

ساکیت کورٹ میں آل انڈیا یونانی طبّی کانگریس کا مفت یونانی میڈیکل کیمپ منعقد

لوگ دوسرے طریقہ علاج سے اوب کر طب یونانی کی طرف راغب ہو رہے ہیں: ڈاکٹر عارف زیدی

نئی دہلی، (صحافت بیورو): آل انڈیا یونانی طبی کانگریس اور ساکیت کورٹ بار ایسوسی ایشن کے اشتراک سے 134 واں مفت یونانی میڈیکل کیمپ ایڈووکیٹ شاہ جبیں قاضی کی سربراہی میں منعقد ہوا۔ ساکیت کورٹ کے وکلاء اور اسٹاف کے لوگوں نے بڑے پیمانے پر استفادہ کیا۔ صفدر جنگ اسپتال سے دانتوں کے ڈاکٹر منیش تیواری اور آنکھوں کے ڈاکٹر پنکج رنجن نے اپنے اسٹاف کے ساتھ مفت میں چیک اپ کیا اور مفید مشوروں سے نوازا۔ اس موقع پر ڈاکٹر سیّد احمد خاں کے علاوہ پروفیسر ایس ایم عارف زیدی، پروفیسر محمد ادریس، ڈاکٹر الیاس مظہر حسین، ڈاکٹر حبیب اللہ، ڈاکٹر مرزا آصف بیگ، ڈاکٹر الطاف احمد، ڈاکٹر طیبہ رازق، ڈاکٹر عزیر بقائی، ڈاکٹر خورشید عالم، حکیم حافظ محمد مرتضیٰ دہلوی وغیرہ نے اعزازی خدمات پیش کیں۔ کیمپ میں مختلف امراض کا معائنہ کر کے لوگوں کو مفت میں دوائیں فراہم کی گئیں۔ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر محمد ادریس نے کہا کہ آل انڈیا یونانی طبی کانگریس ملک کی واحد تنظیم ہے جس نے کثیر تعداد میں تسلسل کے ساتھ جگی جھونپڑی سے لے کر عدالت عالیہ تک مفت یونانی میڈیکل کیمپ کا اہتمام کیا۔ اس کے ذریعہ یہ پیغام بھی دیا گیا کہ طب یونانی ہر خاص و عام کے لیے یکساں مفید ہے۔ پروفیسر ایس ایم عارف زیدی نے کہا کہ ہمیں کسی بھی طرح سے احساس کمتری میں مبتلا نہیں ہونا ہے اور آج کا دور یوں بھی اسپیشلائزیشن کا دور ہے، لوگ دوسرے طریقہ علاج سے اوب کر طب یونانی کی طرف راغب ہو رہے ہیں۔ ہمیں خوشی ہے کہ ہم بہت سے ایسے امراض کا علاج کرنے میں کامیاب ہیں جو لاعلاج سمجھے جا رہے تھے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ معیاری ادویات کا استعمال کیا جائے۔ آخر میں معروف سماجی کارکن عبدالباسط نے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔

نقلی گھی اور لبریکینٹ بنانے والے گینگ کا پردہ فاش

مرکزی ملزم ثقلین احمد عرف پرنس اور اس کے بھائی سمیت 7 گرفتار

نئی دہلی، (صحافت بیورو) دہلی پولیس کی کرائم برانچ نے تہواروں کے موسم سے قبل دو بڑی کارروائیوں میں نقلی دیسی گھی اور ملاوٹی لبریکینٹ (انجن آئل) بنانے والے گینگ کا پردہ فاش کیا ہے۔ کرائم برانچ کے جوائنٹ کمشنر نے بتایا کہ ان دو الگ الگ کارروائیوں میں مجموعی طور پر 7 ملزمین کو گرفتار کیا گیا اور بڑی مقدار میں نقلی اشیاء برآمد کی گئیں، جن کی کل قیمت لاکھوں میں ہے۔ کرائم برانچ کے شمالی ریجن 1- نے بدھ وہار، روہنی علاقے میں چھاپہ مار کر ملاوٹی دیسی گھی بنانے والی ایک غیر قانونی فیکٹری کا پردہ فاش کیا۔ پولیس نے خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے راکیش گرگ اور مکیش نامی دو افراد کو گرفتار کیا۔ تحقیقات کے دوران ملزمین نے بتایا کہ وہ وناسپتی گھی (ڈالڈا) اور ریفائنڈ آئل ملا کر نقلی گھی تیار کرتے تھے۔ اس مکسچر میں خوشبو اور رنگ جیسے کیمیائی اجزاء شامل کر کے اسے اصلی جیسا بنایا جاتا تھا۔ پھر اسے امول، مدر ڈیری، ملک فوڈ اور پتنجلی جیسے مشہور برانڈز کی پیکنگ میں بھر کر مارکیٹ میں فروخت کیا جاتا تھا۔ پولیس نے اس کارروائی میں 2,651 لیٹر ملاوٹی دیسی گھی ضبط کی۔ کرائم برانچ کی آئی ایس سی یونٹ نے کنجھاولہ میں ایک اور بڑی چھاپہ مار کارروائی کے دوران نقلی لبریکینٹ (انجن آئل) بنانے والی غیر قانونی یونٹ کو پکڑا۔ اس آپریشن میں پانچ افراد کو گرفتار کیا گیا، جن میں مرکزی ملزم ثقلین احمد عرف پرنس اور اس کا بھائی احمد شامل ہیں۔ کرائم برانچ کے مطابق دونوں معاملوں میں مزید تحقیقات جاری ہیں تاکہ گینگ سے متعلق دیگر افراد کو بھی گرفتار کیا جا سکے۔

نوی ممبئی انٹرنیشنل ایئرپورٹ دسمبر سے تجارتی پروازوں کے لیے تیار

نوی ممبئی: نوی ممبئی انٹرنیشنل ایئرپورٹ (این ایم آئی اے) کا آج وزیراعظم نریندر مودی کے افتتاح عمل میں آیا۔ اطلاع کے مطابق یہ دسمبر 2025 سے تجارتی پروازوں کے آغاز کے لیے تیار ہے جو ملک کے ہوابازی کے بنیادی ڈھانچے میں ایک تاریخی سنگ میل ثابت ہوگا۔ این ایم آئی اے کو ہندوستان کے پہلے مکمل ڈیجیٹل ہوائی اڈے کے طور پر پیش کیا جارہا ہے۔ یہ ایئرپورٹ دسمبر 2025 میں تمام حفاظتی کلیئرنس، تکنیکی جانچ اور سسٹم کی منظوری کے بعد مکمل طور پر آپریشنل ہوگا۔ پروجیکٹ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر کیپٹن بی وی جے کے شرما نے بتایا کہ ہوائی اڈے کو 8.5 میٹر بلند تعمیر کیا گیا ہے تاکہ شدید بارش یا بادل پھٹنے کے باوجود سیلاب کا کوئی خطرہ نہ رہے۔ ان کے مطابق ایئرپورٹ کا ڈیزائن نہ صرف موسمیاتی استحکام بلکہ مسافروں کی سلامتی اور آرام کو بھی مدنظر رکھ کر تیار کیا گیا ہے۔

ایئرپورٹ میں ڈیجی یاترا سے چلنے والے گیٹس، سیلف بیگیج ڈراپ پوائنٹس، خودکار چیک ان اور امیگریشن سسٹم جیسے جدید انتظامات متعارف کرائے گئے ہیں۔ ورچوئل قطار مینجمنٹ کے نظام کے تحت مسافر ریئل ٹائم ڈسپلے کے ذریعے اپنی باری پر سیکورٹی چیک کے لیے روانہ ہوسکیں گے۔ فوڈ ہال میں ایک نیا تصور متعارف کرایا گیا ہے جس کے ذریعے مسافر مختلف ریسٹورانوں سے پہلے ہی کھانا آرڈر کرسکیں گے اور اسے براہ راست بورڈنگ گیٹ پر حاصل کرسکیں گے۔

پہلے مرحلے کے دوران ہوائی اڈہ صبح 8 بجے سے شام 8 بجے تک فعال رہے گا۔ فی گھنٹہ آٹھ سے دس طیاروں کی نقل و حرکت متوقع ہے، جسے مستقبل میں بڑھانے کے منصوبے پر غور کیا جارہا ہے۔ سیکیورٹی کے لیے سینٹرل انڈسٹریل سیکیورٹی فورس (سی آئی ایس ایف) کے اہلکاروں اور آلات کی تعیناتی آئندہ پینتالیس سے ساٹھ دنوں میں مکمل کی جائے گی، جس کے بعد بیورو آف سول ایوی ایشن سیکیورٹی (بی سی اے ایس) حفاظتی معیار کی جانچ کرے گا۔ انڈیگو، آکاسا ایئر اور ایئر انڈیا ایکسپریس سمیت متعدد ایئرلائنز نے ابتدائی آپریشنز کے لیے رضامندی ظاہر کی ہے۔ انڈیگو ایئرلائنز پندرہ شہروں کے لیے روزانہ اٹھارہ پروازیں شروع کرے گی، جنہیں مارچ 2026 تک اندرون اور بیرونِ ملک 79 پروازوں تک بڑھایا جائے گا، جن میں چودہ بین الاقوامی روٹس شامل ہوں گے۔ ہوائی اڈے کے ٹرمینل میں اٹھاسی چیک ان کاؤنٹرز ہوں گے جن میں بائیس خودکار اور چھیاسٹھ عملے کے ذریعے چلنے والے ہوں گے۔ چار داخلی دروازے اور تین آپریشنل بیس بھی فعال ہوں گے۔ ایئرپورٹ کیٹیگری ٹو انسٹرومنٹ لینڈنگ سسٹم (آئی ایل ایس) سے لیس ہے جو تین سو میٹر مرئیت تک کم ہونے پر بھی محفوظ لینڈنگ ممکن بناتا ہے۔ بہتر گلائیڈ پاتھ کے لیے چھ سو میٹر کی ڈس پلیسڈ رن وے لمبائی فراہم کی گئی ہے۔ ماحولیاتی پائیداری کے لحاظ سے یہ ہوائی اڈہ ایک نمایاں مثال ہے۔ یہاں سینتالیس میگاواٹ کا سولر پاور پلانٹ نصب کیا گیا ہے، برقی گاڑیوں کے لیے نیٹ ورک قائم کیا گیا ہے، بارش کے پانی کو جمع کرنے اور گندے پانی کی ری سائیکلنگ کا انتظام کیا گیا ہے، جبکہ چاروں ٹرمینلز کو جوڑنے کے لیے خودکار پیپل موورز فراہم کیے گئے ہیں۔

کنیکٹی وٹی کے لحاظ سے تارگھر ریلوے اسٹیشن تقریباً مکمل ہو چکا ہے جو دو لاکھ مربع فٹ رقبے پر پھیلا ہوا ہے۔ اس اسٹیشن میں تین جزیرے نما پلیٹ فارم اور دو سرے والے پلیٹ فارم ہیں، ہر ایک کی لمبائی 270 میٹر ہے اور سات سو بیس گاڑیوں کے لیے پارکنگ کی سہولت بھی فراہم کی گئی ہے۔ بیلاپور، سی ووڈس اور نیرول سے شٹل سروسز بھی جلد شروع ہوں گی۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک واٹر ٹیکسی سروس بھی متعارف کرائی جارہی ہے جو گیٹ وے آف انڈیا (ریڈیو جیٹی) کو صرف چالیس منٹ میں ہوائی اڈے سے جوڑ دے گی۔ مرکزی حکومت کی منظوری کے بعد اس ایئرپورٹ کو باضابطہ طور پر "لوک نیتا ڈی بی پاٹل نوی ممبئی انٹرنیشنل ایئرپورٹ" کا نام دیا جائے گا۔

مہاراشٹر ملک کی سب سے زیادہ صنعت دوست ریاست

'کاروبار کرنے میں آسانی' کی پالیسی مہاراشٹر میں کاروباریوں کے لیے سازگار ماحول پیدا کرتی ہے: دیویندر فڑنویس کا دعویٰ

ممبئی: ریاستی حکومت 'کاروبار کرنے میں آسانی' پالیسی کو نافذ کر رہی ہے۔ اس کے ذریعے حکومت کی پالیسی سرمایہ کاروں کے مسائل کو حل کرنا ہے۔ اس کی وجہ سے مہاراشٹر میں سرمایہ کاری فائدہ مند ہے۔ مہاراشٹر ملک کی سب سے زیادہ صنعت دوست ریاست ہے اور مواصلات کی اچھی سہولیات دستیاب ہیں۔ تعلیم کے شعبے میں مختلف ممالک کی بہترین یونیورسٹیوں کے ساتھ شراکت داری کی گئی ہے اور بڑی تعداد میں ہنرمند افرادی قوت پیدا کی جا رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے زور دے کر کہا کہ ریاست میں صنعتوں کے لیے سازگار ماحول ہے۔

وزیر اعلیٰ فڑنویس نے ہوٹل تاج پیلس میں برطانوی وفد سے ملاقات کی۔ اس موقع پر انہوں نے مہاراشٹر میں سرمایہ کاری کے ماحول، بنیادی ڈھانچے اور مستقبل کے ترقیاتی منصوبوں کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ یہ بتاتے ہوئے کہ جس طرح لندن برطانیہ کی شناخت ہے، ممبئی مہاراشٹر کی شناخت ہے اور مہاراشٹر ہندوستان کی شناخت ہے، وزیر اعلیٰ فڑنویس نے کہا کہ 'کاروبار کرنے میں آسانی' پالیسی کی وجہ سے صنعتی لائسنس حاصل کرنے کا عمل آسان ہوگیا ہے۔ سرمایہ کاروں کے مسائل کے حل کے لیے ایک 'وار روم' قائم کیا گیا ہے اور ہر ماہ اس کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ ریاست میں صنعت، مالیات، تعلیم، شہری ترقی اور ٹیکنالوجی کے تمام شعبوں میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں۔

ملک کے تعلیمی شعبے میں نئی 'پالیسی نافذ کردی گئی ہے اور غیرملکی یونیورسٹیوں کے لیے گیٹ وے کھول دیا گیا ہے۔ اس کے تحت ریاست کے نوی ممبئی میں 'ایڈو سٹی' قائم کیا جارہا ہے جس میں لندن یونیورسٹی کا کیمپس ہوگا اور دو ہزار طلبہ کو تعلیم فراہم کی جائے گی۔ نئی ممبئی ہوائی اڈے، سی لنک اور تیسرے ممبئی کے منصوبوں کے ذریعے ریاست میں جدید شہری ترقی ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وادھوان پورٹ کو تیار کیا جا رہا ہے اور اس علاقے کو بلٹ ٹرین اسٹیشن اور گرین انڈسٹریل زون کے ذریعے چوتھے ممبئی کے طور پر تیار کیا جارہا ہے۔

چیف منسٹر فڑنویس نے کہا کہ چھترپتی سمبھاج نگر ایک ای وی ہب بن رہا ہے، ناگپور سولر ماڈیول مینوفیکچرنگ سینٹر بن رہا ہے، جبکہ پونے صنعتوں کا ایک بڑا مرکز ہے۔ مہاراشٹر ملک میں اسٹارٹ اپس اور سرمایہ کاری میں سب سے آگے ہے۔ یہ بتاتے ہوئے کہ بنیادی ڈھانچے کی ترقی کی وجہ سے ہندوستان آج ایک سرمایہ کاری دوست ملک بن گیا ہے، انہوں نے کہا کہ انتظامیہ میں شفافیت میں اضافہ ہوا ہے۔ 'اسٹریٹ وینڈرز نے ڈیجیٹل لین دین کو اپنایا ہے۔ دنیا میں سب سے زیادہ ڈیجیٹل لین دین بھارت میں ہورہا ہے، اس کا سہرا وزیراعظم نریندر مودی کو جاتا ہے، اور 2030 تک 50 فیصد ری سائیکل توانائی کے استعمال کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ مہاراشٹر میں شمسی توانائی کو بڑے پیمانے پر فروغ دیا جا رہا ہے۔ پونے میں ڈیٹا سینٹرز، اے آئی اور کوانٹم ٹیکنالوجی کے لیے ریاست میں ایک خصوصی نظام قائم کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہنرمند یونیورسٹیوں کے ذریعے ایچ پی جیسے بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ ماہرین پیدا کرنے پر کام جاری ہے۔ ممبئی فن ٹیک اور فنانس کمپنیوں کا گھر ہے۔ چیف منسٹر فڑنویس نے یہ بھی کہا کہ برطانیہ اور ہندوستان کے درمیان شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کی کوششیں کی جارہی ہیں۔

اگلے سال برطانیہ میں بالی ووڈ کی تین نئی بلاک بسٹر فلمیں تیار کی جائیں گی

ممبئی: برطانیہ کے وزیراعظم کیر اسٹارمر نے آج ممبئی میں اعلان کیا کہ اگلے سال برطانیہ میں بالی ووڈ کی تین نئی بلاک بسٹر فلمیں تیار کی جائیں گی۔ ہندوستان کی معروف فلم پروڈکشن اور ڈسٹری بیوشن کمپنی، یش راج فلمز نے 2026 کے اوائل سے برطانیہ بھر میں اپنی بڑی پروڈکشنز کی نمائش کے منصوبوں کی تصدیق کی ہے، جس سے 3000 سے زیادہ ملازمتیں پیدا ہوں گی اور معیشت کو لاکھوں پاؤنڈز کا اضافہ ہوگا۔ اس اعلان کو نشان زد کرنے کے لیے، وزیراعظم نے آج ممبئی میں یش راج اسٹوڈیوز کا دورہ کیا، جس میں فلم انڈسٹری کی کچھ سرکردہ شخصیات بشمول برطانوی فلم انسٹی ٹیوٹ، برٹش فلم کمیشن، پائن ووڈ اسٹوڈیوز، ایلسٹری اسٹوڈیوز اور سوک اسٹوڈیوز کے وفد کے ہمراہ تھے۔ وزیراعظم دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی معیشتوں میں سے ایک کے ساتھ تعلقات کو مضبوط بنانے اور محنتی برطانوی عوام کی جیبوں میں پیسہ واپس ڈالنے کے لیے دو روزہ تجارتی مشن پر ہیں۔ اس میں برطانیہ اور ہندوستان کی عالمی شہرت یافتہ تخلیقی صنعتوں کے درمیان گہرا تعاون شامل ہے۔ برطانیہ کی فلم انڈسٹری معیشت میں سالانہ £12 بلین کا حصہ ڈالتی ہے اور ملک کے ہر علاقے میں 90 ہزار ملازمتیں پیدا کرتی ہے۔ اپنے عالمی سطح پر اسٹوڈیو کے بنیادی ڈھانچے اور باوقار پس منظر کے ساتھ، یہ بین الاقوامی فلم سازوں کے لیے ایک ترجیحی منزل ہے۔ ہندوستان فلموں کا دنیا کا سب سے بڑا پروڈیوسر ہے، اور یش راج کی وابستگی برطانیہ میں فلم بندی کے آٹھ سال کے وقفے کے بعد سامنے آئی ہے، جو کہ یوکے-انڈیا تجارتی معاہدے کے پہلے سے ہی اثرات کی عکاسی کرتا ہے۔

ہندوستان نے برطانوی وزیراعظم کے دورے کو تعلقات میں نیا باب قرار دیا

ممبئی: برطانیہ کے وزیراعظم کیر اسٹارمر کے ہندوستان کے پہلے سرکاری دورے کے موقع پر وزارتِ خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے اس دورے کو دونوں ممالک کے تعلقات میں ایک نیا باب قرار دیا ہے۔ اسٹارمر 8 اور 9 اکتوبر کے دوران وزیراعظم نریندر مودی کی دعوت پر ہندوستان کے دورے پر ہیں۔ برطانوی وزیراعظم کے ساتھ 120 سے زائد افراد پر مشتمل ایک اعلیٰ سطحی وفد آیا ہے، جس میں ممتاز کاروباری رہنما، معروف جامعات کے وائس چانسلرز اور ثقافتی نمائندے شامل ہیں۔ یہ دو روزہ دورہ ٹیکنالوجی، تعلیم، پائیدار تجارت اور سرمایہ کاری کے شعبوں میں باہمی تعاون کو مضبوط بنانے پر مرکوز ہے۔ چھترپتی شیواجی مہاراج بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ان کا پرتپاک خیر مقدم مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس، نائب وزرائے اعلیٰ ایکناتھ شندے اور اجیت پوار کے ساتھ گورنر آچاریہ دیوورت نے کیا۔

دورے کے دوران دونوں وزرائے اعظم بھارت-برطانیہ جامع اسٹریٹجک پارٹنرشپ کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیں گے۔ یہ پارٹنرشپ "وژن 2035" اور 10 سالہ روڈ میپ کے تحت تجارت، سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی و اختراع، دفاع و سلامتی، آب و ہوا و توانائی، صحت، تعلیم اور عوامی روابط کے فروغ پر توجہ مرکوز کرتی ہے۔ دونوں رہنما حالیہ جولائی میں دستخط شدہ ہندوستان-برطانیہ جامع اقتصادی و تجارتی معاہدے) "سی ای ٹی اے) کے تحت نئے مواقع پر بھی تبادلہ خیال کریں گے۔ یہ تاریخی معاہدہ دوطرفہ اقتصادی تعاون کو گہرا کرنے کے لیے ایک اہم سنگ میل تصور کیا جارہا ہے۔

منی لانڈرنگ کیس سے وابستہ آٹھ مقامات پر ای ڈی کے چھاپے

جنوبی ممبئی کے ڈونگری علاقے میں ایک رہائشی عمارت سے متعدد اہم دستاویزات برآمد، مزید تحقیقات جاری

ممبئی: منشیات سے منسلک منی لانڈرنگ کے خلاف جاری مہم کے تحت انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے آج ممبئی میں فیصل جاوید شیخ اور الفیہ فیصل شیخ کے مبینہ اسمگلنگ و لانڈرنگ نیٹ ورک سے وابستہ آٹھ مختلف مقامات پر چھاپے مارے۔ یہ کارروائی منی لانڈرنگ کی روک تھام ایکٹ (پی ایم ایل اے) 2002 کے تحت انجام دی گئی، جس کا مقصد منشیات کی فروخت سے حاصل ہونے والی غیر قانونی کمائی کا سراغ لگانا ہے۔ ای ڈی کے ذرائع کے مطابق، تحقیقات اس مالیاتی نیٹ ورک پر مرکوز ہیں جس کے ذریعے ملزمین نے مبینہ طور پر منشیات کی تجارت سے حاصل شدہ خطیر رقم کو جائز ظاہر کرنے کی کوشش کی۔ تفتیشی ٹیم اس مالیاتی بہاؤ اور متعلقہ اثاثوں کا پتہ لگانے میں مصروف ہے، تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ غیر قانونی رقوم کو کس طرح سرمایہ کاری یا جائیداد کی خریداری میں استعمال کیا گیا۔ چھاپوں کے دوران حکام نے جنوبی ممبئی کے ڈونگری علاقے میں ایک رہائشی عمارت سے متعدد اہم دستاویزات برآمد کیں۔ ان میں جائیداد کے حصول سے متعلق وہ کاغذات بھی شامل ہیں جن کے بارے میں شبہ ہے کہ انہیں غیر قانونی کمائی سے مالی اعانت فراہم کی گئی۔ اس کے علاوہ پہلے سے زیرِ نظر افراد کے ساتھ مالی لین دین کے ریکارڈ بھی ضبط کیے گئے ہیں۔

ذرائع نے بتایا کہ یہ کارروائی منشیات کے نیٹ ورکس اور ان سے منسلک رقم کے غیر قانونی بہاؤ کو ختم کرنے کے لیے جاری ملک گیر کریک ڈاؤن کا حصہ ہے۔ ای ڈی اس سلسلے میں مزید مالیاتی ریکارڈ اور تعلقات کا سراغ لگانے کی کوشش کر رہی ہے تاکہ منی لانڈرنگ کے اس پیچیدہ جال کو مکمل طور پر بے نقاب کیا جاسکے۔

فراڈ کیس: شلپا شیٹی اور راج کندرا کی مشکلات میں اضافہ

بامبے ہائی کورٹ نے جوڑے کو بیرون ملک سفر کرنے سے روک دیا

ممبئی: اداکارہ شلپا شیٹی اور ان کے بزنس مین شوہر راج کندرا کی مشکلات بڑھ گئی ہیں۔ بامبے ہائی کورٹ نے جوڑے کو بیرون ملک سفر کرنے سے روک دیا ہے۔ عدالت نے حکم دیا ہے کہ شلپا اور ان کے شوہر کو فراڈ کیس میں 60 کروڑ روپے ادا کرنا ہوں گے۔ اقتصادی جرائم ونگ (ای او ڈبلیو) نے شلپا شیٹی اور ان کے شوہر راج کندرا کے خلاف لک آؤٹ نوٹس جاری کیا تھا۔ شلپا اور راج کو عدالت یا تفتیشی ایجنسی کی اجازت کے بغیر بیرون ملک سفر کرنے سے روکتے ہوئے یہ حکم اب بھی نافذ العمل ہے۔

شلپا شیٹی کو یوٹیوب کے ایک پروگرام کے لیے کولمبو جانا تھا لیکن بمبئی ہائی کورٹ نے انہیں ملک چھوڑنے کی اجازت دینے سے انکار کردیا۔ شلپا شیٹی کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ اداکارہ 25 سے 29 اکتوبر تک یوٹیوب ایونٹ کے لیے کولمبو جائیں گی۔ نتیجتاً عدالت سے اجازت دینے کی درخواست کی۔ شلپا کے وکیل نے کہا کہ انہوں نے وہاں کے ایونٹ کے لیے فون پر بات کی ہے اور ان کا جانا ضروری ہے۔ لیکن بمبئی ہائی کورٹ نے اس مطالبہ کو فوراً مسترد کر دیا۔ عدالت نے کہا کہ دھوکہ دہی کے معاملے میں جوڑے کو پہلے 60 کروڑ روپے ادا کرنے ہوں گے، اس کے بعد ہی وہ بیرون ملک سفر کی اجازت لے سکتے ہیں۔ کیس کی اگلی سماعت 14 اکتوبر کو ہوگی۔ واضح رہے کہ گزشتہ ہفتے بامبے ہائی کورٹ نے شلپا اور راج کو تھائی لینڈ کے شہر فوکٹ جانے سے روک دیا تھا۔ عدالت نے کہا کہ جوڑے پر کئی سنگین الزامات لگائے گئے، جن کا مقدمہ ابھی زیر التوا ہے۔ عیاں رہے کہ بزنس مین دیپک کوٹھاری نے شلپا شیٹی اور ان کے شوہر پر دھوکہ دہی کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ جوڑے نے پہلے انہیں 60 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کا دھوکہ دیا اور پھر اس رقم کو ذاتی اخراجات کے لیے استعمال کیا۔

سیلاب متاثرہ علاقوں میں طلباء کی امتحانی فیس معاف کرنیکا فیصلہ

ممبئی: ریاست کے بیشتر حصوں میں موسلا دھار بارش ہوئی ہے۔ اس بات کا خیال رکھا جارہا ہے کہ کسی بھی ایسے طالب علم کی تعلیم متاثر نہ ہو جس کے کاغذات اور تعلیمی مواد سیلاب کی وجہ سے بہہ گیا ہو، اس کے ساتھ ساتھ امتحانی فیس معاف کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی اعلیٰ اور تکنیکی تعلیم کے وزیر چندرکانت دادا پاٹل نے اپیل کی ہے کہ تعلیمی اداروں کو بھی سماجی ذمہ داری کے طور پر طلبہ کی مدد کے لیے پہل کرنی چاہیے۔ ریاست کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں طلباء کی تعلیمی مشکلات کا جائزہ لینے کے لیے اعلیٰ اور تکنیکی تعلیم کے وزیر چندرکانت دادا پاٹل کی صدارت میں وزارت میں ایک میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں ہائر ایجوکیشن کے ڈائریکٹر ڈاکٹر شیلیندر دیولنکر، تکنیکی تعلیم کے ڈائریکٹر ڈاکٹر ونود موہتکر، ڈپٹی سکریٹری پرتاپ لبل، ممبئی یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر رویندر کلکرنی، پرو وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر اجے بھامرے کے علاوہ ریاست کے مختلف کالجوں کے پرنسپل اور متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ وزیر چندرکانت دادا پاٹل نے کہا کہ سیلاب کی وجہ سے بہت سے طلباء کا لٹریچر اور تعلیمی مواد تباہ ہوگیا ہے۔ اس لیے کالجوں، یونیورسٹیوں اور پرائیویٹ تعلیمی اداروں کو چاہیے کہ وہ سماجی فریضہ کے طور پر طلبہ کی نوٹ بک، کتابیں، یونیفارم کی صورت میں مدد کریں۔ اس سے طلباء کو مالی مشکلات میں راحت ملے گی اور ان کی تعلیم بلا تعطل جاری رہے گی۔

ممبئی کے اسپتالوں میں 50 جنرک ادویات کی دکانیں کھولنے کی منظوری

ممبئی: برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) نے اپنے اسپتالوں میں جنرک ادویات کی دکانیں قائم کرنے کی تجویز کو منظوری دی ہے، جہاں ضروری ادویات مارکیٹ کی قیمت سے کافی کم قیمتوں پر دستیاب ہوں گی۔ بی ایم سی کے اس ایک قدم سے ہزاروں مریضوں کو راحت ملے گی۔ اس منصوبے کے تحت شہر بھر میں اس طرح کی 50 دکانیں کھولی جائیں گی۔ میونسپل باڈی کے ذریعے چلائے جانے والے بڑے، پیری فیرل اور پرائمری ہیلتھ کیئر اسپتالوں میں لوگوں کو چوبیس گھنٹے سستی ادویات فراہم کیے جائیں گے۔ یہ تجویز اصل میں نیشنل فیڈریشن آف فارمرز پروکیورمنٹ، پروسیسنگ اینڈ ریٹیلنگ کوآپریٹو آف انڈیا لمیٹڈ کی طرف سے پیش کی گئی تھی، جس میں ممبئی کے اسپتالوں میں 58 دکانیں کھولنے کی اجازت مانگی گئی تھی۔ غور و خوض کے بعد میونسپل انتظامیہ نے پہلے مرحلے میں 50 دکانوں کی منظوری دی۔ ہر دکان کو، 15 سالہ لیز پر 5 فی مربع فٹ فی مہینہ کے معمولی کرایہ پر، اسپتال کے احاطے میں 150 مربع فٹ جگہ مختص کی جائے گی۔

الہاس نگر میں 17 لاکھ روپے کی غیرملکی شراب ضبط

محکمہ ایکسائز ٹیم کی کارروائی میں دو افراد گرفتار، تین گاڑیاں ضبط

کلیم شیخ

الہاس نگر: ایک بڑی کارروائی میں ریاستی محکمہ ایکسائز کی ٹیم نے الہاس نگر میں تقریباً 17 لاکھ 10 ہزار 160 روپے کی غیر ملکی شراب کی 168 بوتلیں اور تین گاڑیاں ضبط کیں۔ یہ شراب دمن اور دادرا نگر حویلی سے غیر قانونی طور پر مہاراشٹر میں فروخت کے لیے اسمگل کی گئی تھی۔ چھاپے کی قیادت انسپکٹر بی کے نے کی۔ جادھو، سب انسپکٹر اویناش پاٹل، امیش آر گائیکواڑ، سونالی ایس گاونڈے، اسسٹنٹ سب انسپکٹر یوگیش رانے، اور افسران کی ایک ٹیم نے مدد کی۔ گرفتار کیے گئے دو افراد میں سنیل ارلال بلانی اور بھیشم سنیل کتاریہ شامل ہیں، جب کہ ایک اور ملزم مفرور ہے اور اس کی تلاش کی جارہی ہے۔ ضبط کی گئی تین گاڑیوں میں ایک آرٹیگا کار، ایک رکشہ اور ایک مہندرا پک اپ شامل ہیں۔ یہ کارروائی انسپکٹر جنرل راجیش دیشمکھ، ڈائریکٹر پرساد سوکے، سپرنٹنڈنٹ پردیپ پوار، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پروین تامبے اور اے ڈی دیشمکھ کی رہنمائی میں کی گئی۔ اس معاملے کی مزید تفتیش ڈپٹی انسپکٹر امیش آر گائیکواڑ کر رہے ہیں۔

'یہ ہمارے جمہوری اور عدالتی نظام کی بنیاد پر حملہ ہے'

چیف جسٹس بی آر گوائی پر جوتا پھینکنے کے معاملے کی اجیت پوار نے مذمت کی

ممبئی: مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اور این سی پی کے سربراہ اجیت پوار نے پیر کو سپریم کورٹ میں اس واقعہ کی مذمت کی جہاں ایک وکیل نے چیف جسٹس آف انڈیا بی آر گوائی پر جوتا پھینکا۔

ایکس پر ایک پوسٹ میں اجیت پوار نے کہا، 'سپریم کورٹ ہماری جمہوریت میں انصاف کا سب سے بڑا مندر ہے۔ عزت مآب چیف جسٹس شری بی آر گوائی جی پر حملہ کرنے کی کوشش ہمارے جمہوری اور عدالتی نظام کی بنیاد پر حملہ ہے۔ مہذب معاشرے میں ایسے واقعات کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عدلیہ کے وقار اور سالمیت کو برقرار رکھنا ہر شہری کی اخلاقی ذمہ داری ہے'۔

انہوں نے مزید کہا، 'عدلیہ کو کمزور کرنے یا اس کی بے عزتی کرنے کی کوئی بھی کوشش جمہوریت کے اصولوں پر حملہ ہے۔ اس شرمناک فعل کے ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی ہونی چاہیے۔'

انہوں نے عدلیہ کے لیے اپنی حمایت کا بھی اظہار کیا اور شہریوں سے نظام انصاف پر اعتماد برقرار رکھنے کی اپیل کی۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ عدالتی اداروں کا احترام ملک کی جمہوریت کی مضبوطی کے لیے لازمی ہے۔

پیر کو 71 سالہ ایڈوکیٹ راکیش کشور نے چیف جسٹس آف انڈیا بی آر گوائی پر جوتا پھینکا۔ گوائی نے سپریم کورٹ کی سماعت کے دوران یہ دعویٰ کیا کہ چیف جسٹس کے ریمارکس نے 'سناتن دھرم' کی توہین کی ہے۔ مدھیہ پردیش کے کھجوراہو مندر کے احاطے میں بھگوان وشنو کی مورتی کو بحال کرنے کی درخواست پر حالیہ سماعت کے دوران وکیل نے سوال کے دوران دعویٰ کیا کہ وہ 'چیف جسٹس کے ریمارکس سے ناخوش ہیں۔'

بنا ٹکٹ مسافروں کے خلاف ویسٹرن ریلوے کی مہم

مضافاتی ریلوے کی میل، ایکسپریس اور چھٹی والی ٹرینوں میں جانچ مہم کے دوران 97.47 کروڑ جرمانہ وصول

ممبئی: ویسٹرن ریلوے پر تمام حقیقی مسافروں کو پریشانی سے پاک، آرام دہ سفر اور بہتر خدمات کو یقینی بنانے کے لیے، بغیر ٹکٹ/بے قاعدہ سفر کے مسئلے کو روکنے کے لیے ممبئی کے مضافاتی لوکل سروسز، میل/ایکسپریس کے ساتھ ساتھ مسافر ٹرینوں اور چھٹیوں والی خصوصی ٹرینوں پر ٹکٹوں کی جانچ کی سخت مہم مسلسل چلائی جارہی ہے۔

ویسٹرن ریلوے کے سینئر کمرشل افسران کی نگرانی میں انتہائی حوصلہ افزا ٹکٹ چیکنگ ٹیموں نے اپریل سے ستمبر 2025 کے دوران متعدد ٹکٹ چیکنگ مہمات چلائیں، جس کے نتیجے میں 97.47 کروڑ روپے جرمانے کیے گئے، جو پچھلے سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 42 فیصد زیادہ ہے اور ریلوے بورڈ کے مقرر کردہ ہدف سے 15 فیصد زیادہ ہے۔ اس میں ممبئی کے مضافاتی حصے سے 27 کروڑ روپے شامل ہیں۔ ویسٹرن ریلوے کے چیف پبلک ریلیشن آفیسر ونیت ابھشیک کے ذریعہ جاری کردہ ایک پریس ریلیز کے مطابق، مغربی ریلوے نے ستمبر 2025 میں جمع کیے گئے جرمانے کی رقم میں نمایاں اضافہ دیکھا۔ 2.35 لاکھ بغیر ٹکٹ کے بے قاعدہ مسافروں کا پتہ چلا اور 13.28 کروڑ کی رقم جمع کی گئی، جس میں غیر بک شدہ سامان کے معاملات بھی شامل ہیں، جو پچھلے سال ستمبر کے اعداد و شمار سے 116 فیصد سے زیادہ کا اضافہ ہے۔ اس میں ممبئی کے مضافاتی حصے پر 96 ہزار کیسز کا پتہ چلا اور 4 کروڑ سے زیادہ کا جرمانہ بھی شامل ہے۔

اے سی لوکل ٹرینوں میں غیر مجاز داخلے کو روکنے کے لیے، بار بار سرپرائز ٹکٹ چیکنگ مہم بھی چلائی جارہی ہے۔ اے سی لوکل ٹرینوں میں فوکسڈ ڈرائیوز کے نتیجے میں، تقریباً 49 ہزار غیر مجاز مسافروں پر جرمانہ عائد کیا گیا اور اپریل سے ستمبر 2025 کے دوران 1.59 کروڑ روپے جرمانے کے طور پر جمع کیے گئے، جو گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں تقریباً 70 فیصد زیادہ ہے۔

این سی سی کی تربیت کو اسکول کی سطح پر نافذ کیا جائے

کھیل اور نوجوانوں کی بہبود کے وزیر ایڈوکیٹ مانک راؤ کوکاٹے کی ہدایت

ممبئی: کھیل اور نوجوانوں کی بہبود کے وزیر ایڈوکیٹ مانک راؤ کوکاٹے نے ہدایت دی ہے کہ ریاست کے طلبہ میں نظم و ضبط، صحت اور قائدانہ خصوصیات کو فروغ دینے کے لیے اسکول کی سطح پر نیشنل کیڈٹ کور (این سی سی) کی تربیت فراہم کی جائے۔ کھیل اور نوجوانوں کی بہبود کے وزیر ایڈوکیٹ کوکاٹے نے یہ موقف وزارت میں منعقدہ نیشنل کیڈٹ کور (این سی سی)، اسکاؤٹس اور گائیڈز کے حوالے سے ایک میٹنگ میں پیش کیا۔ اس موقع پر اسکولی تعلیم کے وزیر دادا جی بھوسے نے مرکزی حکومت کو اسکول کی سطح پر این سی سی ٹریننگ شروع کرنے کے حوالے سے ایک تجویز پیش کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا کہ اس اقدام سے طلباء میں جذبہ حب الوطنی، نظم و ضبط اور کھیلوں سے محبت میں مزید اضافہ ہوگا۔ اس موقع پر کمشنر شیتل تیلی، این سی سی کیپٹن جے جارج، اسسٹنٹ ڈائریکٹر ملند دکشت، ڈپٹی ڈائریکٹر آف ایجوکیشن ڈاکٹر وندنا واہول، محکمہ اسکولی تعلیم کے انڈر سکریٹری انیرودھا کلکرنی موجود تھے۔

وزیر کوکاٹے نے کہا کہ اسکول کے اساتذہ کو سابق فوجیوں، این سی سی طلباء اور کھیلوں کے اساتذہ کی مدد سے کھیلوں اور مشقوں کی تربیت دی جانی چاہیے۔ یہ تربیت ابتدائی عمر میں ہی طلباء میں جسمانی تندرستی، ضبط نفس اور گہری سوچ پیدا کرنے میں کارآمد ثابت ہوگی۔ طلباء میں بیرونی کھیلوں سے محبت پیدا کرنے کے لیے اسکول کی سطح پر کھیلوں کی لازمی تربیت فراہم کرنا ضروری ہے۔ مستقبل میں مختلف کھیلوں کی تربیت فراہم کرنے کے لیے پالیسی بنائی جائے تاکہ اولمپکس جیسے بین الاقوامی مقابلوں میں طلبہ کی شرکت میں اضافہ ہو۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ کھیلوں کے اساتذہ کی تعداد بڑھانے کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں اور جیتنے والے کھلاڑیوں کو بطور استاد مقرر کرنے میں خصوصی رعایت دی جائے۔ این سی سی ٹریننگ قائدانہ خصوصیات، کردار کی نشوونما، خدمت کے جذبے اور کھیل کود کو فروغ دینے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ این سی سی کا مقصد ایک نظم و ضبط اور تربیت یافتہ نوجوان فورس بنانا ہے جو ہنگامی حالات میں ملک کی مدد کر سکے۔ اس کے علاوہ سکاؤٹ گائیڈ کے ذریعے دیہی، شہری اور قبائلی علاقوں کے طلباء میں رواداری اور اخلاقی اقدار کو برقرار رکھا جاتا ہے۔ میٹنگ کے دوران دی گئی معلومات کے مطابق سال 2023-24 میں ریاست کے اسکولوں اور کالجوں میں کل 1 لاکھ 884 طلباء این سی سی کے تحت تربیت حاصل کر رہے ہیں، جن میں سے 61 ہزار 328 جونیئر سیکشن میں اور 39 ہزار 502 سینئر سیکشن میں حصہ لے رہے ہیں۔

مہاراشٹر کے کئی اضلاع میں اگلے دو دنوں میں بارش کا امکان

محکمہ موسمیات کی جانب سے یلو الرٹ جاری، گرج چمک کے ساتھ بارش کی پیش گوئی

ممبئی: بدلتی ہواؤں اور بادلوں کی نئی حرکت کے باعث مہاراشٹر میں موسم ایک بار پھر غیر مستحکم ہوگیا ہے۔ مانسون واپسی کے دوران محکمہ موسمیات نے ریاست کے مختلف حصوں میں گرج چمک کے ساتھ بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ اس سلسلے میں کوکن، شمالی مدھیہ مہاراشٹر اور مراٹھواڑہ کے متعدد اضلاع کے لیے یلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔

محکمہ موسمیات کے مطابق اگلے دو دنوں کے دوران کئی علاقوں میں بارش کے امکانات قوی ہیں۔ مراٹھواڑہ خطے میں 8 سے 11 اکتوبر کے درمیان مختلف مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش کے ساتھ بجلی چمکنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ چھترپتی اورنگ آباد اور جالنہ اضلاع میں 8 اکتوبر کو جبکہ لاتور اور عثمان آباد (دھاراشیو) اضلاع میں 8 اور 9 اکتوبر کو گرج چمک کے ساتھ بارش متوقع ہے۔

محکمہ نے مزید بتایا کہ مراٹھواڑہ میں آئندہ چار سے پانچ دنوں میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ ریاست کے مختلف حصوں میں آئندہ 48 گھنٹوں کے دوران وقفے وقفے سے بارش ہونے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ تھانے، پالگھر، کونکن ساحلی پٹی اور مشرقی ودربھ کے چند اضلاع میں نسبتاً شدید بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔

محکمہ موسمیات نے آج رتنا گیری، سندھو درگ، ستارہ، کولہاپور، سانگلی، شولاپور، عثمان آباد، لاتور، چندرپور اور گڈ چرولی اضلاع کے لیے 'یلو الرٹ' جاری کیا ہے، جہاں ہلکی سے درمیانی بارش کے ساتھ بجلی کڑکنے کے امکانات ہیں۔ اس کے علاوہ ممبئی، تھانے، رائے گڑھ، ناسک، نندربار، دھولیہ، جلگاؤں، پونے، بیڑ، پربھنی، ناندیڑ اور اورنگ آباد (چھترپتی سمبھاجی نگر) کے کچھ حصوں میں بھی بارش ہونے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ محکمہ نے کسانوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اپنے کھیتوں میں جاری کام کو جلد از جلد مکمل کریں اور فصلوں کی حفاظت کے مناسب انتظامات کریں۔

ویرار میں بی ایم ایس فائنل ایئر کے 2 طالبعلموں کی خودکشی

زیر تعمیر عمارت کی 18ویں منزل سے کود کر جان دے دی، اے ڈی آر کے تحت مقدمہ درج

ممبئی: کالج کے دو طالب علموں نے گزشتہ شب ویرار علاقے میں ایک عمارت کی 18 ویں منزل سے چھلانگ لگا کر مبینہ طور پر خودکشی کر لی۔ پولیس نے کہا کہ وجہ ابھی تک واضح نہیں ہوا ہے اور انہوں نے ابھی تک ان کی رہائش گاہ یا جائے وقوعہ سے کوئی خودکشی نوٹ برآمد نہیں کیا ہے۔ مہلوکین کی شناخت 21 سالہ آدتیہ رام سنگھ ساکن نالاسوپارہ (مشرق) اور 20 سالہ شام گورائی کے طور پر کی گئی ہے جو نالاسوپارہ (مغربی) کے رہنے والے تھے۔ وہ پرانے دوست تھے اور بیچلر آف مینجمنٹ اسٹڈیز (بی ایم ایس) کے آخری سال کے طالب علم تھے۔ سنگھ کے والد کپڑے کا کاروبار کرتے ہیں، جب کہ گورائی کے والد زیورات کے مینوفیکچرنگ یونٹ میں کام کرتے ہیں۔ دونوں خاندان صدمے میں ہیں اور صحیح وجہ کے بارے میں یقین نہیں رکھتے۔

پولیس کے مطابق واقعہ رات 10 بجے کے قریب پیش آیا۔ پیر کی رات جب دونوں افراد تلنج علاقے میں زیر تعمیر عمارت میں داخل ہوئے اور مبینہ طور پر اس سے چھلانگ لگا دی۔ واقعہ اس وقت سامنے آیا جب عمارت کا سیکورٹی گارڈ زوردار آواز سن کر جائے وقوعہ پر پہنچا۔ اس نے دونوں لڑکوں کو خون میں لت پت پڑے پایا۔ پولیس کو واقعہ کی اطلاع دی گئی۔ پولیس نے موٹر سائیکل کے رجسٹریشن نمبر کی بنیاد پر متوفی کی شناخت کی اور ان کے والدین کو مطلع کیا۔ پولیس نے پنچنامہ تیار کیا اور لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ حادثاتی موت کی رپورٹ (اے ڈی آر) درج کی گئی ہے۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس سوہاس باوچے نے کہا کہ ہم متوفی کے دوستوں سے پوچھ گچھ کر رہے ہیں اور سراغ تلاش کرنے کے لیے ان کے موبائل فون کو بھی اسکین کر رہے ہیں۔

عوامی ورکرز پارٹی سندھ کا دو روزہ صوبائی کمیٹی اجلاس

سامراج، کارپوریٹ سرمایہ داری اور استحصالی ریاست کے خلاف جدوجہد کو نئے مرحلے میں داخل کرنے کا عزم، ملکی حکمرانوں کی جانب سے امریکہ اور دیگر سامراجی ممالک کے ساتھ ہونے والے معاشی اور دفاعی معاہدوں کو خفیہ رکھنے کے روش ظاہر کرتی ہے کہ اقتدار کا اصل مرکز عوام نہیں بلکہ امریکی سامراج ہے

لیڈز (پریس ریلیز): عوامی ورکرز پارٹی سندھ کا دو روزہ صوبائی کمیٹی کا اجلاس کراچی میں صوبائی صدر قاضی علی نواز نظامانی کی صدارت میں منعقد ہوا، جس میں مرکزی صدر کامریڈ اختر حسین ایڈووکیٹ نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ سندھ سے منتخب وفاقی کمیٹی کے اراکین بھی اجلاس میں شریک ہوئے۔ اجلاس میں تنظیمی، سیاسی اور نظریاتی امور پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا، جبکہ صوبائی جنرل سیکریٹری کامریڈ اثر امام کی پیش کردہ رپورٹ پر مکمل اطمینان کا اظہار کیا گیا۔

اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ آئندہ چھ ماہ کے اندر پارٹی کے دو بنیادی محاذ، نیشنل یوتھ لیگ اور ہاری فرنٹ کو ازسرِ نو منظم کیا جائے گا تاکہ طبقاتی جدوجہد کو نوجوانوں اور ہاریوں کے شعور سے جوڑا جا سکے۔ اجلاس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ سیاسی جدوجہد کا مقصد صرف انتخابات یا اقتدار حاصل کرنا نہیں، بلکہ معاشی، سماجی اور نظریاتی سطح پر استحصالی نظام کو للکارنا ہے۔

پارٹی رہنماؤں نے اپنے خطابات میں کہا کہ ملک کی حکمران قوتیں مکمل طور پر سامراج کے کنٹرول میں آ چکی ہیں۔ عالمی مالیاتی ادارے جیسے آئی ایم ایف اور ورلڈ بینک نے ریاست کی معاشی پالیسیوں پر قبضہ جما لیا ہے۔ انہی کے احکامات پر سرکاری اداروں کی نجکاری، عوامی شعبے کی تباہی اور مزدوروں کے حقوق کی پامالی کا سلسلہ جاری ہے۔

یہ پالیسیاں دراصل نو نوآبادیاتی حکمتِ عملی (Neocolonial Strategy) کا حصہ ہیں، جن کے ذریعے سامراج مقامی بورژوا طبقوں کے ذریعے عوامی وسائل پر اپنا قبضہ مضبوط کر رہا ہے۔

اجلاس میں واضح کیا گیا کہ سندھ کی زرخیز زمینوں کو کارپوریٹ فارمنگ کے نام پر عالمی سرمایہ دار کمپنیوں کے حوالے کرنا، زرعی شعبے میں سامراجیت کی مداخلت کی جدید شکل ہے، جس کا مقصد ہاریوں کو زمین سے بے دخل کرنا اور غذائی خودمختاری کا خاتمہ کرنا ہے۔

پانی کی مصنوعی قلت، نئے نہری منصوبے، اور زرعی اجناس کی قیمتوں میں کمی، ریاستی اور کارپوریٹ مفادات کی گٹھ جوڑ کا نتیجہ ہیں، جنہوں نے سندھ کے ہاریوں اور آبادگاروں کو معاشی تباہی کے دہانے پر پہنچا دیا ہے۔

پارٹی رہنماؤں نے کہا کہ سامراج اور اس کے مقامی حواری عوامی شعور کو کمزور کرنے کے لیے منشیات کو عام کر رہے ہیں اور بیروزگاری کو بڑھا رہے ہیں، تاکہ مزدور، ہاری اور نوجوان سیاسی تنظیموں سے دور رہیں۔ عوامی ورکرز پارٹی سندھ اس عمل کو رد کرتے ہوئے اعلان کرتی ہے کہ جدوجہد کا محور شعور، تنظیم اور عمل کو ایک ہی زنجیر میں پرو کر رکھا جائے گا۔

اجلاس میں کہا گیا کہ پاکستانی حکومت کی جانب سے جو معاشی اور دفاعی معاہدے امریکہ اور دیگر سامراجی طاقتوں کے ساتھ کیے جا رہے ہیں، ان پر نہ پارلیمان کو اعتماد میں لیا جاتا ہے اور نہ ہی عوام کو کوئی اطلاع دی جاتی ہے۔ یہ روش ظاہر کرتی ہے کہ اقتدار کا اصل مرکز عوام نہیں بلکہ امریکی سامراج ہے، جبکہ حکمران طبقہ اس کا صرف مقامی ایجنٹ ہے۔

پارٹی سندھ کی صوبائی کمیٹی نے واضح کیا کہ مزدوروں، ہاریوں، طلبہ اور خواتین کو متحد کر کے ہی ایک حقیقی عوامی جمہوری طاقت ابھر سکتی ہے، جو سامراج اور سرمایہ داری کے تسلط کو توڑ سکے۔ اس مقصد کے لیے پارٹی تنظیمی سطح پر یونٹوں کی توسیع، سیکیولر ڈھانچے کی بحالی اور سیاسی تعلیم کو مرکزی اہمیت دے گی۔

اجلاس کے اختتام پر کہا گیا کہ عوامی ورکرز پارٹی سندھ اپنی پارٹی کو مارکسی لیننی اصولوں پر استوار کرتے ہوئے عوامی اقتدار، معاشی برابری اور سوشلسٹ متبادل کے قیام تک جدوجہد جاری رکھے گی۔ حکمرانوں کی ہر سامراج نواز پالیسی کا مقابلہ عوامی تنظیم، نظریے اور اتحاد کے ذریعے کیا جائے گا۔

بی جے پی نے عوام کا اعتماد کھو دیا ہے: پائلٹ

اجمیر: (یو این آئی) راجستھان کے سابق نائب وزیر اعلیٰ اور کانگریس کے قومی جنرل سکریٹری سچن پائلٹ نے کہا ہے کہ گزشتہ 11 برسوں سے اقتدار پر قابض بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی حکومت نے عوام کا اعتماد کھو دیا ہے اور وہ مسلسل عوام کے ساتھ دھوکہ کرتی آ رہی ہے۔ مسٹر پائلٹ نے منگل کی دیر رات راجستھان کے اجمیر سرکٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی حکومت کے دور میں جرائم کے ساتھ ساتھ سیاسی سازشیں بھی رچی گئیں۔ انہوں نے کھانسی کی دوا سے ہونے والی اموات کے معاملے میں بھی راجستھان کی بی جے پی حکومت کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا کہ دوا لینے سے صحت یاب ہونے کے بجائے اموات ہونا حکومت کی ناکامی کو ظاہر کرتا ہے۔ مسٹر پائلٹ نے بہار انتخابات کے حوالے سے کہا کہ پارٹی کے قومی رہنما راہل گاندھی کی جانب سے چلائی جا رہی ووٹ چور مہم سے بہار کی عوام کا رجحان اب کانگریس کے حق میں ہو گیا ہے۔ بہار میں انتخابات کے اعلان پر انہوں نے الیکشن کمیشن کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اب ملک میں منصفانہ، بے خوف اور اخلاقی بنیادوں پر ووٹنگ ہونی چاہیے۔ فی الحال ملک میں بدامنی کا ماحول پیدا ہو گیا ہے۔ مسٹر پائلٹ نے اشیاء و خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) کے مسئلے پر کہا کہ پہلے ٹیکس بڑھایا گیا اور بعد میں معمولی سی کمی کر کے عوام کو گمراہ کیا گیا ہے۔

کیرالہ حکومت کاجو کے کسانوں کے مسائل حل کرے گی

کولم: (یو این آئی) کیرالہ میں کاجو کے کسانوں کی مشکلات کو حل کرنے کے لیے ریاستی حکومت ایک کانفرنس منعقد کر رہی ہے۔ اس کانفرنس کا مقصد کاجو کی پیداوار اور تجارت سے متعلق چیلنجز پر تبادلۂ خیال کرنا اور بہتری کی حکمتِ عملی کے لیے ایک جامع منصوبہ تیار کرنا ہے۔ کیرالہ اسٹیٹ کاجو بورڈ کی جانب سے 14 اکتوبر کو منعقد ہونے والی اس کانفرنس میں صنعت کار، ٹریڈ یونین رہنما، مزدور نمائندے اور کاجو کاروبار کے ماہرین شرکت کریں گے۔ کاجو مصنوعات کی مندی کی ایک بڑی وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ مقامی پیداوار کافی ہونے کے باوجود کاجو کی درآمدات جاری ہیں۔ اس کانفرنس میں توقع کی جا رہی ہے کہ کیرالہ کی روایتی کاجو صنعت کو دوبارہ زندہ کرنے اور اس پر منحصر ہزاروں مزدوروں کے لئے پائیدار روزگار کو یقینی بنانے کے لیے ایک جامع روڈ میپ تیار کیا جائے گا۔

ایل جے پی رام ولاس ترقی یافتہ بہار کے وژن کے ساتھ انتخابات لڑے گی: چراغ

پٹنہ: (یو این آئی) لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) کے سربراہ اور قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت میں مرکزی وزیر چراغ پاسوان نے بدھ کو کہا کہ ان کی پارٹی اپنے کارکنوں کے جوش اور ترقی یافتہ بہار کے وژن کے ساتھ اسمبلی انتخابات لڑے گی۔ آج اپنے والد رام ولاس پاسوان کی برسی پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے مسٹر پاسوان نے کہا کہ اپنے والد کو کھونے کے بعد انہوں نے اپنی زندگی میں بہت سے اتار چڑھاؤ دیکھے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی اور خاندانی تنازعات کے درمیان آنجہانی رام ولاس پاسوان اکثر یہ الفاظ کہتے تھے، ظلم کرومت، ظلم سہومت، جینا ہے تو مرنا سیکھو، قدم قدم پر لڑنا سیکھو، انہیں مسلسل طاقت دیتا رہا اور تمام رکاوٹوں کو پار کرتے ہوئے انہیں راہ ملتی گئی۔ انہوں نے کہا کہ جب ان کی پارٹی ٹوٹ گئی، ان کا کنبہ ٹوٹ گیا، لیکن وہ اپنے والد کے خوابوں کو پورا کرنے کے مقصد کو حاصل کرنے میں مصروف رہے۔ ایل جے پی (رام ولاس) کے قومی صدر نے کہا کہ ان کا مقصد اپنے والد کے خوابوں کو آگے بڑھانا اور بہار کو ایک ترقی یافتہ ریاست بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی پارٹی بہار فرسٹ اور بہاری فرسٹ کے مقصد کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے۔ مسٹر پاسوان نے کہا کہ وہ سیاست میں کسی بھی چیلنج کا سامنا کرنے کے لیے ہمیشہ تیار رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انہیں 2020 کے بہار اسمبلی انتخابات میں اکیلے ہی مقابلہ کرنا پڑا اور جو بھی نتائج آئے اسے عوام کی مرضی سمجھ کر قبول کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان کی پارٹی مستقبل میں کسی بھی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیار ہے۔ ایل جے پی لیڈر نے فی الحال این ڈی اے میں سیٹوں کی تقسیم کے سوال سے گریز کیا۔

بی ایس ایف نے تین مجرموں کو پستول سمیت گرفتار کیا، ڈرون برآمد

جالندھر: (یو این آئی) بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) کے اہلکاروں نے پنجاب پولیس کے ساتھ مل کر ریاستی سرحد کے ساتھ مختلف مقامات سے تین مجرموں کو پستول کے ساتھ گرفتار کیا اور ایک ڈرون برآمد کیا۔ بی ایس ایف کے ترجمان نے بدھ کے روز بتایا کہ منگل کی شام بی ایس ایف کی انٹیلی جنس برانچ سے موصول ہونے والی ایک خاص اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے چوکس بی ایس ایف اہلکاروں نے ضلع ترن تارن کے سرحدی علاقے میں ایک مشکوک کار کو چلتے ہوئے دیکھا۔ اہلکاروں کی فوری حکمت عملی کے نتیجے میں تینوں مجرموں کو کار اور موبائل فون سمیت گرفتار کر لیا۔ ان کی معلومات کی بنیاد پر بی ایس ایف اور پنجاب پولیس کی مشترکہ تلاشی کے نتیجے میں ایک پستول برآمد ہوا۔ پیلے چپکنے والی ٹیپ میں لپٹی ہوئی یہ پستول ڈل گاؤں سے ملحقہ علاقے سے برآمد ہوئی ہے۔ تمام گرفتار افراد ترن تارن کے گاؤں لکھنا کے رہائشی ہیں، ان کے حرکتوں کا پتہ لگانے کے لیے مزید تفتیش کے لیے پنجاب پولیس کے حوالے کر دیا گیا ہے۔

جموں و کشمیر حکومت عوام کی زمین اور روزگار کے تحفظ میں ناکام: محبوبہ مفتی

سری نگر: (یو این آئی) پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر محبوبہ مفتی نے بدھ کے روز حکومت پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ جموں وکشمیر میں عوام کی زمین اور روزگار کے تحفظ میں ناکام ثابت ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2019 کے بعد سے وادی کے عوام زمین، ملازمتوں اور ثقافتی شناخت کے حوالے سے غیر یقینی صورتحال سے دوچار ہیں، جبکہ حکومت کی یقین دہانیوں کے باوجود آج تک کوئی مؤثر قانون نہیں بنایا گیا، جو مقامی ہوٹل مالکان اور چھوٹے کاروباریوں کے حقوق کا تحفظ کر سکے جن کی لیز کی میعاد ختم ہو چکی ہے۔ سری نگر میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے محبوبہ مفتی نے کہا، 2019 کے بعد جموں وکشمیر اور لداخ کے لوگوں نے زمین، روزگار اور ثقافت کے حوالے سے عدم تحفظ کا سامنا کیا ہے۔ سرکاری زمین پر قائم اسکول تک منہدم کیے جا رہے ہیں۔ 2024 کے انتخابات کے بعد عوام کو امید تھی کہ ایک منتخب حکومت زمین کے حقوق کے تحفظ اور ہوٹل لیز کی تجدید کے لیے کوئی قانون لائے گی، لیکن ایسا کچھ نہیں ہوا۔ محبوبہ مفتی کے مطابق یہ مسئلہ صرف ہوٹل مالکان کا نہیں بلکہ عام عوام کا ہے۔ ان کے بقول، لاکھوں لوگ ہوٹل انڈسٹری سے براہِ راست یا بالواسطہ وابستہ ہیں۔ حکومت کو سب سے پہلے ایک ایسا بل لانا چاہیے تھا جو ان کے مفادات کا تحفظ کرے۔ لیکن اس کے برعکس، مقامی ہوٹل مالکان اپنی ملکیتوں سے محروم ہو رہے ہیں اور انتظامیہ خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ انہوں نے گلمرگ اور پہلگام سے متعلق حالیہ تنازعات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اب بیرونی عناصر ان سیاحتی مقامات پر نظر گاڑے ہوئے ہیں۔ پی ڈی پی صدر نے خدشہ ظاہر کیا کہ بڑے کارپوریٹ گروپ، بشمول جندل گروپ، کشمیر کے سیاحتی منصوبوں میں دلچسپی دکھا رہے ہیں۔ ان کے مطابق، اگر نیلامی کا عمل شروع ہوا تو غریب مقامی لوگ ان طاقتور کمپنیوں سے مقابلہ نہیں کر سکیں گے۔ حکومت کو چاہیے کہ نیلامی میں مقامی شہریوں کو اولین ترجیح دے۔ محبوبہ مفتی نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے پرزور اپیل کی کہ وہ اس مسئلے پر واضح مؤقف اختیار کریں۔ انہوں نے کہا، عمر عبداللہ کو دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کی طرح مضبوطی دکھانی چاہیے، جنہوں نے لیفٹیننٹ گورنر کے دباؤ کے باوجود عوامی خدمت جاری رکھی۔ جموں و کشمیر کے عوام بھی اسی حوصلے اور عزم کے حقدار ہیں۔

سلیپر سیل کیس میں ایس آئی اے کے چھاپے
قابل اعتراض مواد ضبط، کئی مشتبہ افراد گرفتار

سری نگر: (یو این آئی) ریاستی تحقیقاتی ایجنسی (ایس آئی اے) کشمیر نے بدھ کے روز وادی میں سرگرم سلیپر سیل ماڈیول کا پردہ فاش کرنے کے لیے کشمیر کے سات اضلاع میں آٹھ مقامات پر چھاپے مارے جس دوران قابل اعتراض اور مجرمانہ مواد ضبط کیا گیا جبکہ متعدد مشتبہ افراد کو پوچھ تاچھ کی خاطر حراست میں لیا گیا ہے۔ ایس آئی اے ترجمان نے بتایا کہ یہ چھاپے کیس نمبر 01/2025 کے تحت درج مقدمے کی تفتیش کے سلسلے میں مارے گئے، جو پولیس اسٹیشن ایس آئی اے کشمیر میں درج ہے۔ اس معاملے کا تعلق ان خفیہ ماڈیولز سے ہے جو کالعدم دہشت گرد تنظیموں لشکرِ طیبہ اور جیشِ محمد کے دہشت گرد کمانڈروں کے اشارے پر سرگرم تھے۔ بتایا گیا کہ یہ نیٹ ورک وادی میں علیحدگی پسند پروپیگنڈا پھیلانے، نوجوانوں کو انتہا پسندانہ نظریات کی طرف راغب کرنے اور دہشت گرد گروہوں میں بھرتی کرنے میں ملوث تھا۔ ترجمان کے مطابق آج کی کارروائی شمالی، وسطی اور جنوبی کشمیر کے تمام تین رینجز میں ایک ساتھ انجام دی گئی۔ اس دوران قابلِ اعتراض اور مجرمانہ نوعیت کا مواد ضبط کیا گیا ہے جبکہ متعدد مشتبہ افراد کو پوچھ گچھ کے لیے حراست میں لیا گیا ہے۔ ابتدائی تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ گرفتار شدہ اور زیرِ تفتیش افراد ایک منظم سازش میں ملوث تھے، جس کا مقصد بھارت کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کو چیلنج کرنا، عوامی بے چینی پیدا کرنا اور فرقہ وارانہ منافرت کو ہوا دینا تھا۔ ترجمان نے کہا کہ یہ کارروائی ریاستی تحقیقاتی ایجنسی کے اُن مسلسل اور غیر متزلزل اقدامات کا حصہ ہے، جن کا مقصد دہشت گردی کے پورے نیٹ ورک کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنا اور وادی میں امن و استحکام کو یقینی بنانا ہے۔

ہزاری باغ جے پی جیل میں بڑی کارروائی
جیلر سمیت چھ ملازمین معطل، چھ کنٹریکٹ نگراں برطرف

ہزاری باغ: (یو این آئی) جھارکھنڈ کے ہزاری باغ میں لوک نائک جے پرکاش نارائن سینٹرل جیل میں لاپرواہی اور بے ضابطگی کے سنگین الزامات کے بعد حکومت نے سخت کارروائی کی ہے۔ جیل سپرنٹنڈنٹ کی سفارش پر جیلر سمیت 6 سرکاری ملازمین کو فوری طور پر معطل کر دیا گیا ہے جبکہ 6 کنٹریکٹ پر کام کرنے والے سابق فوجی نگراں کی خدمات ختم کر دی گئی ہیں۔ پولیس ذرائع نے آج بتایا کہ جیل کے ایک سابق کانسٹیبل کی حالیہ گرفتاری کے بعد کی گئی محکمہ جاتی تحقیقات میں کئی سنگین بے ضابطگیاں سامنے آئیں۔ تحقیقات میں پتہ چلا کہ جیل کے اندر باہر کے لوگوں کو غیر مجاز رسائی کی اجازت دی جا رہی ہے۔ بعض ملازمین پر قیدیوں کو نامناسب سہولیات فراہم کرنے کا بھی الزام ہے۔ انتظامیہ نے معطل ملازمین کے خلاف محکمہ جاتی انکوائری کا حکم دے دیا ہے جب کہ برطرف کنٹریکٹ ملازمین کے خلاف مزید قانونی کارروائی پر غور کیا جا رہا ہے۔ اس کارروائی سے جیل انتظامیہ میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ سینئر حکام نے واضح کیا ہے کہ جیل کے نظام میں کسی بھی قسم کی سستی، بے ضابطگی یا بدعنوانی کو کسی بھی قیمت پر برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ریاستی جیل خانہ جات کے ڈائریکٹوریٹ نے اس واقعے کے بعد تمام اضلاع کی جیلوں کو الرٹ کر دیا ہے اور حفاظتی معیارات پر سختی سے عمل کرنے کی ہدایات جاری کی ہیں۔

اسرو کے سائنسدانوں نے سائی سے کی ملاقات

رائے پور: (یو این آئی) وزیرِ اعلیٰ وشنو دیو سائی سے رائے پور میں واقع وزیرِ اعلیٰ رہائش گاہ میں اسرو احمد آباد مرکز کے ڈائرکٹر ڈاکٹر این۔ ایم۔ دیسائی کی قیادت میں خلائی سائنسدانوں کے ایک وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران وزیرِ اعلیٰ اور سائنسدانوں کے درمیان اسرو کی سرگرمیوں میں چھتیس گڑھ کی شراکت بڑھانے، ریاست کے نوجوانوں کے لیے نئے مواقع پیدا کرنے، سرکاری کاموں میں شفافیت اور کارکردگی لانے کے لیے اسرو کی ٹیکنالوجی کے استعمال اور اسکول و کالج کے طلبہ کے لیے اسرو کے زیرِ اہتمام سرگرمیوں پر تفصیلی تبادلۂ خیال ہوا۔

ڈاکٹر انور حسین خاں: آسمان علم وادب کا ایک روشن ستارہ

شکیل احمد ندوی
استاذ مدرسہ معین الاسلام

ضلع بارہ بنکی ایک مردم خیز سرزمین ہے جہاں علم و فضل، زبان و ادب کے ایسے مایہ ناز و باکمال افراد پیدا ہوئے جن کی علمی عظمت، ادبی رفعت اور تہذیبی ثروت کو دنیا نے تسلیم کیا اور میدان علم و ادب میں ان کو ایک مستند و معتبر مقام حاصل ہوا

اس ضلع کے قدیم و مشہور قصبات ردولی و دریاباد اپنے علمی، ادبی، تاریخی و تہذیبی کارناموں کی وجہ سے دنیائے علم وادب میں جو بلند ترین مقام رکھتے ہیں وہ اہل علم سے مخفی نہیں، دریاباد کے علمی سلسلہ کی عظیم کڑی مفسر قرآن مولانا عبدالماجد دریابادیؒ اور ان کی عظیم خدمات اظہر من الشمس ہیں اور ردولی کے سلسلہ علم وادب کی نمایاں ترین شخصیتوں مثلاً چودھری محمد علی ردولوی، شاہ معین الدین احمد ندوی، ڈاکٹر شارب ردولوی و مجاز ردولوی وغیرہم کا علمی، ادبی عظیم سرمایہ تاریخ علم وادب کا ایک روشن باب ہے اسی علمی تسلسل میں ایک قابل قدر و اہم نام علم پرور، ادب نواز شخصیت ڈاکٹر انور حسین خاں کا بھی ہے جن کے دم سے اس علاقہ میں علم وادب کی شمع روشن ہے اور جو اپنی تخلیقی قدرتوں و تصنیفی صلاحیتوں سے اردو زبان وادب کی غیر معمولی خدمت انجام دے رہے ہیں۔

ڈاکٹر صاحب یکم جولائی 1956 کو قصبہ نیورہ ضلع بارہ بنکی حال" ایودھیا" میں پیدا ہوئے ابتدائی تعلیم اپنے وطن نیورہ کے پرائمری اور جونیئر ہائی اسکول میں حاصل کی اس کے بعد مزید اعلیٰ تعلیم کے لیے فیض آباد کا رخ کیا جہاں ہائی اسکول سے لیکر ایم اے تک تعلیم حاصل کی اس کے بعد لکھنؤ یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی فی الحال ڈاکٹر صاحب کی مصروفیات (سماجی، علمی و ادبی سرگرمیاں، تحقیقی کاوشیں، سماجی، علمی و ادبی جلسوں اور سیمیناروں میں شرکت ہے)۔

ڈاکٹر صاحب کو بچپن سے ہی لکھنے پڑھنے کا شوق تھا چنانچہ زمانہ طالبعلمی ہی سے ان کے مضامین اور افسانے اردو اخبارات ورسائل کی زینت بننے لگے، رفتہ رفتہ ان کا یہ علمی وادبی ذوق پروان چڑھتا رہا اور اس میں مزید ترقی ونکھار پیدا ہوتا رہا ان کے اس علمی سفر اور ان کی شخصیت سازی میں ان کے علمی، ادبی خانوادہ اس کے تہذیبی ماحول وفضا کا اہم کردار ہے ساتھ ہی بزرگوں، اساتذہ کرام و محسنوں کی دعائیں بھی شامل ہیں یہی وجہ ہے کہ جس طرح ڈاکٹر صاحب علم وادب، تہذیب وثقافت، نجابت وشرافت اور بزرگوں کی روایات وتہذیبی اقدار کے پاسبان وامین ہیں اسی طرح عصر جدید کے حالات اس کے تقاضوں علمی، انحطاط، اخلاقی پستی اور دین وایمان سے غفلت و دوری کے اس پر آشوب دور میں نسل نو کی علمی، ادبی، تہذیبی رہنمائی کے بھی حریص ہیں، نئی نسل کی بے راہ روی دیکھ کر انھیں شدید تکلیف محسوس ہوتی ہے ان کے اندر شرافت و مروت اور نفع رسانی کے ساتھ مذہبی حمیت، ملی غیرت کے جذبات بدرجہ اتم موجود ہیں چنانچہ ان کی ہر تحریر، ان کا ہر مضمون فکر وعمل کی دعوت کے ساتھ دل ودماغ کو اپیل کرتا ہوا نظر آتا ہے۔

ڈاکٹر صاحب ایک مخلص خوش مزاج، خوش گفتار، متواضع، ہمدرد، خوش اخلاق وملنسار، صاحب دل فرد ہیں اپنی سادگی، اصول پسندی، رواداری، انسانیت نوازی، معاشرتی وسماجی حقوق کی پاسداری میں اپنی مثال آپ ہیں وہ اپنی شگفتہ بیانی سے دلوں کو اپنا گرویدہ بنا لیتے ہیں۔ علمی ادبی حلقوں کا قیمتی اثاثہ ہونے کے ساتھ وہ اپنے علاقہ کی ایک شان ہیں آج کے اس دور میں جبکہ علم وادب سے دوری وبیگانگی عام ہوتی جارہی ہے اور کردار وعمل کی پستی بڑھتی ہی جارہی ہے ایسی شخصیت کا وجود جو علم و ادب، فضل وکمال کی قدرداں اخلاق وکردار کی آراستگی کے لیے فکرمند ہو کسی نعمت سے کم نہیں یہ ہم سب کی خوش قسمتی ہے کہ ہم لوگ ڈاکٹر صاحب جیسی عظیم شخصیت کے علم وادب، صالح وصحتمند افکار اور روشن خیالات سے مستفید ہو رہے ہیں جن کا قلم قوم وملت کے مستقبل کو تابناک بنانے کے لیے ہمیشہ متحرک رہتا ہے۔

ڈاکٹر صاحب ایک بلند پایہ محقق، ممتاز صاحب قلم، نامور ادیب ہیں وہ طویل زمانہ سے اردو زبان وادب کے گیسو سنوارنے میں مصروف ہیں، اردو سے انھیں خاص شغف اور والہانہ لگاؤ ہے اور کیوں نہ ہو اردو

زبان ہمارے دینی، ایمانی، علمی، ادبی، تہذیبی سرمائے کی محافظ اور ہماری ثقافتی قدروں کی امین ہے اس لیے اسکی حفاظت ترقی وفروغ کی کوشش ہماری ذمہ داری ہے۔

ڈاکٹر صاحب اپنی علمی، ادبی خدمات کی وجہ سے حلقہ ارباب علم ودانش میں اپنی منفرد شناخت رکھتے ہیں ان کے گرانقدر علمی کارنامے ان کی مخلصانہ ادبی کاوشیں علم و ادب کا قیمتی سرمایہ ہیں۔

ڈاکٹر صاحب ایک درجن سے زائد کتابوں کے مصنف ہیں ان میں گیارہ کتابیں اردو کی اور چار ہندی کی ہیں ان کی جملہ تصنیفات علمی، ادبی گہرائی، قلم کی جولانی، سلاست وروانی، شیریں بیانی، فکری بلندی اور کشش وجاذبیت کا بلندترین نمونہ ہیں وہ جس موضوع پر بھی قلم اٹھاتے ہیں اپنے مہذب وشائستہ موثر ودلکش انداز بیان سے اس میں جان ڈال دیتے ہیں اپنے کثرت اشغال و گوناگوں مصروفیات کے باوجود علم وادب سے رشتہ برقرار رکھنا اور مسلسل فکروفن کی پرورش کرتے رہنا ڈاکٹر صاحب کا قابل قدر ولائق تقلید عمل ہے اور اس میں ڈاکٹر صاحب کو خصوصیت حاصل ہے انھوں نے جس طرح اپنے علمی ادبی سرمایہ کی حفاظت کی ہے وہ قابل تعریف ہونے کے ساتھ تعجب خیز بھی ہے اس سے ان کے علمی ادبی ذوق اور زبان وادب کے ارتقاء میں ان کی کاوشوں اور ان کے جذبہ اخلاص کا پتہ چلتا ہے۔

ڈاکٹر صاحب اپنی علمی، ادبی سرگرمیوں کے ساتھ بہت سے علمی مراکز دانشگاہوں و تعلیمی اداروں سے بھی کسی نہ کسی صورت میں وابستہ ہیں کہیں صدر کی حیثیت سے، کہیں سرپرست کی حیثیت سے تو کہیں ممبر کی حیثیت سے وہ علم و ادب کی شمع روشن کرتے تو کہیں علمی، ادبی محفلوں کو اپنی شرکت سے زینت بخشتے ہو× نظر آتے ہیں۔

ڈاکٹر صاحب کی پہلی تصنیف "بھٹی قوم اپنی تاریخ کے آئینہ میں" ہے جس کو علمی حلقوں میں بڑی پذیرائی حاصل ہوئی اسے قدر کی نگاہوں سے دیکھا گیا اور اہل علم نے داد وتحسین سے نوازا،

انکی دوسری گرانقدر تصنیف "چودھری محمد علی ردولوی حیات وخدمات" ہے یہ اصلاً تحقیقی مقالہ ہے جو پی ایچ ڈی کے لیے لکھنؤ یونیورسٹی میں پیش کیا گیا،

تیسری تصنیف "اظہر حسین مرحوم ایک تہذیب ایک شخصیت" اسی طرح "مہکتے پھول مختار بھٹی کی غیر مطبوعہ نظمیں خزینہ واصف اتالیق بی بی کشکول کی منتخب کہانیاں غزلیات میکش جیسی اہم ترین کتب شامل ہیں

ڈاکٹر صاحب کی تحریروں پر مشتمل ایک نئی اور تازہ کتاب "ڈاکٹر انور حسین اور ان کی بکھری تحریریں" کے عنوان سے منظر عام پر آچکی ہے یہ ڈاکٹر صاحب کے مضامین افسانوں، تبصروں، جائزوں کا مجموعہ ہے جو ان کی علمی قدر ومنزلت اور ان کے تحقیقی ذوق کا اعلیٰ نمونہ ہے۔ اس کتاب کے مرتب ومؤلف عمران علی آبادی ہیں جو اپنی علمی، ادبی و تحقیقی صلاحیتوں کی بنا پر علمی، ادبی حلقوں میں اپنا ایک مقام رکھتے ہیں وہ ایک صاحب ذوق خوش فکر خوش اخلاق زبان وادب کی نزاکتوں اور اس کی لطافتوں سے گہری واقفیت رکھنے والے بلند پایہ شاعر وادیب ہیں انھیں شعرگوئی ونثر نگاری میں یکساں قدرت حاصل ہے، فن ادب پر ان کی گہری نگاہ ہے ان کی ترتیب کردہ یہ کتاب ان کی ٹھوس صلاحیت وقابلیت اور ان کے پختہ علم وتجربہ کا ثبوت ہے اور بہت ہی مفید اور اہم ہے ان کی یہ محنت قابل قدر ولائق تحسین ہے اگر عمران صاحب کی مخلصانہ کوششیں اور ڈاکٹر صاحب کی بھرپور عنایتیں نہ ہوتیں اور یہ کتاب منظر عام پر نہ آتی تو یہ ایک علمی نقصان ہوتا کیونکہ یہ کتاب ایک دستاویز کی حیثیت رکھتی ہے اور بیک وقت مختلف موضوعات سے متعلق مفید ومستند معلومات کے ساتھ دلائل وبراہین کا بھی کام کرتی ہے،

یہ کتاب محض بکھری تحریروں کا مجموعہ ہی نہیں بلکہ علم وادب تحقیق ونظر تاریخ ومذہب فکر وآگہی، تہذیبی قدروں کی سچی تصویر ہے اور ڈاکٹر صاحب کی ہمہ جہت شخصیت کی روشن دلیل بھی ہے۔

گروپ 1 امتحان میں بے قاعدگیوں کا الزام
حیدرآباد میں تلنگانہ جاگروتی کا احتجاج

حیدرآباد: (یو این آئی) تلنگانہ جاگروتی تنظیم نے تلنگانہ پبلک سروس کمیشن کے گروپ 1 امتحانات میں بے ضابطگیوں کے خلاف اور بے روزگاروں کے ساتھ انصاف کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاج کیا۔ حیدرآباد کے گن پارک میں بے روزگاروں کی حمایت میں جاگروتی کی صدر کے کویتا نے دھرنا دیا۔ دھرنا پروگرام میں جاگروتی کے کارکنوں اور گروپ 1 امیدواروں کی بڑی تعداد نے حصہ لیا۔ اس موقع پر کویتا نے کہا کہ گروپ 1 امیدواروں کو حوصلہ دینے کے لئے یہ دھرنا پروگرام منعقد کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پر زور دیا جا رہا ہے کہ وہ پبلک سروس کمیشن میں بے ضابطگیوں کے بعد گروپ 1 امتحانات کو منسوخ کرے، لیکن حکومت کی جانب سے کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔ انہوں نے رائے کہا کہ راہل گاندھی دہلی سے حیدرآباد آئے اور بے روزگاروں سے ووٹ مانگ کر انہیں دھوکہ دیا۔ جاب کیلنڈر اب تک جاری نہیں کیا گیا۔ حکومت پر تنقید کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت بی آر ایس کے دور کی پرانی ملازمتیں دے کر اور نئی ملازمتیں دینے کا دعویٰ کر کے وہ خود کو سراہتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ گروپ 1 امتحان غلط طریقہ سے منعقد کیا گیا اور امتحان منسوخ ہونے تک حکومت کے خلاف احتجاج جاری رہے گا۔ تلنگانہ میں موجود ذہین لوگ خاموش نہ رہیں۔ کویتا نے کہا کہ راہل گاندھی کے وعدوں پر یقین کر کے بے روزگاروں نے کانگریس پارٹی کو اقتدار دیا، لیکن بے روزگاروں کے ساتھ دھوکہ کرنے پر کانگریس حکومت کا حساب انہی بے روزگاروں سے لیا جائے گا۔ جلد ہی راؤنڈ ٹیبل میٹنگس منعقد کی جائیں گی۔

طوفان الاقصیٰ فلسطینی آزادی کی جدوجہد میں فیصلہ کن موڑ ثابت ہوا: علی برکہ

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت (حماس) کے بیرونِ ملک دفتر برائے قومی تعلقات کے سربراہ علی برکہ نے کہا ہے کہ "طوفان الاقصیٰ" جس کی آج دوسری سالگرہ ہے، فلسطینی قوم کی آزادی اور قابض اسرائیلی تسلط سے نجات کے پختہ عزم کا اظہار ہے اور یہ معرکہ فلسطین کی قومی جدوجہد کی تاریخ میں ایک فیصلہ کن موڑ ثابت ہوا ہے جو پچھلے سات دہائیوں سے جاری ہے۔ علی برکہ نے اپنے بیان میں کہا کہ فلسطینی قوم ایک جائز قومی آزادی کی جنگ لڑ رہی ہے، جو ایک نسلی امتیاز پر مبنی قابض نوآبادیاتی ریاست کے خلاف ہے، جو زمین، انسان اور مقدسات کے خلاف اپنے جرائم کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ قابض اسرائیلی تسلط کے خلاف مزاحمت ایک فطری اور جائز حق ہے جسے آسمانی مذاہب اور بین الاقوامی قوانین، خصوصاً اقوام متحدہ کے منشور نے تسلیم کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "طوفان الاقصیٰ" نے قابض اسرائیل کے ساتھ اس تاریخی تصادم میں ایک اسٹریٹیجک تبدیلی پیدا کی۔ اس نے اس جھوٹے افسانے کو چکنا چور کر دیا کہ صیہونی فوج ناقابلِ شکست ہے، قابض اسرائیل کے سکیورٹی نظام کے قلب پر کاری ضرب لگائی اور فلسطینی مسئلے کو ایک بار پھر عالمی ضمیر کے مرکز میں لا کھڑا کیا۔ ساتھ ہی اس نے ان عالمی طاقتوں کے دوہرے معیار کو بھی بے نقاب کیا جو انسانی حقوق کے نعرے لگاتی ہیں مگر فلسطینیوں کے خون سے تر دھرتی پر ہونے والی درندگی پر خاموش ہیں۔ علی برکہ نے فلسطینی قوم کے صبر و استقامت کو خراجِ تحسین پیش کیا، خواہ وہ غزہ کے محصور عوام ہوں، غرب اردن کے مظلوم شہری، بیت المقدس کے محافظ یا مہاجرت اور جلاوطنی کے کیمپوں میں بسنے والے فلسطینی۔ انہوں نے کہا کہ مزاحمتی دھڑوں کے درمیان میدان میں قائم اتحاد ہی کسی کامیاب قومی آزادی کی تحریک کی بنیاد ہے، یہی اتحاد آزادی، واپسی اور خودمختاری کی منزل کے قریب ترین راستہ ہے۔ اپنے بیان کے اختتام پر علی برکہ نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ غزہ پر مسلط نسل کشی اور بھوک کے اس خونی کھیل کو فوری طور پر روکے، غزہ کا محاصرہ ختم کرے، فوری انسانی امداد داخل ہونے دے اور قابض اسرائیلی افواج کو مکمل طور پر غزہ سے واپس بلایا جائے۔

حماس نے مذاکرات سے متعلق عرب میڈیا کے جھوٹے دعووں کی تردید کر دی

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت (حماس) نے ایک عرب میڈیا ادارے کی جانب سے جاری کی گئی ان خبروں کی سختی سے تردید کی ہے جن میں مصر میں جاری مذاکرات کے دوران حماس کے موقف سے متعلق من گھڑت باتیں منسوب کی گئی تھیں۔

حماس نے واضح کیا کہ یہ تمام تر دعوے جھوٹ اور گمراہ کن ہیں جن کا مقصد عوامی رائے میں انتشار اور ابہام پیدا کرنا ہے۔ حماس نے اپنے بیان میں کہا کہ تحریک کے تمام سرکاری موقف صرف اور صرف اس کے باضابطہ ذرائع یا نامزد ترجمانوں کے ذریعے جاری کیے جاتے ہیں۔ تحریک نے تمام ذرائع ابلاغ سے اپیل کی کہ وہ صحافتی پیشہ واریت اور غیر جانب داری کا مظاہرہ کریں اور نامعلوم یا غیر مصدقہ ذرائع سے آنے والی خبروں پر انحصار نہ کریں، خصوصاً ایسے نازک وقت میں جب فلسطینی عوام کی زندگی اور مزاحمتی جدوجہد ایک فیصلہ کن مرحلے سے گزر رہی ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ اس نوعیت کی غلط خبریں صرف افراتفری پھیلانے اور عوامی شعور کو گمراہ کرنے کی کوشش ہیں۔ حماس نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ فلسطینی عوام کے مفادات کے تحفظ کے لیے صرف اپنے سرکاری ذرائع کے ذریعے ہی تمام معاملات کو آگے بڑھائے گی۔ یہ بیان ایسے وقت سامنے آیا ہے جب مصر میں قابض اسرائیلی وفد اور حماس کے درمیان مصر، قطر اور اقوام متحدہ کی ثالثی میں بالواسطہ مذاکرات جاری ہیں جن کا مقصد غزہ میں دو برس سے جاری تباہ کن جنگ کے خاتمے اور جنگ بندی کے سمجھوتے تک پہنچنا ہے۔ منگل کی شام حماس کے ایک اعلیٰ سطحی رہنما نے بتایا کہ شرم الشیخ میں جاری مذاکرات کے دوسرے روز کا بیشتر حصہ قابض اسرائیلی افواج کے انخلا کی تفصیلات اور قیدیوں کے تبادلے کے نظام الاوقات پر مرکوز رہا۔ یہ بات انہوں نے غزہ پر مسلط اس طویل اور خونریز جنگ کے خاتمے کے لیے جاری مذاکرات کے تناظر میں کہی۔ رہنما نے تصدیق کی کہ تحریک نے ثالثوں کے حوالے سے سابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی پیش کردہ منصوبے پر اپنا باضابطہ موقف پہنچا دیا ہے، اور وہ اس بات پر آمادہ ہے کہ تمام قابض اسرائیلی قیدیوں اور ان کی لاشوں کو متفقہ تبادلے کے فارمولے کے تحت رہا کیا جائے، بشرطیکہ اس عمل کے لیے ضروری میدان سازگار ہو اور تفصیلات فوری طور پر طے کی جائیں۔ اتوار کے روز ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے ایک بیان میں کہا تھا کہ حماس کے ساتھ ہونے والی بات چیت "انتہائی تیزی اور کامیابی سے آگے بڑھ رہی ہے" اور امکان ہے کہ مذاکرات کا پہلا مرحلہ آئندہ چند دنوں میں مکمل ہو جائے۔ اس نے تمام فریقوں پر زور دیا کہ وہ جلد از جلد ایک جامع سمجھوتے تک پہنچنے کے لیے عمل کو تیز کریں۔

قابض اسرائیلی فوج کی مغربی کنارے میں وسیع پیمانے پر یلغار اور گرفتاریاں

غرب اردن: قابض اسرائیلی فوج نے گذشتہ شب اور بدھ کی صبح مغربی کنارے کے مختلف علاقوں میں یلغار اور گرفتاریوں کی ایک نئی مہم شروع کی جس کا مرکز الخلیل کے شمال میں واقع

العروب کیمپ رہا۔ الخلیل میں قابض فوج کے دستے العروب کیمپ میں داخل ہوئے، درجنوں گھروں پر دھاوا بولا، گھروں کی تلاشی لی اور 50 سے زائد فلسطینی شہریوں کو حراست میں لے کر ان سے میدانی تفتیش کی۔ عینی شاہدین اور مقامی ذرائع کے مطابق صیہونی فوجیوں نے شہریوں کو تشدد کا نشانہ بنایا، ان کے ہاتھوں میں ہتھکڑیاں ڈالیں، آنکھوں پر پٹیاں باندھیں اور العروب کے نوجوانوں کے سماجی مرکز کو تفتیشی اڈے میں بدل دیا۔ بعد ازاں ان میں سے بیشتر کو رہا کر دیا گیا۔ قابض فوج کے سپاہیوں نے فجر کی نماز کے بعد مسجد سے نکلنے والے نمازیوں پر گولیاں چلائیں اور متعدد افراد کو لاٹھیوں سے زدوکوب کیا۔ الخلیل کے شمال میں واقع بیت امر قصبے میں قابض اسرائیلی فوج نے ایک فلسطینی نوجوان محمد احمد العلامی کو اس کے گھر پر چھاپہ مار کر گرفتار کر لیا۔ بیت لحم میں صیہونی فوج نے جنوب کی سمت واقع بیت فجار بلدیہ پر دھاوا بولا، وہاں سابق اسیر محمد جلال طقاطقہ (عمر 29 سال) کو ان کے والد کے گھر سے گرفتار کر لیا۔ اسی طرح قابض فوج نے جنوبی علاقے الخضر اور مشرقی گاؤں الشواورہ میں بھی یلغار کی اور اپنی بکتر بند گاڑیاں گلیوں میں دوڑائیں۔ طولکرم میں قابض اسرائیلی فوج نے شہر کے جنوبی علاقے میں چھاپہ مار کارروائی کے دوران دو بھائیوں احمد اور براء سعید الحصری کو ان کے گھروں سے گرفتار کر لیا اور گھروں کی توڑ پھوڑ کی۔ مقبوضہ بیت المقدس کے شمال مشرق میں واقع حزما قصبے میں بھی قابض فوج نے چھاپے مارے، شہریوں کو خوفزدہ کیا اور متعدد گرفتاریاں کیں۔ گرفتار ہونے والوں میں عبدالقادر ابوالشیخ، ان کا بیٹا یاسین، سلیم خطاب اور ان کا بھتیجا نابالغ خطاب شرف خطاب شامل ہیں۔ قابض فوجیوں نے ان کے گھروں کی تلاشی کے دوران توڑ پھوڑ مچائی اور اہل خانہ کو دہشت زدہ کیا۔ یہ گرفتاریاں اس منظم صیہونی مہم کا حصہ ہیں جو قابض اسرائیلی فوج روزانہ مغربی کنارے کے شہروں اور قصبوں میں انجام دے رہی ہے۔ اس کا بنیادی ہدف فلسطینی نوجوان، کارکن اور سابق اسیران ہیں۔ یہ مہم سنہ 2023ء میں 7 اکتوبر کو غزہ پر قابض اسرائیلی جارحیت کے آغاز کے بعد سے تیز تر ہوتی جا رہی ہے جس کے دوران ہزاروں فلسطینیوں کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔

شرم الشیخ میں مذاکرات دوبارہ شروع، ٹرمپ منصوبے کی شقیں زیرِ غور ہیں: قطر کی تصدیق

دوحہ: قطر کی وزارتِ خارجہ کے ترجمان ماجد الانصاری نے کہا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے پیش کردہ منصوبے کے تحت غزہ کی جنگ کے خاتمے سے متعلق مذاکرات کا سلسلہ منگل کے روز مصر کے شہر شرم الشیخ میں دوبارہ شروع ہو گیا ہے۔

ماجد الانصاری نے منگل کو ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ ٹرمپ کے منصوبے کی کئی تفصیلات پر ابھی اتفاقِ رائے ہونا باقی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ گذشتہ روز چار گھنٹے طویل تفصیلی مذاکرات ہوئے۔

ان کا کہنا تھا کہ دوحہ اس بات پر پُرعزم ہے کہ امریکی صدر کے منصوبے کو آگے بڑھایا جائے، غزہ پر مسلط جنگ ختم کی جائے، قابض اسرائیلی قبضے کا خاتمہ ہو اور انسانی امداد غزہ کے عوام تک پہنچائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ قطر امریکہ کی جانب سے جنگ کے خاتمے کے عزم کی قدر کرتا ہے۔

ترجمانِ وزارتِ خارجہ نے کہا کہ اگر مغویوں کو رہا کر دیا جائے تو غزہ کی جنگ ختم ہو سکتی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ امریکہ کا موقف یہ ہے کہ جنگ بندی اور مغویوں کی رہائی ایک دوسرے سے جڑی ہوئی ہیں۔

ماجد الانصاری نے مزید کہا کہ وہ امریکی فریق کے ساتھ اس بات پر اتفاق کے لیے کام کر رہے ہیں کہ ٹرمپ منصوبے کا نفاذ عارضی نہ ہو بلکہ پائیدار ہو۔ ان کے مطابق اصل ضمانت یہ ہے کہ منصوبہ جلد نافذ العمل، عملی نوعیت کا ہو اور تمام فریقوں کے درمیان اس پر اتفاقِ رائے پایا جائے۔

انہوں نے بتایا کہ تمام فریقوں نے امریکی صدر ٹرمپ کے منصوبے سے اتفاق کر لیا ہے، البتہ رکاوٹ اس کے نفاذ میں ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ سب سے اہم بات یہ ہے کہ جنگ بندی پر عمل درآمد کب شروع ہوگا اور غزہ کے معصوم بچوں کے جسموں کو چیرنے والی جنگی مشین کب رکے گی۔

قطری ترجمان نے واضح کیا کہ دوحہ میں اسلامی تحریک مزاحمت (حماس) کے دفتر کی موجودگی قطر کی جانب سے سنہ 2006ء سے جاری ثالثی کردار کا ایک حصہ ہے۔

انہوں نے کہا کہ فلسطینی عوام کا مستقبل صرف خود فلسطینیوں کے ہاتھوں میں ہونا چاہیے۔

یاد رہے کہ 29 ستمبر کو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بیس نکاتی منصوبہ پیش کیا تھا جس میں غزہ میں موجود اسرائیلی قیدیوں کی رہائی، جنگ بندی اور حماس کی عسکری صلاحیت کے خاتمے کی شقیں شامل تھیں۔

گذشتہ ہفتے کے روز ٹرمپ نے قابض اسرائیل سے فوری طور پر غزہ پر بمباری روکنے کا مطالبہ کیا تھا، تاہم قابض اسرائیل نے ان کی اپیل کو یکسر مسترد کر دیا۔

واضح رہے کہ قابض اسرائیل نے 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے امریکہ کی کھلی حمایت کے سائے میں غزہ پر بدترین نسل کشی مسلط کر رکھی ہے، جس کے نتیجے میں اب تک 67 ہزار 160 فلسطینی شہید، 1 لاکھ 69 ہزار 679 زخمی ہو چکے ہیں، جن میں اکثریت بچوں اور عورتوں کی ہے۔ جب کہ شدید قحط نے 460 فلسطینیوں کی جان لے لی، جن میں 154 معصوم بچے شامل ہیں۔

یومِ طوفان الاقصیٰ پر حزب اللہ کا مزاحمتی موقف کو عملی قوت میں بدلنے پر زور

بیروت: لبنانی حزب اللہ نے کہا ہے کہ خطے کی سکیورٹی، استحکام اور مستقبل کا دارومدار موقف کے اتفاق، متحدہ زبان اور عرب اور اسلامی ممالک اور ان کے عوام کے باہمی تعاون پر ہے۔

حزب اللہ نے سات اکتوبر کی دوسری برسی کے موقع پر جاری بیان میں، فلسطین اور اس کے عوام کے ساتھ کھڑے رہنے کا عہد نو دہرایا اور بیت المقدس کی راہ میں شہید ہونے والے تمام شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔ حزب اللہ نے کہا کہ المعرکہ نے قابض اسرائیل کا اصلی چہرہ بے نقاب کر دیا ہے، چہرہ جو ہر انسانیت کی صفت سے عاری ہے اور جو طاقتور اور متکبر امریکہ کی سرپرستی سے مسلح ہے جو ہر قانون، بین الاقوامی قرارداد اور انسانی لحاظ کو روند ڈالتا ہے۔ حزب اللہ نے فلسطین کی مزاحمت اور اس کے انتخاب کے دفاع کے لیے صف بندی کی اپیل کی اور کہا کہ جو بیانات جارحیت کی مذمت کرتے ہیں انہیں ایسی عملی کارروائیوں میں بدلا جائے جو قابض کو روک سکیں کیونکہ یہ قابض صرف طاقت اور مقابلے کی زبان ہی سمجھتا ہے۔ حزب اللہ نے کہا کہ اس امت کو یہ سمجھ لینا چاہیے کہ یہ وجود اس کے سینے میں لگا خنجر ہے، ایک خطرناک سرطانی غدہ جسے بوقتِ ضرورت نکال پھینکا جائے ورنہ یہ جہاں بھی جائے تباہی اور بربادی پھیلا دے گا۔ حزب اللہ نے اپنے بیان کے اختتام پر کہا کہ "یہ عظیم تاریخی موقع تاریخ میں امر رہے گا، وہ قوم جس نے اپنے وطن پر قبضہ کرنے والے ظالم کے خلاف بغاوت کی لڑائی کی، قربانیاں دیں اور ثابت قدمی دکھائی، اور بحولِ خدا وہ فتح یاب ہوگی کیونکہ وہ فتح کا مستحق ہے، اور فلسطین پورا اپنے لوگوں کو واپس لوٹے گا۔"

طوفان الاقصیٰ مزاحمت کی تاریخ کا فیصلہ کن موڑ ہے: سرایا القدس

غزہ: اسلامی جہادِ فلسطین کے عسکری ونگ 'سرایا القدس' نے کہا ہے کہ دو برس قبل برپا ہونے والا 'طوفان الاقصیٰ' معرکہ آرائی فلسطینی مزاحمت کی تاریخ میں ایک فیصلہ کن موڑ ثابت ہوئی، جس نے قابض اسرائیل کے غرور کو چکنا چور کر دیا اور مزاحمت کے نئے دور کا آغاز کیا۔ سرایا القدس نے اپنے بیان میں بتایا کہ اس عظیم معرکے میں درجنوں قابض صیہونی فوجی ہلاک ہوئے، متعدد قیدی بنائے گئے اور مزاحمت نے اپنے کئی جانباز شہداء، زخمیوں اور اسیران کی قربانیاں پیش کیں۔ بیان میں کہا گیا کہ اس دن کے بعد سے دشمن کے ساتھ معرکہ رکے بغیر جاری ہے۔

سرایا القدس نے مزید بتایا کہ قابض اسرائیل نے ایک "پاگل پن پر مبنی اور تباہ کن" جنگ مسلط کی جس کا ہدف غزہ کے معصوم شہری تھے۔ تاہم، فلسطینی مزاحمت نے اپنی ثابت قدمی اور قربانیوں کے ذریعے دشمن کو بھاری نقصان پہنچایا۔ بیان میں واضح کیا گیا کہ قابض اسرائیل کی جانب سے کی جانے والی تباہی یا نفسیاتی جنگ کے حربے اپنی منزل کبھی حاصل نہیں کر سکیں گے۔ بیان میں زور دیا گیا کہ جب تک قبضہ قائم ہے، مزاحمت کے ہاتھوں میں بندوق بلند رہے گی اور فلسطینی قیدی صرف ایک باعزت تبادلے کے معاہدے کے تحت ہی رہا ہوں گے، جو جنگ کے خاتمے اور غزہ سے محاصرہ اٹھانے کی ضمانت دے گا۔

سرایا القدس نے یہ بھی کہا کہ مزاحمت اپنی راہ پر ثابت قدم ہے اور آنے والے دنوں میں دشمن کے خلاف کارروائیاں اس کے مسلسل زوال اور تھکن کا باعث بنیں گی، یہاں تک کہ اس غاصب ریاست کا خاتمہ ہو جائے۔ بیان میں حزب اللہ کے مجاہدین کو خراجِ تحسین پیش کیا گیا جو سرایا القدس کے حقیقی رفیق و پشت پناہ ہیں۔ سرایا القدس نے حزب اللہ کے قائد سید حسن نصراللہ اور ان کے جانباز شہداء و مجاہدین کو "اس مقدس معرکے کے شریکِ اول" قرار دیا۔ اسی طرح یمن کی غیور قوم اور انصار اللہ تحریک کو بھی سراہا گیا، جو گذشتہ دو برسوں سے غزہ اور اہلِ فلسطین کی نصرت میں صیہونی ریاست پر میزائلوں، ڈرونز اور بارودی کشتیوں سے حملے کر رہی ہے۔ سرایا القدس نے اسلامی جمہوریہ ایران کا بھی شکریہ ادا کیا، جس نے اس معرکے میں براہِ راست تین مواقع پر دشمن کے خلاف حصہ لیا اور اپنے کئی عظیم علما، کمانڈروں اور شہداء کی قربانیاں پیش کیں۔ بیان میں خاص طور پر فلسطین کے شہید حاج رمضان کو یاد کیا گیا جنہوں نے مزاحمت کی تیاری اور قابض دشمن کے مقابلے میں بنیادی کردار ادا کیا۔

ٹرمپ نے کہا ہے حماس کو غزہ امن منصوبے کو قبول کرنے پر قائل کریں: اردوان

انقرہ (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ترکی سے کہا ہے کہ وہ حماس کو اس کے پیش کردہ غزہ جنگ کے خاتمے کے منصوبے کو قبول کرنے کے لیے 'قائل' کرے۔ العربیہ انگلش کے مطابق ترک صدر رجب طیب اردوان نے بدھ کے روز اپنے دفتر کی جانب سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ حماس کو اس کے پیش کردہ غزہ جنگ کے خاتمے کے منصوبے کو قبول کرنے کے لیے 'قائل' کریں۔ طیب اردوان کے یہ ریمارکس ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب اسرائیل اور حماس کے مذاکرات کاروں کے درمیان مصر کے ساحلی مقام شرم الشیخ میں بالواسطہ مذاکرات تیسرے روز میں داخل ہو گئے ہیں۔ ان مذاکرات کا مقصد دو سال سے جاری غزہ جنگ کو روکنا ہے اور ان میں قطر، ترکی اور امریکہ کے اعلیٰ حکام بھی شریک ہیں۔

قابض اسرائیلی قیدیوں کی رہائی غزہ سے مکمل انخلا سے مشروط ہے: حماس کا دوٹوک موقف

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت (حماس) کے ایک اعلیٰ سطحی ذریعے نے انکشاف کیا ہے کہ جماعت نے شرم الشیخ میں جاری مذاکرات کے دوران واضح مطالبہ کیا ہے کہ آخری قابض اسرائیلی قیدی کی رہائی صرف اس وقت عمل میں آئے جب قابض اسرائیلی فوج کا آخری سپاہی بھی مکمل طور پر غزہ سے نکل جائے۔ ذرائع نے الجزیرہ ٹی وی کو بتایا کہ شرم الشیخ میں منگل کی شام دوسرے روز کے مذاکرات کا دور اختتام پذیر ہو گیا ہے، جس میں ثالثی کرنے والے فریقوں نے حماس کے وفد کے ساتھ تفصیلی بات چیت کی۔ ذرائع کے مطابق مذاکرات کے اس دوسرے دن کا زیادہ تر حصہ قابض افواج کے انخلا کے نقشوں اور قابض اسرائیلی قیدیوں کی رہائی کے شیڈول پر مرکوز رہا۔

انہوں نے مزید وضاحت کی کہ حماس کے وفد نے واضح طور پر مطالبہ کیا ہے کہ قابض اسرائیلی قیدیوں کی رہائی کے تمام مراحل کو قابض اسرائیلی افواج کے تدریجی مگر مکمل انخلا کے مراحل سے منسلک کیا جائے۔ ذرائع نے زور دے کر کہا کہ حماس کے وفد کا موقف ہے کہ آخری اسرائیلی قیدی کی رہائی صرف اس وقت ممکن ہوگی جب قابض اسرائیلی افواج کا آخری دستہ بھی غزہ کی سرزمین سے نکل جائے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ حماس کے وفد نے اس امر پر بھی اصرار کیا کہ بین الاقوامی سطح پر ایسی ٹھوس ضمانتیں فراہم کی جائیں جو قابض اسرائیلی جارحیت کے مکمل خاتمے اور جنگ کے دائمی اختتام کو یقینی بنائیں۔

قابض اسرائیلی جیلوں میں اسیران کا قتل جاری، نوجوان احمد خضیرات تشدد سے شہید

مقبوضہ بیت المقدس: کلب برائے اسیران اور اسیران و محررین کے امور کی اعلیٰ کمیٹی نے اعلان کیا ہے کہ قابض اسرائیلی جیلوں میں قید ایک اور فلسطینی نوجوان کو شہید کر دیا گیا ہے۔ منگل کی شام جاری مشترکہ بیان میں دونوں اداروں نے بتایا کہ شہری امور کے نگران ادارے نے انہیں آگاہ کیا کہ 22 سالہ احمد حاتم خضیرات جو جنوبی الخلیل کے قصبے الظاہریہ کا رہائشی تھا، قابض اسرائیلی جیل میں شہید ہو گیا۔

بیان کے مطابق احمد خضیرات نے اپنی آخری سانسیں قابض اسرائیل کے "سوروکا" ہسپتال میں لیں، وہ 23 مئی سنہ 2024ء سے انتظامی قید میں تھا۔

گذشتہ چند ماہ سے اس کی حالت انتہائی خراب تھی۔ اسے جلد کی خطرناک بیماری (جرب) لاحق ہو گئی تھی، جس کے باعث اسے شدید خارش، تشنج اور بار بار بے ہوشی کے دورے پڑتے تھے۔ وہ بھوک کی اذیت ناک کیفیت سے دوچار تھا اور شوگر لیول خطرناک حد تک کم ہو گیا تھا۔ اس کے جسم میں کمزوری اتنی بڑھ چکی تھی کہ وہ اپنی روزمرہ ضروریات پوری کرنے سے بھی عاجز تھا۔

اس کا وزن کم ہو کر صرف 40 کلو رہ گیا تھا۔ ایک وکیل نے جو اسے اگست میں ملا، تصدیق کی کہ احمد خضیرات دو ماہ سے بستر سے اٹھنے کے قابل نہیں رہا تھا۔ کلب برائے اسیران اور کمیٹی نے کہا کہ احمد خضیرات کی شہادت قابض اسرائیلی جیلوں میں فلسطینی اسیران کے خلاف جاری منظم قتلِ عام اور نسل کشی کی پالیسی کا تسلسل ہے۔

خضیرات کی شہادت کے بعد جنگِ ابادہ کے آغاز سے اب تک شہید ہونے والے فلسطینی قیدیوں کی تعداد بڑھ کر 78 ہو گئی ہے،

یہ صرف وہ ہیں جن کی شناخت ہو سکی ہے، جب کہ درجنوں قیدی قابض اسرائیلی خفیہ حراست میں لاپتہ ہیں۔

فلسطینی اسیر تحریک کی تاریخ میں یہ مرحلہ سب سے خونریز ثابت ہو رہا ہے۔ سنہ 1967ء کے بعد سے آج تک قابض اسرائیلی جیلوں میں شہید ہونے والے فلسطینی اسیران کی مصدقہ تعداد 315 تک پہنچ چکی ہے۔ دونوں اداروں نے خبردار کیا کہ اسیران کی شہادتوں میں تیزی سے اضافہ اس حقیقت کو آشکار کرتا ہے کہ قابض اسرائیل اپنی جیلوں میں قیدیوں کے خلاف "سست قتل" کی منظم پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ اب ایک مہینہ بھی ایسا نہیں گزرتا جس میں کسی نئے فلسطینی اسیر کی شہادت درج نہ ہو۔

ان جیلوں میں جاری روزانہ کی درندگی کے باعث مزید شہادتوں کا خدشہ بڑھ گیا ہے۔ ہزاروں فلسطینی ایسی اذیت ناک اور غیر انسانی حالتوں میں قید ہیں جن میں زندگی کی بنیادی ضروریات تک میسر نہیں۔ قیدیوں کو مسلسل جسمانی و نفسیاتی تشدد، بھوک، جنسی حملوں، طبی جرائم اور متعدی بیماریوں کے پھیلاؤ کا سامنا ہے، جن میں سب سے عام مرض جرب ہے۔ ان کے حقوق اور ضروریات پر ظالمانہ پابندیاں عائد ہیں۔

کلب برائے اسیران اور کمیٹی نے قابض اسرائیل کو احمد خضیرات کی شہادت کا براہِ راست ذمہ دار ٹھہرایا اور عالمی انسانی حقوق کے اداروں سے مطالبہ کیا کہ وہ قابض اسرائیلی قیادت کو جنگی جرائم کے ارتکاب پر جواب دہ بنائیں۔

انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی برادری کو قابض اسرائیل پر واضح پابندیاں عائد کرنی چاہئیں تاکہ اسے عالمی قانون کے تابع کیا جا سکے اور جنگی جرائم پر اس کی بے مثال چھوٹ کا خاتمہ ہو۔ قابض اسرائیل نے 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے اپنی جیلوں میں فلسطینی قیدیوں کے خلاف غیر انسانی مظالم کا سلسلہ تیز کر رکھا ہے۔ ان میں اب تک 78 اسیران تعذیب، بھوک اور علاج سے محرومی کے باعث جامِ شہادت نوش کر چکے ہیں۔ انسانی حقوق کے ادارے بارہا خبردار کر چکے ہیں کہ قابض اسرائیلی جیلوں میں فلسطینی قیدیوں پر وحشیانہ تشدد، دانستہ بھوک اور علاج کی محرومی ان کی زندگیاں شدید خطرے میں ڈال رہی ہے۔ ستم یہ ہے کہ ستمبر کے آغاز تک قابض اسرائیلی جیلوں میں فلسطینی قیدیوں کی مجموعی تعداد 11 ہزار 100 سے تجاوز کر چکی تھی، جن میں 53 خواتین، 400 بچے اور 3 ہزار 577 انتظامی قیدی شامل ہیں۔

ہم غزہ پر مسلط جنگ کے خاتمے کے لیے سنجیدہ اور ذمے دارانہ مذاکرات کے لیے آئے ہیں: خلیل الحیہ

غزہ: قاہرہ میں جاری مذاکرات کے دوران اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کے وفد کے سربراہ خلیل الحیہ نے کہا ہے کہ جماعت حماس شرم الشیخ اس نیت سے آئی ہے کہ غزہ پر قابض اسرائیل کی مسلط کردہ جنگ کے خاتمے کے لیے سنجیدہ اور ذمے دارانہ مذاکرات کیے جائیں۔

خلیل الحیہ نے شرم الشیخ سے گفتگو میں قاہرہ الاخباریہ چینل کو بتایا کہ حماس اپنے عوام کے استحکام، آزاد ریاست کے قیام اور حقِ خودارادیت کے نصب العین کے ساتھ مذاکرات میں شریک ہے۔

ان کا کہنا تھا کہ ہم مسلمان اور عرب ممالک کی ان تمام کوششوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں جو جنگ کے خاتمے کے لیے کی جا رہی ہیں اور ہم امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ان کاوشوں کا بھی اعتراف کرتے ہیں جن کا مقصد جنگ کو ہمیشہ کے لیے روکنا ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ ہمارا مقصد واضح ہے، ہم جنگ کے خاتمے اور قیدیوں کے تبادلے کے لیے یہاں آئے ہیں، تاکہ قابض اسرائیل کے قبضے میں موجود اسیران کی رہائی ممکن ہو سکے۔ خلیل الحیہ نے زور دے کر کہا کہ تحریک حماس پوری ذمے داری کے ساتھ جنگ بند کرنا چاہتی ہے مگر قابض اسرائیل قتل و غارت اور نسل کشی کے اپنے جرائم جاری رکھے ہوئے ہے۔

انہوں نے واضح کیا کہ قابض اسرائیل اپنے وعدوں سے مسلسل انحراف کرتا ہے، اس لیے یہ ضروری ہے کہ جنگ کے مکمل خاتمے کے لیے ٹھوس ضمانتیں فراہم کی جائیں، خاص طور پر اس لیے کہ قابض اسرائیلی فوج نے گذشتہ دو برس سے غزہ کے خلاف ایک پاگل پن پر مبنی جنگ مسلط کر رکھی ہے۔ اسی حوالے سے اسلامی تحریکِ مزاحمت 'حماس' نے ایک بیان میں کہا کہ تحریک کا وفد ڈاکٹر خلیل الحیہ کی سربراہی میں، جمہوریہ مصر پہنچ چکا ہے جہاں وہ فائر بندی، قابض افواج کے انخلا اور قیدیوں کے تبادلے کے طریقہ کار پر مذاکرات کرے گا۔

گذشتہ جمعہ کی شام حماس نے اعلان کیا تھا کہ اس نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی پیش کردہ امن تجویز پر اپنا باضابطہ جواب ثالث ممالک کے حوالے کر دیا ہے۔ امریکی وائٹ ہاؤس نے پیر کی شب اس تجویز کی تفصیلات جاری کیں جن کے مطابق اگر دونوں فریق اس پر متفق ہو جائیں تو جنگ فوراً ختم ہو جائے گی۔

اس تجویز کے مطابق حماس 72 گھنٹوں کے اندر قابض اسرائیلی قیدیوں اور ان کی لاشوں کو واپس کرے گی، اس کے بعد مزاحمتی ہتھیار جمع کیے جائیں گے اور غزہ کے لیے ایک نئی انتظامی اور معاشی حکمتِ عملی ترتیب دی جائے گی۔ دوسری جانب غزہ کے سرکاری اطلاعاتی دفتر نے بتایا ہے کہ قابض اسرائیل کی افواج جنگ بندی کی تمام اپیلوں کو نظر انداز کرتے ہوئے غزہ پر اپنی وحشیانہ جارحیت جاری رکھے ہوئے ہیں۔ صرف گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران قابض طیاروں اور توپ خانے نے 93 سے زائد حملے کیے جن کا زیادہ تر نشانہ بے گھر فلسطینیوں اور شہری آبادی والے علاقے بنے۔

آج کسی وقت غزہ جنگ بندی کا اعلان کیا جا سکتا ہے؛ ترک وزیر خارجہ

انقرہ (یو این آئی) ترک وزیر خارجہ نے آج شام تک غزہ جنگ بندی پر اتفاق اور اس کے اعلان کا امکان ظاہر کر دیا۔ ترک وزیر خارجہ حاقان فدان نے کہا ہے کہ اسرائیل اور حماس کے درمیان اتفاقِ رائے آج ممکن ہے، اگر ایسا ہو جاتا ہے تو شام تک غزہ میں جنگ بندی کا اعلان کیا جا سکتا ہے۔ ترک خبر رساں ادارے کے مطابق وزیر خارجہ حاقان فدان نے اس بات کا امکان ایک پریس کانفرنس میں شامی ہم منصب کے ساتھ میڈیا سے گفتگو میں ظاہر کیا۔ ترک وزیرِ خارجہ ان دنوں شام کے سرکاری دورے پر ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ مصر میں جاری امن مذاکرات میں دونوں فریقوں نے فلسطینی قیدیوں اور اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی کے لیے غیر معمولی سنجیدگی اور عزم کا اظہار کیا ہے۔ انھوں نے مزید بتایا کہ امن مذاکرات میں قیدیوں کی رہائی، اسرائیلی افواج کے انخلا کی حدود اور شرائط، غزہ میں امداد کی فراہمی اور ممکنہ جنگ بندی کے اصول وضوابط پر بات کی گئی ہے۔ ترک وزیرِ خارجہ نے کہا کہ ان نکات پر "اب تک نمایاں پیش رفت" ہوئی ہے اور امید ہے کہ جلد کسی حتمی نتیجے پر پہنچا جائے گا۔ ادھر ترک صدر کا کہنا ہے کہ جنگ بندی کے لیے ساری شرائط حماس پر لادنا درست نہیں، اسرائیل کو بھی غزہ پر بمباری بند کرنا ہوگی۔ صدر طیب اردوان نے مزید بتایا کہ حماس نے امن مذاکرات کے لیے مثبت رویہ اپنایا ہے جسے میں ایک نہایت اہم قدم سمجھتا ہوں، حماس اس معاملے میں اسرائیل سے آگے ہے۔ واضح رہے کہ صدر ٹرمپ کے غزہ امن منصوبے پر حماس اور اسرائیل کے درمیان مذاکرات آج تیسرے دن میں داخل ہو گئے ہیں۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو۔کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈنٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔